دلائل الخیرات

فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم





مؤلف

امام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی الحسنی

المتوفی ۸۷۰ھ

ترتیب جدید

عارف باللہ شیخ الحدیث

حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ الحدیث و مہتمم جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر پنجاب۔ پاکستان

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

مکتبہ حکیم الامت / خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر



+92 63 227 237 8

+92 300 792 117 9

ibn_niaz@yahoo.com

www.shahjaleel.com



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دلائل الخیرات

فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار ﷺ

اہم گزارش

اس عظیم الشان عمل (دلائل الخیرات) کو روزانہ کے معمولات میں شامل فرمائیں یا شب جمعہ اور جمعۃ المبارک کے روز مکمل پڑھنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ نہ پڑھ سکیں تو کسی دوسرے کو دیدیں جو اس سے نفع حاصل کرے۔ جزاکم اللہ

یہ مجموعہ درود شریف (دلائل الخیرات) ہر ایک کو پڑھنے کی اجازت ہے

دلائل الخیرات

فی ذِکر الصلوٰۃ علی النبی المختار ﷺ



مؤلف

اِمام ابو عبد اللہ محمد بن سُلیمان الجزولی السِملالی الحَسنی

المتوفی ۸۷۰ھ

ترتیب جدید

عارف باللہ شیخ الحدیث

حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت شیخ الحدیث و مہتمم جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر پنجاب۔ پاکستان

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر مکتبہ حکیم الامت / خانقاہِ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر

+92 63 227 237 8
+92 300 792 117 9
ibn_niaz@yahoo.com
www.shahjaleel.com





اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ضابطہ

نام کتاب: دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار

تصنیف: امام ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی الحسنی المتوفی ۸۷۰ھ

ترتیب جدید: عارف باللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم
شیخ الحدیث و مدیر جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر

اشاعت: جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ بمطابق جنوری 2022ء

کمپوزنگ: عدنان صدیقی ۔ مولوی رضا علی ۔ عبد القدوس

کتابت: محمد مشتاق قادری ساہیوال

پرنٹنگ: فاروق شکور پرنٹرز ساہیوال 0320-9694676

ناشر: مکتبہ حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر

ملنے کا پتہ

مکتبہ حکیم الامت شمالی گیٹ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر 7560630-321-92+

مکتبہ جلیلیہ / خانقاہ دار الاصلاح والتزکیہ پولیس لائن روڈ ساہیوال 7505580-310-92+

خانقاہ اختریہ جلیلیہ ، بلاک بی ، نارتھ ناظم آباد کراچی 3656070-334-92+



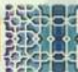


اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

فہرست









مقدمہ

ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بمطابق اکتوبر 2020ء مدینہ شریف حاضری

کورونا وباء کے بعد حرمین شریفین کی کئی حاضریوں میں تعطل کی وجہ سے قلب وجان پر عجیب پژمردگی اور اُداسی چھائی رہتی تھی۔ اچانک یہ مژدہ سنا کہ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بمطابق اکتوبر 2020ء میں عمرہ کی حاضری کی اجازت ہوگئی ہے۔ بندہ نے فوراً صفر المظفر ۱۴۴۲ھ کے آخر میں مدینہ شریف کے لیے رختِ سفر باندھا۔ بہت سے دوستوں نے سفری، دستاویزی اور دیگر مشکلات کی وجہ سے خاص طور پر اس وبائی مرض میں مبتلا ہونے کے خدشے سے منع بھی کیا لیکن بندہ پُرعزم رہا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص سے ایسی سہولت سے سفر کروایا جو پہلے اسفار میں میسر نہ ہوئی۔ بندہ کے دائیں گھٹنے میں تکلیف بھی تھی جس سے چلنا پھرنا دشوار تھا لیکن ماشاء اللہ وہیل چیئر سواری کی ایسی سہولت میسر رہی کہ لاہور سے کراچی، کراچی سے جدہ اور جدہ سے مدینہ شریف اُتر کر گاڑی میں بیٹھنے تک دس قدم بھی چلنے کی نوبت نہ آئی۔ یہ جو اندیشہ تھا کہ جاتے ہی دس دن قرنطینہ کرنا ہوگا؟ ماشاء اللہ



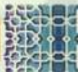


سفری دستاویز دیکھ کر قرنطینہ سے مستثنیٰ کر دیا گیا اور اسی دن مسجد نبوی شریف میں نماز نصیب ہو گئی۔ الحمدللہ بنعمته تتم الصالحات۔

مواجہہ شریف ابھی تک زائرین کے لیے بند تھا اور ۲ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بمطابق 18 اکتوبر 2020ء مواجہہ شریف کھولنے کا اعلان کیا گیا اور زائرین کے لیے "اعتمرنا ایپ" کے ذریعے رجسٹریشن ضروری قرار دی گئی۔

عجیب کیفیت

اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے بھی حرمین شریفین کی کئی حاضریوں کی توفیق دی لیکن اس دفعہ چونکہ مواجہہ شریف پر حاضری کی اجازت نہیں تھی اس لیے مسجد نبوی کے اندر سے قریب جا کر صلوٰۃ وسلام پیش کرتے تھے، لیکن دل کی بے چینی نہیں جاتی تھی۔ دل میں عجیب بے سکونی اور بے چینی تھی اپنی کم مائیگی اور خطاؤں پر سخت شرمندگی تھی اور کثرت سے استغفار و درود شریف ہمہ وقت جاری رہتا تھا لیکن ایک پل کو چین نہیں تھا۔ درود وسلام کا زبان پر اس قدر غلبہ تھا کہ حالت نیند سے بیدار ہوتا تو میری زبان پر درود وسلام ہوتا لیکن دل اندر سے بہت بے چین تھا۔ اس کیفیت نے چہرے سے مسکراہٹ اور ہنسی بھی





چھین لی تھی۔ اگرچہ سب احباب جو اہل مدینہ تھے ان کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا رہا، بات چیت ہوتی رہی لیکن دل کی یہ کیفیت بالکل کم نہیں ہو رہی تھی۔

ہمارے حضرت والاؒ فرمایا کرتے تھے کہ جب وصل نصیب ہو جاتا ہے تو پھر تڑپ ختم ہو جاتی ہے جیسے مچھلی پانی میں نہیں تڑپتی پانی سے باہر تڑپتی ہے۔ بندہ سوچتا تھا کہ مسجد نبوی شریف میں نمازیں بھی ادا ہو رہی ہیں، درود و سلام بھی پیش کیا جارہا ہے لیکن یہ بے چینی کیوں ختم نہیں ہو رہی؟

مواجہہ شریف پر حاضری

جب ”اعتمرنا ایپ“ پر رجسٹریشن کا اعلان ہوا تو بندہ نے اہل مدینہ میں سے اپنے احباب حافظ نذیر احمد سلمہ اور یاسر قریشی سلمہ کے ساتھ رجسٹریشن کی درخواست دی تو الحمدللہ ۳ ربیع الاول ۱۴۴۲ھ بروز پیر بمطابق 19 اکتوبر 2020ء کو مواجہہ شریف دن دس بجے حاضری کی منظوری آگئی۔ بڑی بے چینی سے یہ وقت گزرا۔ اگلے دن غسل کر کے نئے کپڑے پہن کر حاضری کے لیے دس بجے پہنچے۔ وہاں کافی احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں تھیں۔ سب سے پہلے رجسٹریشن



چیک ہوئی، پھر کورونا سے بچاؤ کے لیے طبی معاملات ہوئے اور اس کے بعد "باب السلام" سے حاضری کی اجازت ملی۔

الحمد للہ! باب السلام میں داخل ہو گئے۔ دل ندامت سے جھکا ہوا اور سر پر گناہوں کا بار محسوس ہوتا تھا۔ دھیرے دھیرے آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کے سامنے ان کا گنہگار امتی پیش ہوا۔ صلوٰۃ و سلام پیش کیا، گناہوں کی معافی اور شفاعت کی درخواست کی۔ اگرچہ دو منٹ حاضری کی اجازت ملی لیکن پیش ہوتے ہی ایسے لگا جیسے دل پر برف کی سِل رکھ دی گئی اور جو بے چینی اور بے سکونی کی کیفیت تھی وہ ختم ہو گئی۔ دل میں اس قدر خوشی اور مسرت ہوئی کہ چہرے سے مسکراہٹ نہیں جاتی تھی۔

اس دن اس بات کا احساس ہوا کہ زائر کو وصل تام مواجہہ شریف پر حاضری کے بعد ہوتا ہے۔ چونکہ عام حالات میں جاتے ہی یہ نعمت مل جاتی ہے اس لیے اس کی کمی کا احساس نہیں ہوتا لیکن اس وقفہ حاضری میں تقریباً چار دن تک اجازت نہیں ملی تو پتا چلا کہ مواجہہ شریف پر حاضری ایک خاص اثر رکھتی ہے۔ یہ حاضری کی قبولیت،



گناہوں کی معافی کا ذریعہ اور شفاعت کا عجیب ذریعہ ہے۔ آپ ﷺ کی توجہات اور عنایات تام مواجہہ شریف کی حاضری سے ہی ملتی ہے۔

دلائل الخیرات

الحمدللہ! مواجہہ شریف پر حاضری کے بعد خوب خوب اطمینان قلبی اور آپ ﷺ کی خاص عنایات محسوس ہوتی رہیں۔ پھر ۵ ربیع الاول 21 اکتوبر بروز بدھ کو عمرہ کی حاضری کی بھی اجازت ہوگئی۔ عمرہ کے بعد پھر مدینہ شریف واپسی ہوئی اور ۶ ربیع الاول بروز جمعرات 22 اکتوبر ایک بار پھر مواجہہ شریف پر حاضری نصیب ہوئی۔

مواجہہ شریف حاضری کے بعد "دلائل الخیرات" پڑھنے کا قلب پر بہت تقاضا ہوا۔ یہ کتاب پہلے بھی بندہ کے معمولات میں شامل ہے لیکن کوئی خاص پابندی نہ تھی۔ اس تقاضے کے بعد جب تک مدینہ شریف میں قیام رہا دلائل الخیرات کا معمول رہا۔

دوسرا ہمارے عزیز شیخ عبداللہ دولت نیاز زید مجدہٗ جو اہل مدینہ میں سے ہیں اور عجیب عاشق رسول ہیں وہ دلائل الخیرات کے عاشق ہیں۔ اب تک ہزاروں نسخے بیروت سے چھپوا کر حجاج اور سعودی عرب میں تقسیم کر چکے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا: "شیخ جلیل!



دلائل الخیرات میں اسرارِ عجیبہ ہیں، آپ اس کی طباعت کروا کر اپنے حلقے میں تقسیم کریں" چنانچہ اس کے بعد حرمین سے واپس آکر دلائل الخیرات کے مختلف نسخے جمع کیے اور ان کو دوبارہ کمپیوٹر پر ٹائپ کروایا۔ آج کل کے ماحول میں قلتِ وقت اور مصروفیات کی وجہ سے تمام زوائدات کو حذف کر کے اصل درود وسلام کے صیغوں کو شائع کیا گیا ہے۔ اس کا اردو ترجمہ ہر منزل کے آخر میں لگا دیا ہے تا کہ عربی پڑھنے والوں کو قرأت میں مخل نہ ہو۔

اس کی طباعت میں شیخ عبد اللہ دولت نیاز زید مجدہ، حاجی نور محمد خان سلمہ کا خاص حصہ ہے۔ اس کی ترتیب و کتابت اور طباعت میں جن حضرات نے بھی حصہ لیا ہے خاص طور پر مولوی رضا علی سلمہ،مفتی محمد امجد سلمہ محمد عدنان صدیقی سلمہ ، قاری طاہر رحیمی سلمہ اور فاروق ارشد سلمہ **فاروق شکور پرنٹرز** ساھیوال و دیگر احباب مستحق شکریہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ بابرکات کو ہم سب کے لیے آپ ﷺ کی برکات کو اللہ کے فضل اور آپ ﷺ کی عنایات وتوجہات اور شفاعت کا ذریعہ بنائے۔

آمین یارب العالمین وسید المرسلین!



فضائل وبرکات درود شریف

اے رب تو کریمی و رسول تو کریم!

صد شکر کہ ہستم میانِ دو کریم! (شیخ سعدی)

نبی کریم ﷺ پر درود وفضائل کے برکات احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں۔ اس کے ثمرات وبرکات دنیا اور آخرت میں اس قدر ہیں کہ شمار نہیں کیے جاسکتے۔ خاص طور پر قرب الٰہی کے حصول، پیغمبر علیہ السلام کی الطاف وعنایات، ھموم و غموم، مضائق ومہمات اور قضائے حاجات میں بہت بڑے مجربات اور معمولات میں سے ہے۔

یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے ساتھ شریک ہو جاتا ہے جیسے کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے

"اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْماً" (الاحزاب:۵۶)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

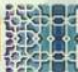




اگرچہ صلوٰۃ کا معنیٰ ہر ایک کی نسبت سے جدا جدا ہے لیکن نفس فعل میں سب شریک ہیں۔ ابوداؤد شریف کی روایت میں آتا ہے ''حضرت ابوہریرہؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب بھی کوئی مجھ پر درودو سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس فرما دیتے ہیں اور میں اس کو جواباً سلام کہتا ہوں'' یہاں روح لوٹانے سے مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ ﷺ کی روح جسدِ مبارک سے الگ ہے۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام تو اپنی قبور میں حیات ہیں بلکہ یہاں روح لوٹانے سے مطلب یہ ہے کہ آپ کی روح مبارک عالمِ ملکوت کے مشاہدات میں مستغرق ہوتی ہے۔ جب کوئی سلام کہتا ہے تو آپ ﷺ مشاہدات حق سے اس امتی کی طرف متوجہ ہو کر سلام کا جواب دیتے ہیں۔

رداللہ روحی کا مطلب

(جس طرح حالت وحی میں نبی علیہ السلام کو کوئی خبر نہیں رہتی تھی جب وحی آجاتی تو پھر آپ سب کو پہچانتے تھے۔ اسی طرح یہاں ''رداللہ روحی'' کا مطلب ایسا نہیں ہے کہ اس وقت آپ کی روح واپس کی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ تو ہر ایک کے ساتھ ہوتا ہے جب مردے کو قبر پر سلام کریں تو اس کی روح متوجہ کی جاتی ہے وہ سلام کا جواب دیتا ہے،





پھر آپ ﷺ کی کیا خصوصیت ہوئی؟ آپ ﷺ کی خصوصیت یہی ہے کہ آپ ﷺ کی روح تو جسم اطہر میں ہے ہی لیکن مشاہدہ حق میں مشغول تھی، جب بندہ سلام کرتا ہے تو اس مشاہدہ حق سے ہٹ کر اس کا جواب دیتے ہیں۔

یہ جواب ہر اس شخص کو ملتا ہے جو سلام پیش کرتا ہے خواہ مواجہہ شریف پر پیش کرے یا کہیں دور سے پیش کرے۔ یہ نہیں کہ صرف مواجہہ شریف پر سلام پیش کرے تو اس کو جواب ملتا ہے بلکہ جہاں سے بھی سلام پیش کرے اس کو جواب ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہی فرماتے ہیں۔ بس اتنا فرق ہے جیسا کہ حدیث شریف میں آتا ہے جس کو امام بیہقی نے شعب الایمان میں ذکر کیا ہے حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو میری قبر کے پاس درود پیش کرتا ہے وہ میں خود سنتا ہوں اور جو مجھ پر دور سے درود پیش کرتا ہے تو وہ مجھ تک پہنچایا جاتا تھا۔ فرشتے جا کر کہتے ہیں اللہ کے رسول ﷺ فلاں نے آپ پر درود بھیجا ہے۔



حالات الشیخ الامام السید
امام ابو عبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی السملالی الحسنی علیہ رحمۃ اللہ

نسب

دلائل الخیرات کے مصنف کا نام ونسب یہ ہے "ابو عبد اللہ محمد بن سلیمان الجزولی بن عبدالرحمان بن ابی بکر بن سلیمان بن یعلی ابن یخلف بن موسیٰ بن علی بن یوسف بن عیسیٰ بن عبد اللہ بن جندر بن عبدالرحمن بن محمد بن احمد بن حسان بن اسماعیل بن جعفر بن عبد اللہ بن حسن بن حسین بن علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ"

نام

اصل نام محمد والد کا نام عبدالرحمن جبکہ دادا کا نام ابو بکر بن سلیمان تھا۔

ولادت

شیخ ابو عبد اللہ سید محمد بن سلیمان جزولی سملالی (۸۰۷ھ) بمقام سوس اقصیٰ مراکش میں پیدا ہوئے۔ آپ حسنی سادات ہیں اور بَربَر قوم کے قبیلہ جزولہ کی شاخ سہلالہ سے تعلق تھا۔ ابتدائی تعلیم کے بعد



فاس چلے گئے اور مدرسہ الصفارین میں داخل ہوئے یہ کتاب بھی انہوں نے فاس میں ہی لکھی، ان کا رہائشی حجرہ آج بھی محفوظ ہے۔ کتاب دلائل الخیرات کی تدوین میں جامع قزوین (فاس) کے کتب خانہ سے استفادہ کیا۔

یکتائے زمانہ شیخ ابو عبد اللہ بن عبد اللہ امغار الصغیر کے مرید ہوئے۔ چودہ سال تک خلوت نشینی میں گزارے۔ آپ کے مریدین کی تعداد بارہ ہزار سے زائد تھی۔

وفات

آپ کی وفات 16 ربیع الاول 870ھ بمطابق 1465ء مراکش میں ہوئی۔

تصنیفات

آپ کی تصانیف کا اکثر حصہ تصوف میں ہے۔

(1) دلائل الخیرات وشوارق الأنوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار

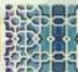
(2) حزب الفلاح یہ ایک بابرکت دعا ہے۔

(3) حزب الجزولی یہ حزب سبحان الدائم لا یزول کہلاتی ہے اور طریقہ شاذلیہ میں متداول ہے۔





آپ کے شاگرد بیس ہزار سے زیادہ تھے جنہوں نے آپ سے حدیث کی نقل و روایت کی ہے اور علم فقہ و تفسیر کی تحصیل کی ہے۔ آپ کے والد قبیلہ جزولہ سہلالہ کے امیر لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے، جن کی سکونت ضلع سوس اقصیٰ بربر واقع افریقہ میں تھی۔ شہر فاس (واقع مراکش) میں آپ نے علم تحصیل کیا اور ایک عرصہ تک وہاں تفسیر و احادیث پڑھاتے رہے۔ پھر فاس سے ساحل (ریف) کی طرف چلے آئے اور یہاں ان کی ملاقات شیخ محمد بن عبد اللہ سے ہوئی جن سے انہوں نے علم باطن کے بہت سے نکات حاصل کیے، تب عبادت کے لیے خلوت خانہ میں داخل ہوئے جہاں وہ چودہ برس تک مراقبہ اور ریاضت کرتے رہے۔ پھر خلوت سے ہدایت خلق کے لیے نکلے، بارہ ہزار چھ سو پینسٹھ آدمیوں نے آپ کے ہاتھ پر گناہوں سے توبہ کی اور نیک کاموں پر قائم رہنے کی بیعت کی، جو خالص عابد بنے اور ہر ایک نے آپ سے فیض عظیم و معرفت فخیم حاصل کی۔ آپ سے بڑی بڑی کرامات اور خوارقِ عجیبہ ظاہر ہوئے، کتاب اللہ و سنت رسول اللہ ﷺ کے بڑے پابند اور عامل تھے اور کثرت کے ساتھ اور اوراد و وظائف پڑھا کرتے تھے۔





اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

آسفی کے حاکم نے آپ کو زہر دلوا دیا۔ آپ کی وفات 16 ربیع الاول 870ھ بمطابق 1465ء میں بمقام آفرغال واقع ملک بربر نماز صبح کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں ہوئی اور اسی روز ظہر کے وقت مسجد کے قریب مدفون ہوئے۔ آپ کی قبر مبارک پر ہر وقت زائرین کا ازدحام رہتا ہے جو کثرت سے وہاں قرآن شریف اور دلائل الخیرات پڑھتے ہیں۔ آپ کی اولاد نہ تھی۔

وفات کے ستر سال بعد عظیم کرامت

سیدنا محمد بن سلیمان الجزولی کے وصال کے 77 سال بعد سلطان مراکش ابو العباس سلطان احمد المعروف بہ الاعرج کے حکم سے جب آپ کے جسد اطہر کو قبر مبارکہ سے نکالا گیا تو اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود درود سلام کی برکت سے اسی حالت میں تھا جیسے وقت وصال تھا۔ مرور زمانہ کے باوجود آپ کے جسم پر قطعا کوئی آثار نمایاں نہ تھے۔ حتی کہ آپ کے سر اور داڑھی مبارکہ کے خط بھی بالکل ترو تازہ تھے۔ حاکم وقت یا اس کے کہنے پر کسی شخص نے جب آپ کے چہرہ انور کو دبایا تو فوراً اس مقام سے خون ہٹ گیا اور جب اس نے انگلی اٹھائی تو خون پھر اپنی جگہ واپس آیا جیسا کہ زندہ آدمی کے ساتھ ہوتا ہے۔ آپ



کے جسد مبارکہ کو مراکش کے قدیم حصہ میں دفن کیا گیا اور اس پر ایک عمارت (روضہ) بھی تعمیر کی گئی۔

علامہ یفرنی فرماتے ہیں کہ سال 1133ھ میں خلیفہ مراکش نے آپ کے روضہ کو دوبارہ تعمیر کروایا اور سنگ بنیاد کے موقع پر ایک محفل کا انعقاد بھی ہوا۔ اسی طرح سلاطین مولوی اسماعیل اور محمد بن عبد اللہ کے دور حکومت میں مزار مبارک کی توسیع کے علاوہ بعض حصوں کو دوبارہ تعمیر کیا گیا۔



دلائل الخیرات کی سببِ تالیف

شیخ محمد بن سلیمان جزولیؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں کنویں پر وضو کرنے کے لیے گیا تو رسی ڈول وغیرہ کوئی چیز پانی نکالنے کے لیے نہیں تھی۔ میں پریشانی کے عالم میں کھڑا تھا کہ ایک بچی نے اوپر سے دیکھا اور پوچھا آپ کون ہیں؟ میں نے اپنے بارے میں بتایا تو اس بچی نے کہا آپ وہی بزرگ ہیں جن کی بڑی تعریف سنی ہے اور آپ کنویں سے پانی نکالنے کے لیے پریشان ہیں۔ پھر اس بچی نے کنویں میں تھوک ڈالا تو اس کا پانی اُبل کر زمین پر بہنے لگا۔ شیخ کہتے ہیں جب میں وضو سے فارغ ہوا تو میں نے اس کو قسم دے کر پوچھا کہ تم نے یہ مرتبہ کیسے حاصل کیا؟ اس بچی نے کہا "بکثرت الصلوٰۃ علیٰ من کان اذا مشیٰ فی البر الاقفر تعلقت الوحوش باذیالہ" اس ذات پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی وجہ سے کہ جب وہ چٹیل میدان میں چلتے تو درندے اُن کے دامن سے لپٹ جاتے" تو میں نے قسم اٹھائی کہ میں نبی کریم ﷺ کے درود شریف پر ایک کتاب مرتب کروں گا۔



مقدمہ مؤلّف

تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ایمان اور اسلام کی ہدایت دی اور درود و سلام ہو اس کے نبی محمد ﷺ پر جنہوں نے ہمیں بتوں کی عبادت سے نکالا اور ان کے آل اور صحابہ پر جو شریف، بزرگ اور معزز ہیں۔ حمد و صلوٰۃ کے بعد اس کتاب کا مقصد نبی ﷺ کے درود اور ان کے فضائل کو ذکر کرنا ہے۔ میں ان کی اسناد کو حذف کر رہا ہوں تاکہ پڑھنے والوں کے لیے اس کا یاد کرنا آسان ہو۔ اللہ تعالیٰ کے قرب کا ارادہ کرنے والے کے لیے یہ بہت ہی اہم چیز ہے۔ میں نے اس کتاب کا نام اللہ کی رضا کو تلاش کرنے کے لیے اور اس کے معزز رسول محمد ﷺ کی محبت حاصل کرنے کے لیے "دلائل الخیرات وشوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علیٰ النبی المختار" رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے سوال ہے کہ ہمیں ان کی سنت کا پیروکار بنائے اور ان کی ذات سے محبت کرنے والا بنائے اور وہ اس پر قادر ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کی خیر کے سوا کوئی خیر نہیں اور وہ بہترین آقا اور بہترین مددگار ہے۔ اللہ تعالیٰ بلندیوں اور عظمتوں والے کی مدد کے بغیر گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت نہیں ہے۔



اَلْحِزْبُ الْاَوَّلُ

يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ (پیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(۱) صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۝

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ



سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

(۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ ۞

(۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

(۸) اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

(۹) اَللّٰھُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞



(۱۰) اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۱۱) اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

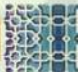
(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞



(١٤) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(١٥) اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اِجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَ بَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اٰلَآءُ اللهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَاَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ وَنَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ۞





(١٦) اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ فِيْ عَدْنِكَ وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاٰتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُوْلِ ۞

(١٧) اَللّٰهُمَّ اَعْلِ عَلٰى بِنَاۤءِ النَّاسِ بِنَاۤئَهٗ وَاَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنَ ابْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۞

(١٨) لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ ۞



(۱۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ۞

(۲۰) اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۞

(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۲۲) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَاَنْصَارِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞



(۲۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ۞

(۲۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ۞

(۲۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۞

(۲۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَاہُ لَہٗ ۞

(۲۸) اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الدَّرَجَۃَ وَالْوَسِیْلَۃَ فِی الْجَنَّۃِ ۞

(۲۹) اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ اجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۞



(۳۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ۞

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ ۞

(۳۲) وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ ۞

(۳۳) وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَةِ شَيْءٌ ۞

(۳۴) وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ ۞

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞



(٣٦) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا نِالْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ ۞

(٣٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ وَارْزُقْنِيْ صُحْبَتَهٗ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْئًا لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۞

(٣٨) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۞

(٣٩) اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اٰمَنْتُ بِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِيْ فِي الْجِنَانِ رُؤْيَتَهٗ ۞

(٤٠) اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاٰتِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ سَيِّدَنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَسَيِّدَنَا مُوْسٰى ۞

(٤١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ



كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَصَفِيِّكَ وَسَيِّدِنَا مُوْسٰى كَلِيْمِكَ وَنَجِيِّكَ وَسَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ مَلٰئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَخِيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ وَخَاصَّتِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ ۞

(۴۳) وَصَلَّى اللهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَاءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَكُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ۞

(۴۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْمَلٰئِكَةِ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَجَمِيْعِ عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ عَدَدَ مَا اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ مُنْذُ

بَنَیْتَھَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَنْبَتَتِ الْاَرْضُ مُنْذُ دَحَوْتَھَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ فَاِنَّكَ اَحْصَیْتَھَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَنَفَّسَتِ الْاَرْوَاحُ مُنْذُ خَلَقْتَھَا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَا تَخْلُقُ وَمَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ ۞

(۴۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمَبْلَغَ عِلْمِكَ وَاٰیَاتِكَ ۞

(۴۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ صَلٰوةً تَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْھِمْ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ ۞

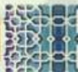
(۴۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْھِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَھَا وَلَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّطَلٍّ ۞




(۴۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَسَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِكَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰی عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلٰوةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ اَحْصٰی عِلْمُكَ وَمِلْأَ مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَا اَحْصٰی عِلْمُكَ صَلٰوةً تَزِیْدُ وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّیْنَ عَلَیْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ ۞

(۴۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ لَّزِمَ مِلَّةَ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَظَّمَ حُرْمَتَهٗ وَاَعَزَّ كَلِمَتَهٗ وَحَفِظَ عَهْدَهٗ وَذِمَّتَهٗ وَنَصَرَ حِزْبَهٗ وَدَعْوَتَهٗ وَ كَثَّرَ تَابِعِیْهِ وَفِرْقَتَهٗ وَوَافٰی زُمْرَتَهٗ وَلَمْ یُخَالِفْ سَبِیْلَهٗ وَسُنَّتَهٗ ۞

(۵۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاِسْتِمْسَاكَ بِسُنَّتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاِنْحِرَافِ عَمَّا جَآءَ بِهٖ ۞





(۵۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞

(۵۲) وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞

(۵۳) اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِيْ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَعَافِنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَاَصْلِحْ مِنِّيْ مَا ظَهَرَ وَمَا بَطَنَ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْحِقْدِ وَالْحَسَدِ وَلَا تَجْعَلْ عَلَيَّ تِبَاعَةً لِّاَحَدٍ ۞

(۵۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاَخْذَ بِاَحْسَنِ مَا تَعْلَمُ وَالتَّرْكَ لِسَيِّئِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْئَلُكَ التَّكَفُّلَ بِالرِّزْقِ وَالزُّهْدَ فِي الْكَفَافِ وَالْمَخْرَجَ بِالْبَيَانِ مِنْ كُلِّ شُبْهَةٍ وَّالْفَلْجَ بِالصَّوَابِ فِيْ كُلِّ حُجَّةٍ وَّالْعَدْلَ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا وَالتَّسْلِيْمَ لِمَا يَجْرِيْ بِهِ الْقَضَآءُ وَالْاِقْتِصَادَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى وَالتَّوَاضُعَ فِي الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ وَالصِّدْقِ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ ۞



(٥٥) اَللّٰهُمَّ اِنَّ لِيْ ذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَذُنُوْبًا فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ۔ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ وَمَا كَانَ مِنْهَا لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّيْ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۞

(٥٦) اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْعِلْمِ قَلْبِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِطَاعَتِكَ بَدَنِيْ وَخَلِّصْ مِنَ الْفِتَنِ سِرِّيْ وَاشْغَلْ بِالْاِعْتِبَارِ فِكْرِيْ وَقِنِيْ شَرَّ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ وَاَجِرْنِيْ مِنْهُ يَارَحْمٰنُ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ عَلَيَّ سُلْطَانٌ ۞

(٥٧) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۞

(٥٨) اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ مِنْ زَمَانِيْ هٰذَا وَاِحْدَاقِ الْفِتَنِ وَتَطَاوُلِ اَهْلِ الْجُرْاَةِ عَلَيَّ وَاسْتِضْعَافِهِمْ اِيَّايَ ۞

(٥٩) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْكَ فِيْ عِيَاذٍ مَّنِيْعٍ وَّحِرْزٍ حَصِيْنٍ مِّنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَجَلِيْ مُعَافًى ۞



ترجمہ حزبِ اول

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) درود بھیجے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور اصحاب پر اور سلام بھیجے۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آل سیدنا ابراہیم پر بیشک تو ہی تعریف کیا گیا (اور) بزرگی والا ہے۔

(۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے آل سیدنا ابراہیم پر تمام جہانوں میں، بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے برکتیں نازل کی ہیں سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد پر۔



(٦) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔

(٧) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تونے درود بھیجا سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو ہی تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔

(٨) اے اللہ! برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکتیں نازل کیں تونے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

(٩) اے اللہ! رحمت فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تونے رحمت کی سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(١٠) اے اللہ! مہربانی فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تونے مہربانی فرمائی ہے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(١١) اے اللہ! اور سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح سلام بھیجا تونے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔



(۱۲) اے اللہ! رحمت کاملہ نازل فرما سیدنا محمد پر آل سیدنا محمد پر اور رحم فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت کی اور برکت نازل کی سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر تمام جہانوں میں بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جو نبی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر آپ کے اہل بیت پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۴) اے اللہ! برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۵) اے اللہ! اے بچھانے والے زمینوں کے فرش کو اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کو اور تخلیق کرنے والے دلوں کے ان کی فطرت کے مطابق کسی کو بد بخت اور کسی کو نیک بخت نازل فرما اپنے بزرگ ترین درودوں کو اور نشو و نما پانے والی برکتوں اور اپنی مہربان شفقتوں کو سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں کھولنے والے ہیں اس چیز کو جو بند کر دی گئی اور مہر لگانے والے ہیں جو گزر چکا اور اعلان کرنے والے ہیں حق کا



راستی کے ساتھ کچلنے والے ہیں باطل کے لشکروں کو جو بوجھ آپ پر ڈالا گیا انہوں نے اسے اٹھالیا تیرے حکم سے تیری بندگی کرتے ہوئے چستی کرتے ہوئے تیری رضا کے حصول میں سمجھ کر یاد رکھنے والے تیری وحی کو، حفاظت کرنے والے تیرے عہد کی مستعدی دکھانے والے تیرے حکم کے نافذ کرنے میں یہاں تک کہ روشن کر دیا آپ نے شعلہ ہدایت کا روشنی کے طلبگار کے لیے اللہ کی نعمتیں پہنچتی ہیں حق داروں کو ان کے اسباب کے ذریعے آپ کے ذریعے ہدایت دی گئی دلوں کو اس کے بعد کہ وہ گمراہی کے فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے اور روشن کر دیا اپنے حق کی واضح نشانیوں کو اور چمکنے والے احکام کو اور اسلام کے روشن کرنے والے دلائل کو پس آپ ﷺ تیرے قابل امین ہیں اور تیرے علم کے خزانچی ہیں اور قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیرے بھیجے ہوئے ہیں سراپا نعمت اور حق کے ساتھ بھیجے گئے ہیں سراپا رحمت۔

(۱۶) اے اللہ! کشادہ فرما دے ان کی جگہ جنت میں اور جزا دے ان کو کئی گنا ان کی نیکیوں کی اپنے فضل سے جو خوشگوار ہوں آپ کے لیے کدورت سے پاک ہوں آپ بہرہ ور ہوں تیرے ثواب سے جو اترنے والا ہے اور تیری اعلیٰ بخششوں سے جو پے در پے نازل ہو رہی ہیں۔



(۱۷) اے اللہ! بلند کر آپ کی منزل کو تمام لوگوں کی منازل پر اور باعزت بنا آپ کی آرام گاہ کو اپنے پاس اور آپ کی مہمانی کو اور مکمل فرمادے آپ کے لیے آپ کے نور کو اور آپ کو جزا دے بایں سبب کہ تو مبعوث کرے گا انہیں اس حال میں کہ ان کی شہادت مقبول ہو گی ان کا قول پسندیدہ ہو گا ان کی گفتگو سچی ہو گی اور ان کا طریقہ حق کو باطل سے جدا کرنے والا ہو گا اور ان کی دلیل بزرگ ہو گی، بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی کریم ﷺ پر اے ایمان والو! تم بھی درود بھیجو ان پر اور مؤدبانہ سلام عرض کرو۔

(۱۸) حاضر ہوں میں اے اللہ! اے میرے رب! حاضر ہوں درود ہوں اللہ بزرگ مہربان کے اور فرشتوں کے جو مقرب ہیں اور صدیقین اور شہداء اور نیک لوگوں کے اور ہر وہ چیز جو تیری پاکی بیان کرتی ہے اے رب العالمین! (ان سب کے درود ہوں) سیدنا محمد بن عبداللہ پر جو خاتم النبیین ہیں اور سید المرسلین ہیں اور امام المتقین ہیں اور رب العالمین کے رسول ہیں جو گواہ ہیں خوشخبری دینے والے ہیں بلانے والے ہیں تیری طرف تیرے حکم سے روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو۔



(۱۹) اے اللہ! بھیج اپنے درود اور اپنی برکتیں اور اپنی رحمت سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین ہمارے سردار محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں بھلائیوں کے پیشوا، نیکوں کے راہنما، رحمت کے رسول ہیں۔

(۲۰) اے اللہ! ان کو فائز فرما مقام محمود پر رشک کریں آپ کے ساتھ اس مقام پر سارے پہلے اور سارے پچھلے لوگ۔

(۲۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۲۲) اے اللہ! برکتیں نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا، بزرگی والا ہے۔

(۲۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اولاد، ازواج پر، آپ کی ذریات اور اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں، محبت کرنے والوں پر آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین۔

(۲۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ پر درود بھیجا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا۔ اور درود بھیج ہمارے



آقا محمد پر جس طرح تونے ہمیں حکم دیا کہ درود بھیجیں آپ پر۔ اور درود بھیج ہمارے آقا ﷺ پر جیسا کہ حضور پسند کرتے ہوں کہ درود بھیجا جائے آپ ﷺ پر۔

(۲۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح کہ حکم دیا ہے تونے ہمیں کہ ہم درود بھیجیں آپ پر۔

(۲۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح ان کی شایان شان ہے۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے اس کو آپ کے لیے۔

(۲۸) اے اللہ! اے ہمارے آقا محمد کے پروردگار اور آل سیدنا محمد کے پروردگار! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو مخصوص درجہ اور وسیلہ جنت میں۔

(۲۹) اے اللہ! اے سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد کے پروردگار! جزا دے سیدنا محمد ﷺ کو جس جزا کے وہ اہل ہیں۔

(۳۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اہل بیت پر۔



(۳۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ نہ باقی رہے درود میں سے کچھ بھی۔

(۳۲) اور رحم فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے رحمت سے کچھ بھی۔

(۳۳) اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ برکتوں سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔

(۳۴) اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے سلام سے کچھ بھی۔

(۳۵) اے اللہ !درود بھیج ہمارے آقا محمد پر پہلوں میں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر پچھلوں میں، اور درود بھیج سیدنا محمد پر نبیوں میں، اور درود بھیج سیدنا محمد پر رسولوں میں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر برگزیدہ فرشتوں کے گروہ میں قیامت کے دن تک۔

(۳۶) اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور شرف اور بڑا درجہ۔

(۳۷) اے اللہ! میں ایمان لایا ہوں اپنے آقا محمد پر حالانکہ میں نے ان کو نہیں دیکھا پس نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے اور عنایت فرما مجھے آپ کی رفاقت اور وفات دے مجھے آپ کی ملت پر اور پلا مجھے آپ



کے حوض سے ایسا پینا جو سیراب کرنے والا ہو لذیذ ہو خوشگوار ہو تا کہ میں اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوں، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۳۸) اے اللہ! پہنچا مجھ (مسکین کی طرف) سے ہمارے آقا محمد ﷺ کی روح کو دعائے خیر اور سلام۔

(۳۹) اے اللہ! اور جس طرح میں ایمان لایا ہوں محمد ﷺ پر بن دیکھے پس نہ محروم رکھنا مجھے جنت میں آپ کے دیدار سے۔

(۴۰) اے اللہ! قبول فرما ہمارے آقا محمد کی شفاعت کبریٰ اور مزید بلند کر آپ کے بلند درجہ کو اور قبول فرما آپ کے سوال کو آخرت میں اور دنیا میں جس طرح قبول فرمایا ہے تونے سیدنا ابراہیم اور سیدنا موسیٰ کے سوال کو۔

(۴۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا ہے تونے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح برکتیں نازل کیں سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا، بزرگی والا ہے۔

(۴۲) اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبی ہیں، تیرے رسول ہیں اور سیدنا ابراہیم پر جو تیرے خلیل ہیں اور تیرے برگزیدہ ہیں اور سیدنا موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں۔ اور سیدنا عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ فرشتوں پر اور



اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں پر اور اپنی خلق سے چنے ہوئے لوگوں پر اور اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں۔

(۴۳) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد پر بشمار اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جس طرح وہ ان کے شایان شان ہے اور جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ کی اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور خوب سلام بھیجے۔

(۴۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی ذریت پر اور تمام نبیوں اور رسولوں پر اور مقرب فرشتوں پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بشمار ان سب قطروں کے کہ برسائے آسمان نے جب سے تو نے اسے بنایا ہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ان سب چیزوں کے جو زمین نے اگائی ہیں جب سے تو نے اسے بچھایا ہے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار ان ستاروں کے جو آسمان میں ہیں اور تو ہی نے انہیں گن رکھا ہے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار ان سانسوں کے جو جانداروں نے لیے جب سے تو نے انہیں پیدا کیا، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو تو نے پیدا کیا اور بشمار اس کے جنہیں تو اب پیدا کر رہا ہے اور



بشمار ان تمام چیزوں کے جن کا احاطہ تیرے علم نے کر رکھا ہے بلکہ ان سب چیزوں سے کئی گنا زیادہ۔

(۴۵) اے اللہ! درود بھیج ان سب پر بشمار اپنی مخلوق کے بمقدار اپنی خوشنودی کے اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور جہاں تک تیرا علم پہنچتا ہے اور اپنی نشانیوں کے برابر۔

(۴۶) اے اللہ! درود بھیج ان سب پر ایسا درود جو فائق اور بزرگ ہو تیری ساری مخلوق سے درود پڑھنے والوں کے درود سے جس طرح تو بزرگ و برتر ہے اپنی ساری مخلوقات پر۔

(۴۷) اے اللہ! درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری رہنے والا ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ بشمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے۔

(۴۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد اپنے نبی پر اور ہمارے سردار ابراہیم اپنے خلیل پر اور اپنے تمام انبیاء اور برگزیدہ لوگوں پر جو تیری زمین اور تیرے آسمان کے رہنے والے ہیں بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی خوشنودی کے اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور باندازہ اپنے علم بیکراں کے اور اپنی تمام مخلوق کے وزن کے برابر ایسا درود



جو بار بار اور ہمیشہ پڑھا جائے بشمار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے گنا ہے اور بمقدار ان چیزوں کے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے بلکہ کئی گُنا زیادہ ان چیزوں سے جن کو تیرے علم نے شمار کیا ہے ایسا درود جو بڑھتا رہے بلند ہوتا رہے اور بزرگ ہو مرتبہ میں ان لوگوں کے درود سے جو درود بھیجتے ہیں ان پر تیری سب مخلوق سے جیسے تیری بزرگی ہے سب مخلوق پر۔

(۴۹) اے اللہ! کر دے مجھے ان لوگوں سے جنہوں نے تیرے نبی سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور آپ کی عزت کو بلند کیا اور آپ کے ارشاد کو سرفراز کیا اور آپ کے ساتھ کیے ہوئے عہد و پیمان کی حفاظت کی اور آپ کے گروہ اور آپ کی دعوت کی امداد کی اور آپ کے فرمانبرداروں اور آپ کے گروہ کی تعداد کو زیادہ کیا اور آپ کے گروہ کے ساتھ موافقت کی اور آپ کے راستہ اور سنت کی مخالفت نہیں کی۔

(۵۰) اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آپ کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنے کی توفیق کا اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ میں روگردانی کروں اس چیز سے جو لے کر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم آئے ہیں۔

(۵۱) اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے وہ بھلائی جس کا سوال کیا ہے تجھ سے ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جو تیرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور تیرے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہیں۔



(۵۲) اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر شر سے جس سے پناہ مانگی ہے تجھ سے سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے جو تیرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ہیں۔

(۵۳) اے اللہ! مجھے فتنوں کے شر سے بچالے اور تمام غموں سے مجھے محفوظ رکھ اور سنوار دے میرے ظاہر اور میرے باطن کو اور پاک کر دے میرے دل کو کینہ اور حسد سے اور نہ لازم کر مجھ پر تاوان کسی کے لیے۔

(۵۴) اے اللہ! میں توفیق مانگتا ہوں تجھ سے کہ میں بہترین کام کروں جو تو جانتا ہے اور ترک کر دوں سب برائیوں کو جو تو جانتا ہے اور سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رزق میں تو میرا کفیل بن جائے اور زائد ضرورت سے مجھے بے پرواہ کر دے اور ہر شبہ سے حق کے ساتھ میں نکل جاؤں اور ہر دلیل میں صحت کے ساتھ کامیاب ہو جاؤں اور غصہ اور خوشنودی کی حالت میں عدل کروں اور تیرے ہر فیصلہ کے سامنے سر تسلیم خم کروں اور افلاس اور ثروت کی حالت میں میانہ روی اختیار کروں اور قول و عمل میں تواضع کو اپنا شعار بناؤں اور ہر سنجیدہ اور مزاح کی گفتگو میں سچائی اختیار کروں۔

(۵۵) اے اللہ! میرے ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور ایسے گناہ بھی ہیں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں، اے اللہ! میرے گناہوں کو جو تیرے لیے ہیں ان کو بخش دے اور جو مخلوق کے لیے



ہیں ان کا بوجھ مجھ سے اُٹھا لے اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ غنی کر دے بے شک تو بڑی وسیع بخشش والا ہے۔

(۵۶) اے اللہ! میرے دل کو علم کے نور سے روشن کر دے اور میرے بدن کو اپنی فرمانبرداری میں استعمال کر اور میرے باطن کو سب فتنوں سے پاک کر دے اور میری فکر کو عبرت پذیری میں لگا دے اور شیطان کے وسوسوں کے شر سے مجھے بچالے اور اے خداوند رحمٰن مجھے اس سے اپنی پناہ میں لے لے یہاں تک کہ اس کا کچھ زور اور غلبہ مجھ پر نہ رہے۔

(۵۷) یااللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے ہر بھلائی جو تو جانتا ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے ہر برائی سے جو تو جانتا ہے اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے تمام گناہوں سے جنہیں تو جانتا ہے بے شک تو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اور تو خوب جانتا ہے تمام غیبوں کو۔

(۵۸) اے اللہ! رحم فرما مجھ پر میرے اس زمانے سے اور بچالے مجھے اس سے کہ فتنے مجھے گھیر لیں اور اہل جرأت مجھ پر زیادتی کرنے لگیں اور وہ مجھے کمزور سمجھنے لگیں۔

(۵۹) الٰہی! کر دے مجھے اپنی طرف سے پختہ پناہ میں اور مضبوط قلعہ میں اپنی تمام مخلوق کے شر سے یہاں تک کہ تو مجھے عافیت کے ساتھ میری موت تک پہنچا دے۔



اَلْحِزْبُ الثَّانِيْ

يَوْمُ الثُّلٰثَآءِ (منگل)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَجِبُ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِيْ نُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَاَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّهِ الْاَسْرَارُ ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ ۞



(٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ بَحْرِ اَنْوَارِكَ
وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى
بِبَقَائِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ۞

(٤) اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ۞

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْاَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ ۞

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ
وَّحِيْنٍ ۞

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْاَعْلٰى اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ ۞



(٨) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرِثَ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَیْھَا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ ۞

(٩) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

(١٠) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَجَرٰی بِہٖ قَلَمُکَ وَسَبَقَتْ بِہٖ مَشِیْئَتُکَ وَصَلَّتْ عَلَیْہِ مَلٰئِکَتُکَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِفَضْلِکَ وَاِحْسَانِکَ اِلٰی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَّا نِھَایَۃَ لِاَبَدِیَّتِہٖ وَلَا فَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِہٖ ۞

(١١) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ وَشَھِدَتْ بِہٖ مَلٰئِکَتُکَ وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِہٖ وَارْحَمْ اُمَّتَہٗ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞



(۱۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ اَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكِ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۱۴) اَللّٰهُمَّ بِخُشُوْعِ الْقَلْبِ عِنْدَ السُّجُوْدِ لَكَ يَا سَيِّدِىْ بِغَيْرِ جُحُوْدٍ وَّبِكَ يَآ اَللّٰهُ يَا جَلِيْلُ فَلَا شَيْءَ يُدَانِيْكَ فِىْ غَلِيْظِ الْعُهُوْدِ وَبِكُرْسِيِّكَ الْمُكَلَّلِ بِالنُّوْرِ اِلٰى عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ وَبِمَا كَانَ تَحْتَ عَرْشِكَ حَقًّا قَبْلَ اَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَصَوْتَ الرُّعُوْدِ ذَاكَ اِذْ كُنْتَ مِثْلَ مَا لَمْ تَزَلْ قَطُّ اِلٰهًا عُرِفْتَ بِالتَّوْحِيْدِ فَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحِبِّيْنَ الْمَحْبُوْبِيْنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْعَاشِقِيْنَ لَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا وَدُوْدُ ۞



(١٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ۞

(١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحْصَاهُ كِتَابُكَ ۞

(١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا نَفَذَتْ بِهٖ قُدْرَتُكَ ۞

(١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ اِرَادَتُكَ ۞

(١٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَوَجَّهَ اِلَيْهِ اَمْرُكَ وَنَهْيُكَ ۞

(٢٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَهٗ سَمْعُكَ ۞

(٢١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ ۞



(۲۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذّٰاكِرُوْنَ ۞

(۲۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۞

(۲۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ ۞

(۲۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ ۞

(۲۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْقِفَارِ ۞

(۲۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ دَوَآبِّ الْبِحَارِ ۞

(۲۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِیَاهِ الْبِحَارِ ۞



(٢٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَظْلَمَ
عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞

(٣٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ۞

(٣١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّمَالِ ۞

(٣٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النِّسَآءِ
وَالرِّجَالِ ۞

(٣٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ ۞

(٣٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

(٣٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ
وَاَرْضِكَ ۞

(٣٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ ۞

(٣٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَخْلُوْقَاتِكَ ۞



(٣٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ۞

(٣٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ۞

(٤٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ۞

(٤١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى كَاشِفِ الْغُمَّةِ ۞

(٤٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُجْلِي الظُّلْمَةِ ۞

(٤٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْلِي النِّعْمَةِ ۞

(٤٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْتِي الرَّحْمَةِ ۞

(٤٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ ۞

(٤٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۞

(٤٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ ۞

(٤٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ ۞

(٤٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ ۞

(٥٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ فِي السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَفِي الْاَرْضِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ۞



(۵۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّامَةِ ۞

(۵۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَةِ ۞

(۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَوْصُوْفِ بِالْكَرَامَةِ ۞

(۵۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالزَّعَامَةِ ۞

(۵۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ ۞

(۵۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ يَرٰى مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ اَمَامَهٗ ۞

(۵۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الضَّرَاعَةِ ۞

(۵۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ ۞

(۶۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ۞

(۶۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْفَضِيْلَةِ ۞

(۶۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ ۞

(۶۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْهَرَاوَةِ ۞

(۶۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ النَّعْلَيْنِ ۞



(٦٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْحُجَّةِ ۞

(٦٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبُرْهَانِ ۞

(٦٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ السُّلْطَانِ ۞

(٦٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ التَّاجِ ۞

(٦٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ ۞

(٧٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْقَضِيْبِ ۞

(٧١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَاكِبِ النَّجِيْبِ ۞

(٧٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا رَاكِبِ الْبُرَاقِ ۞

(٧٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُخْتَرِقِ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ۞

(٧٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّفِيْعِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَنَامِ ۞

(٧٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ ۞

(٧٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ بَكٰى اِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ ۞

(٧٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ ۞

(٧٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ ۞



(۷۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَشَفَّعَ اِلَیْهِ الظَّبْیُ بِاَفْصَحِ کَلَامٍ

(۸۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ کَلَّمَهُ الضَّبُّ فِیْ مَجْلِسِهٖ مَعَ اَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ

(۸۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ

(۸۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ

(۸۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ شَکٰی اِلَیْهِ الْبَعِیْرُ

(۸۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِهِ الْمَآءُ النَّمِیْرُ

(۸۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ

(۸۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ

(۸۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ

(۸۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الطَّیِّبِ الْمُطَیَّبِ

(۸۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الرَّسُوْلِ الْمُقَرَّبِ

(۹۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْفَجْرِ السَّاطِعِ

(۹۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّجْمِ الثَّاقِبِ



(۹۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۞

(۹۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَذِيْرِ اَهْلِ الْاَرْضِ ۞

(۹۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الشَّفِيْعِ يَوْمَ الْعَرْضِ ۞

(۹۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى السَّاقِيْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ ۞

(۹۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ ۞

(۹۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُشَمِّرِ عَنْ سَاعِدِ الْجِدِّ ۞

(۹۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُسْتَعْمَلِ فِيْ مَرْضَاتِكَ غَايَةَ الْجُهْدِ ۞

(۹۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْخَاتِمِ ۞

(۱۰۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الرَّسُوْلِ الْخَاتِمِ ۞

(۱۰۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُصْطَفَى الْقَآئِمِ ۞

(۱۰۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلِكَ اَبِي الْقَاسِمِ ۞

(۱۰۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاٰيَاتِ ۞

(۱۰۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الدَّلَالَاتِ ۞

(۱۰۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ ۞

(١٠٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ ۞

(١٠٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْعَلَامَاتِ ۞

(١٠٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْبَيِّنَاتِ ۞

(١٠٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ ۞

(١١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى صَاحِبِ الْخَوَارِقِ الْعَادَاتِ ۞

(١١١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْهِ الْاَحْجَارُ ۞

(١١٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَجَدَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ الْاَشْجَارُ ۞

(١١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِهِ الْاَزْهَارُ ۞

(١١٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ ۞

(١١٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِيَّةِ وَضُوْئِهِ الْاَشْجَارُ ۞

(١١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِهٖ جَمِيْعُ الْاَنْوَارِ ۞

(١١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ ۞

(١١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ مَنَازِلُ
الْاَبْرَارِ ۞



(۱۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ يُرْحَمُ الْكِبَارُ وَالصِّغَارُ ۞

(۱۲۰) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ نَتَنَعَّمُ فِيْ هٰذِهِ الدَّارِ وَفِيْ تِلْكَ الدَّارِ ۞

(۱۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ تُنَالُ رَحْمَةُ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۞

(۱۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمَنْصُوْرِ الْمُؤَيَّدِ ۞

(۱۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْمُخْتَارِ الْمُمَجَّدِ ۞

(۱۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۱۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ اِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ الْاَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِاَذْيَالِهٖ ۞

(۱۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(۱۲۷) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ وَعَلٰى عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ ۞

(۱۲۸) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَیْكَ وَمِنَ الذُّلِّ اِلَّا لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَقُوْلَ زُوْرًا اَوْ اَغْشٰی فُجُوْرًا اَوْ اَکُوْنَ بِكَ مَغْرُوْرًا وَّاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَعُضَالِ الدَّآءِ وَخَیْبَةِ الرَّجَآءِ وَزَوَالِ النِّعْمَةِ وَفُجَآءَةِ النِّقْمَةِ ۞

(۱۲۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلَیْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُهٗ حَبِیْبُكَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۳۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُهٗ خَلِیْلُكَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۳۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاهِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ ۞

(۱۳۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ ۞



(۱۳۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُّصَلِّ عَلَیْہِ ۞

(۱۳۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ ۞

(۱۳۵) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صُلِّیَ عَلَیْہِ ۞

(۱۳۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۞

(۱۳۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ۞

(۱۳۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ۞

(۱۳۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ ۞

(۱۴۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ ۞



(۱۴۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا لَّا يُحْصٰى عَدَدُهُمَا وَلَا يُقْطَعُ مَدَدُهُمَا ۞

(۱۴۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ اللّٰهُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ۣالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَعَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ ۞

(۱۴۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۞

(۱۴۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۱۴۵) اَللّٰهُمَّ تَوِّجْهُ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالرِّضٰى وَالْكَرَامَةِ ۞

(۱۴۶) اَللّٰهُمَّ اَعْطِ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لِنَفْسِهٖ ۞



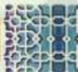
(۱۴۷) وَاَعْطِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ لَهٗ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ ۞

(۱۴۸) وَاَعْطِ لِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۞

(۱۴۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَیِّدِنَا اٰدَمَ وَسَیِّدِنَا نُوْحٍ وَّسَیِّدِنَا اِبْرَاهِیْمَ وَسَیِّدِنَا مُوْسٰی وَسَیِّدِنَا عِیْسٰی وَمَا بَیْنَهُمْ مِّنَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۵۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَبِیْنَا سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ صَلٰوةَ مَلٰئِكَتِكَ وَاَعْطِهِمَا مِنَ الرِّضْوَانِ حَتّٰی تُرْضِیَهُمَا وَاجْزِهِمَا اللّٰھُمَّ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ بِهٖ اَبًا وَّاُمًّا عَنْ وَّلَدَیْهِمَا ۞

(۱۵۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَسَیِّدِنَا مِیْکَآئِیْلَ وَسَیِّدِنَا اِسْرَافِیْلَ وَسَیِّدِنَا عِزْرَائِیْلَ وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَعَلٰی





اَلْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۱۵۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْأَ مَا
عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

(۱۵۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً بِالْمَزِيْدِ ۞

(۱۵۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدَ
الْاٰبَدِ وَلَا تَبِيْدُ ۞

(۱۵۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الَّتِىْ صَلَّيْتَ
عَلَيْهِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِىْ سَلَّمْتَ
عَلَيْهِ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

(۱۵۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ
وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۞

(۱۵۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ
اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ



حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِيْدِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقٰى بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(۱۵۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

(۱۵۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ۞

(۱۶۰) وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَكَ بِهٖ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ



وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَاٰبَادِ الدُّنْيَا وَاٰبَادِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ۞

(١٦١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ حُبِّكَ فِيْهِ ۞

(١٦٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ عِنَايَتِكَ بِهٖ ۞

(١٦٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَمِقْدَارِهٖ ۞

(١٦٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۞

(١٦٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الرِّضٰى وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ رِضَآءَ الرِّضٰى ۞

(١٦٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالسَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ



بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ۞

(١٦٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِيْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى ذٰلِكَ ۞

(١٦٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَجَمِيْعِ الثِّمَارِ ۞

(١٦٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ۞

(١٧٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِهٖ ۞



(١٧١) اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اِجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ
وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ
الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔



ترجمہ حزبِ ثانی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود بھیجا، اور درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار ان لوگوں کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا، اور درود بھیج سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جس طرح چاہیے کہ آپ پر درود بھیجا جائے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح واجب ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے، اور درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح تو نے حکم دیا ہے کہ ان پر درود بھیجا جائے، اور درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جن کا نور سارے نوروں کا نور ہے اور چمک گئے ہیں اس کے راز کی کرنوں سے سارے اسرار۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آپ کی اہل بیت پر جو نیک ہیں سب پر۔

(۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد جو تیرے انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء کے خاتم ہیں اور آپ کی آل پر جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقاء تک ایسا



درود جو تجھے راضی کر دے اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت سے ہم سے اے تمام رحم کرنے والوں میں سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۴) اے اللہ! اے مالکِ حل وحرم اور مالک مشعرِ حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رکن اور مقام کے پہنچا سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ہماری طرف سے سلام۔

(۵) الٰہی درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جو سردار ہیں اولین و آخرین کے۔

(۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ہر آن اور ہر گھڑی میں۔

(۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد پر بلند ترین فرشتوں کی محفل میں تا روز قیامت۔

(۸) الٰہی درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر یہاں تک کہ تو وارث بنے زمین کا اور جو کچھ اس پر ہے اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

(۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر جو نبی امی ہیں جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

(۱۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی اولاد پر بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار تیرے قلم کی تحریر کے اور جس



پر مشیت گزر چکی اور درود بھیجا آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا تیرے فضل واحسان سے ابدالآباد تک کہ جس کی ابدیت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں۔

(۱۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہوا ہے اور تیری کتاب نے اس کو گن رکھا ہے اور تیرے فرشتوں نے اس کی گواہی دی ہے اور راضی ہو جا حضور کے اصحاب سے اور رحم فرما حضور کی امت پر بے شک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

(۱۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کے تمام اصحاب پر۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے سیدنا ابراہیم پر، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر اور سیدنا ابرہیم کی آل پر تمام جہانوں میں تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔

(۱۴) اے اللہ! سجدہ کرتے وقت عاجزی کے ساتھ جھکنے کی توفیق دے اے میرے آقا بغیر کسی انکار کے اور تیری عنایت کے ساتھ اے اللہ! اے

جلیل! تیرے مضبوط وعدوں کو پورا کرنے میں کوئی شے تیرے مقام یا مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتی اور تیری کرسی کے طفیل جسے نور کا تاج پہنایا جس کا سلسلہ تیرے عظیم وبزرگی والے عرش تک پہنچا ہوا ہے، اور جو کچھ تیرے عرش کے نیچے محقق (ثابت) تھا اس سے پہلے کہ تو نے آسمانوں اور بادل کی گرج کو پیدا کیا تو (ایسا خالق تھا) کہ تجھ سا کوئی معبود نہ تھا تو شان یکتائی سے پہچانا گیا ہے۔ پس (اے اللہ!) مجھے کر دے ان محبت کرنے والوں میں جو تیرے محبوب، مقرب، عاشق، اور تیرے اہل معرفت ہیں۔ اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! اے ودود!۔

(۱۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے کہ تیرے علم نے اس کا احاطہ کیا ہے۔

(۱۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے کہ تیری کتاب نے اس کو گن لیا ہے۔

(۱۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے کہ نافذ ہو چکی ہے اس کے ساتھ تیری قدرت۔

(۱۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے کہ مخصوص کر دیا ہے اس کو تیرے ارادہ نے۔





(۱۹) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر بشمار اس کے کہ متوجہ ہوا ہے اس کی طرف تیرا حکم اور تیری نہی۔

(۲۰) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر بشمار اس کے کہ سن لیا ہے اس کو تیری قوت سمع نے۔

(۲۱) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر بشمار اس کے کہ تیری قوت بصر نے اس کا احاطہ کر لیا ہے۔

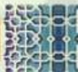
(۲۲) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر بشمار اس کے کہ ذکر کیا ہے آپ کو ذکر کرنے والوں نے۔

(۲۳) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر بشمار اس کے کہ جو آپ کے ذکر سے غافل رہے ہیں۔

(۲۴) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد پر بشمار بارش کے قطروں کے۔

(۲۵) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر درختوں کے پتوں کے عدد کے برابر۔

(۲۶) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر جنگلوں کے جانوروں کے شمار کے مطابق۔



(۲۷) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر بشمار بحری جانوروں کے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

(۲۸) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار دریاؤں کے پانی کے۔

(۲۹) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار ان چیزوں کی گنتی کے جن پر رات اندھیری ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا۔

(۳۰) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر ہر صبح اور ہر شام۔

(۳۱) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر ریت کے ذروں کے برابر۔

(۳۲) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد پر بشمار عورتوں اور مردوں کے۔

(۳۳) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اس قدر کہ تیری ذات راضی ہو جائے۔

(۳۴) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اس سیاہی کے برابر جس سے تیرے کلمات لکھے گئے۔

(۳۵) اے اللہ درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اتنی مقدار میں جس سے تیرے آسمان اور تیری زمین معمور ہو جائے۔

(۳۶) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اپنے عرش کے وزن کے برابر۔

(۳۷) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اپنی مخلوق کے۔

(۳۸) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر افضل ترین درود۔



(۳۹) اے اللہ! درود بھیج نبی رحمت ﷺ پر۔

(۴۰) اے اللہ! درود بھیج شفیع امت ﷺ پر۔

(۴۱) اے اللہ! درود بھیج دکھ دور کرنے والے پر۔

(۴۲) اے اللہ! درود بھیج اندھیروں کو روشن کرنے والے پر۔

(۴۳) اے اللہ! درود بھیج نعمتیں عطا فرمانے والے پر۔

(۴۴) اے اللہ! درود بھیج رحمت دینے والے پر۔

(۴۵) اے اللہ! درود بھیج حوض کوثر کے مالک پر جس پر ساری امت وارد ہوگی۔

(۴۶) اے اللہ! درود بھیج مقام محمود کے صاحب پر۔

(۴۷) اے اللہ! درود بھیج ایسے پرچم اٹھانے والے پر جو بندھا ہوا ہے۔

(۴۸) اے اللہ! درود بھیج صاحب مکان مشہود پر۔

(۴۹) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو کرم اور سخاوت سے موصوف ہے۔

(۵۰) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو آسمان میں سیدنا محمود اور زمین میں سیدنا محمد ﷺ کے نام سے مشہور ہے۔

(۵۱) اے اللہ! درود بھیج مہر نبوت کے نشان والے پر۔

(۵۲) اے اللہ! درود بھیج نشانی والے پر۔



(۵۳) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو بزرگی کے ساتھ موصوف ہے۔

(۵۴) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو قیادت کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۵۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر بادل سایہ کرتے تھے۔

(۵۶) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو پیچھے بھی اس طرح دیکھتا تھا جس طرح وہ سامنے دیکھا کرتا تھا۔

(۵۷) اے اللہ! درود بھیج شفاعت کرنے والے پر جس کی شفاعت مقبول ہے قیامت کے دن۔

(۵۸) اے اللہ! درود بھیج عاجزی کرنے والے پر۔

(۵۹) اے اللہ! درود بھیج شفاعت کرنے والے پر۔

(۶۰) اے اللہ! درود بھیج وسیلہ کے مالک پر۔

(۶۱) اے اللہ! درود بھیج صاحب فضیلت پر۔

(۶۲) اے اللہ! درود بھیج بلند درجہ والے پر۔

(۶۳) اے اللہ! درود بھیج صاحب عصا پر۔

(۶۴) اے اللہ! درود بھیج صاحب نعلین پر۔

(۶۵) اے اللہ! درود بھیج صاحب دلیل قاطع پر۔

(۶۶) اے اللہ! درود بھیج روشن دلیل والے پر۔



(٦٧) اے اللہ! درود بھیج صاحب سلطان پر۔

(٦٨) اے اللہ! درود بھیج تاجدار نبوت صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(٦٩) اے اللہ! درود بھیج صاحب معراج صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

(٧٠) اے اللہ! درود بھیج عصا والے پر۔

(٧١) اے اللہ! درود بھیج اصیل اونٹنی کے سوار پر۔

(٧٢) اے اللہ! درود بھیج براق کے سوار پر۔

(٧٣) اے اللہ! درود بھیج سات آسمانوں کو چیر کر آگے جانے والے پر۔

(٧٤) اے اللہ! درود بھیج تمام مخلوق کے شفیع پر۔

(٧٥) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی میں کھانے نے تسبیح کی۔

(٧٦) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے فراق میں کھجور کا مڈھ رویا اور فریاد کی۔

(٧٧) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کو وسیلہ بنایا جنگل کے پرندوں نے۔

(٧٨) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی ہتھیلی میں کنکریوں نے تسبیح کی۔

(٧٩) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی خدمت میں شفاعت کی التجا کی ہرنی نے فصیح کلام سے۔



(۸۰) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے ساتھ گفتگو کی گوہ نے آپ کی مجلس میں جب کہ کبار صحابہ موجود تھے۔

(۸۱) اے اللہ! درود بھیج خوشخبری دینے والے، بروقت ڈرانے والے پر۔

(۸۲) اے اللہ! درود بھیج آفتاب عالم تاب پر۔

(۸۳) اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی خدمت میں اونٹ نے شکوہ کیا۔

(۸۴) اے اللہ درود بھیج اس پر جس کی مبارک انگلیوں سے صاف پانی جاری ہوا۔

(۸۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو خود پاک ہے اور پاک کیا گیا ہے۔

(۸۶) اے اللہ! درود بھیج سارے نوروں کے نور پر۔

(۸۷) اے اللہ! درود بھی اس پر جس کے لیے چاند شق ہوا۔

(۸۸) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو خوشبودار ہے اور جسے خوشبودار بنایا گیا ہے۔

(۸۹) اے اللہ! درود بھیج ایسے رسول ﷺ پر جو تیرا مقرب ہے۔

(۹۰) اے اللہ! درود بھیج ایسی صبح پر جس کا اُجالا پھیلنے والا ہے۔

(۹۱) اے اللہ! درود بھیج دمکتے ہوئے ستارے پر۔

(۹۲) اے اللہ! درود بھیج مضبوط دستاویز والے پر۔



(۹۳) اے اللہ! درود بھیج اہل زمین کو بروقت ڈرانے والے پر۔

(۹۴) اے اللہ درود بھیج روز قیامت شفاعت کرنے والے پر۔

(۹۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو لوگوں کو حوض کوثر سے پلائے گا۔

(۹۶) اے اللہ! درود بھیج حمد کا پرچم اٹھانے والے پر۔

(۹۷) اے اللہ! درود بھیج کوشش کے بازو سے آستین چڑھانے والے پر۔

(۹۸) اے اللہ! درود بھیج تیری رضا کے حصول کے لیے اپنی انتہائی طاقت کو استعمال کرنے والے پر۔

(۹۹) اے اللہ! درود بھیج نبی خاتم پر۔

(۱۰۰) اے اللہ! درود بھیج رسول خاتم پر۔

(۱۰۱) اے اللہ! درود بھیج اپنے برگزیدہ پر جو ثابت قدم ہے۔

(۱۰۲) اے اللہ! درود بھیج اپنے رسول ابو القاسم پر۔

(۱۰۳) اے اللہ! درود بھیج نبوت کی نشانیوں والے پر۔

(۱۰۴) اے اللہ! درود بھیج راہنمائیوں کے صاحب پر۔

(۱۰۵) اے اللہ! درود بھیج صاحب اشارات پر۔

(۱۰۶) اے اللہ! درود بھیج صاحب کرامات پر۔

(۱۰۷) اے اللہ! درود بھیج صاحب علامات پر۔



(۱۰۸) اے اللہ! درود بھیج صاحب بینات پر۔

(۱۰۹) اے اللہ! درود بھیج صاحب معجزات پر۔

(۱۱۰) اے اللہ! درود بھیج ان پر جو مخالف عادات والے ہیں۔

(۱۱۱) اے اللہ! درود بھیج اس پر جسے درختوں نے سلام کیا۔

(۱۱۲) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے سامنے درخت سجدہ ریز ہو گئے۔

(۱۱۳) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے نور سے پھول کھلے۔

(۱۱۴) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی برکت سے پھل لذیذ ہو گئے۔

(۱۱۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے وضو کے بقیہ پانی سے سوکھے درخت سرسبز ہو گئے۔

(۱۱۶) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے نور سے سارے انوار ظاہر ہو گئے۔

(۱۱۷) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود کے صدقے گناہ گرا دیے جاتے ہیں۔

(۱۱۸) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود کی برکت سے ابرار کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں۔



(۱۱۹) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود کے طفیل بڑوں اور چھوٹوں پر رحم کیا جاتا ہے۔

(۱۲۰) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کے درود کی برکت سے ہم اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی نعمتوں سے مالامال ہوں گے۔

(۱۲۱) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس پر درود بھیجنے کی برکت سے عزیز وغفار کی رحمت حاصل کی جاتی ہے۔

(۱۲۲) اے اللہ! درود بھیج اس پر جس کی تو نے نصرت فرمائی ہے۔

(۱۲۳) اے اللہ! درود بھیج اس پر جو برگزیدہ ہے اور عزت والا ہے۔

(۱۲۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر۔

(۱۲۵) اے اللہ! درود بھیج اس پر جب وہ چٹیل میدان میں چلتا تھا تو درندے اس کے دامن سے لپٹ جاتے تھے۔

(۱۲۶) اے اللہ! درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیج، سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔

(۱۲۷) سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اس کے حلم پر، اس کے علم کے باوجود اس کی عفو و درگذر پر اس کی قدرت کے باوجود۔



(۱۲۸) اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر سے مگر یہ کہ وہ تیری طرف ہو، اور ذلت سے مگر یہ کہ وہ تیرے لیے ہو اور خوف سے مگر یہ کہ وہ تجھ سے ہو، اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری کہ میں جھوٹ بولوں یا نافرمانی کروں یا تیرے ساتھ مغرور ہو جاؤں، اور میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ دشمن مجھے دیکھ کر خوشیاں منائیں اور لاعلاج بیماری سے اور امید کے بر نہ آنے سے اور نعمت کے زائل ہونے سے اور اچانک عذاب آنے سے۔

(۱۲۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور سلام بھیج آپ پر ہماری طرف سے آپ کو جزا دے جس جزا کا تیرا حبیب اہل ہے (تین مرتبہ پڑھے)۔

(۱۳۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا ابراہیم پر اور سلام بھیج آپ پر اور جزا دے آپ کو ہم سے جس جزا کا تیرا خلیل اہل ہے (تین مرتبہ پڑھے)۔

(۱۳۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تونے اور رحمت کی ہے تونے اور برکت دی ہے تونے سیدنا ابراہیم کو سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف والا ، بزرگی والا ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بقدر وزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے۔

(۱۳۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار ان کے جنہوں نے درود بھیجا آپ پر۔



(۱۳۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار ان کے جنہوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا۔

(۱۳۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا گیا آپ پر۔

(۱۳۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر چند در چند اس کے جو درود بھیجا گیا آپ پر۔

(۱۳۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح آپ اس کے اہل ہیں۔

(۱۳۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو دوست رکھتا ہے اور پسند کرتا ہے۔

(۱۳۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد کی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور جسد مبارک پر تمام جسموں میں اور مرقد انور پر تمام قبروں میں اور آپ کی آل پر اور صحابہ پر اور سلام بھیج۔

(۱۳۹) اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جب کہ یاد کریں آپ کو یاد کرنے والے۔

(۱۴۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جب کہ غافل ہوں آپ کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔



(۱۴۱) اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود و سلام کہ نہ شمار کیا جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو ان کی زیادتی۔

(۱۴۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو، اے اللہ! مقام محمود پر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے اور صدیقین سے اور شہیدوں سے اور صالحین سے۔

(۱۴۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور نازل فرما ان کو قریبی منزل پر قیامت کے دن۔

(۱۴۴) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر۔

(۱۴۵) اے اللہ! تاج پہنا آپ کو عزت کا خوشنودی کا اور بزرگی کا۔

(۱۴۶) اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو افضل ترین اس سے جو آپ نے تجھ سے مانگا ہے اپنے لیے۔





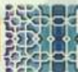
(۱۴۷) اور عطا فرما ہمارے آقا محمد کو بزرگ ترین اس سے کہ مانگا ہے تجھ سے آپ کے لیے جس نے تیری مخلوق سے۔

(۱۴۸) اور عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو افضل ترین اس کا جس کا تجھ سے سوال کیا گیا ہے قیامت تک۔

(۱۴۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا آدم، سیدنا نوح، سیدنا ابراہیم، سیدنا موسیٰ اور سیدنا عیسیٰ پر اور جو ان کے درمیان انبیاء اور رسول ہوئے ہیں اللہ کے درود اور اس کا سلام ہوں ان تمام پر (تین مرتبہ پڑھے)۔

(۱۵۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے باپ سیدنا آدم پر اور ہماری ماں سیدہ حوا پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے اپنے فرشتوں پر اور عطا فرما ان دونوں کو خوشنودی یہاں تک کہ تو خوش کر دے ان دونوں کو جزا دے ان دونوں کو، اے اللہ! افضل ترین جزا جو تو نے کسی باپ اور ماں کو ان کی اولاد کی طرف سے دی ہے۔

(۱۵۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا جبرائیل، سیدنا میکائیل، سیدنا اسرافیل اور سیدنا عزرائیل اور حاملین عرش پر اور تمام فرشتوں خصوصاً مقربین پر اور تمام انبیاء و مرسلین پر اللہ کے درود اور سلام ہوں سب پر (تین بار پڑھے)۔





(۱۵۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ تو جانتا ہے اور بمقدار اس کے جو تو جانتا ہے اور بوزن اس کے کہ تو جانتا ہے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

(۱۵۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود جو ملا ہوا ہو زیادتی کے ساتھ۔

(۱۵۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود جو منقطع نہ ہو آخر زمانہ تک اور فنا نہ ہو۔

(۱۵۵) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر ایسا درود جو تو نے ان پر بھیجا ہے اور سلام بھیج سیدنا محمد پر ایسا سلام جو تو نے ان پر بھیجا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس کے وہ اہل ہیں۔

(۱۵٦) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جو تجھے خوش کر دے اور انہیں خوش کر دے اور تو راضی ہو جائے اس کے سبب ہم سے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جو آپ کی شایان شان ہے۔

(۱۵۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کے جو کان ہیں تیرے اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کی اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ ہیں تیری



شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی اور جو سبب ہیں ہر موجود کے وجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور نہ انتہاء ہو اس کی سوا تیرے علم کے ایسا درود کہ وہ خوش کر دے تجھے اور جوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے اس کے سبب ہم سے یارب العالمین۔

(۱۵۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے جو علم الٰہی میں ہے ایسا درود جو ہمیشہ رہے ملک الٰہی کے دوام کے ساتھ۔

(۱۵۹) اے اللہ ! درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر۔

(۱۶۰) اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے آل سیدنا ابراہیم پر جہانوں میں بے شک تو ہی خوبیوں سراہا گیا بزرگ ہے بشمار اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے اور بشمار ان کے جنھوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانے میں اور بشمار ان کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور ہر مہینہ میں ہر جمعہ، ہر دن اور ہر رات اور ہر گھڑی میں سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں،



سانس لینے میں آنکھ جھپکنے میں ہر لمحہ میں ابتداءِ زمانہ سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس کی ابتداء اور نہ ختم ہو اس کی انتہاء۔

(۱۶۱) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر بقدر اپنی محبت کے جو تجھے ان سے ہے۔

(۱۶۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بقدر اپنی عنایت کے جو تیری ان پر ہے۔

(۱۶۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو ان کی قدر و منزلت کے لائق ہیں۔

(۱۶۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جس کی برکت سے تو نجات دے ہمیں تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پوری فرمائے تو اس کے باعث ہماری ساری حاجتیں اور پاک کرے تو ہمیں اس کی برکت سے تمام گناہوں سے اور بلند کر دے تو اس کی برکت سے اعلیٰ درجات پر اور پہنچادے تو ہمیں اس کی برکت سے انتہائی درجوں پر تمام خیرات سے دنیا میں اور آخرت میں۔

(۱۶۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور تو راضی ہو آپ کے اصحاب سے اعلیٰ درجہ کی رضا۔



(۱۶۶) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر جن کا نور پیدائش میں سب سے پہلے ہے اور جن کا ظہور سارے جہانوں کے لیے رحمت ہے بشمار اپنی اس مخلوق کے جو گزر چکی ہے اور جو باقی ہے اور جو نیک بخت ہے ان میں سے اور جو بد بخت ہے ایسا درود جو گھیر لے ساری گنتی کو اور احاطہ کر لے ساری حدوں کا ایسا درود جس کی کوئی انتہاء نہ ہو اور ایسا درود جس کی کوئی حد نہ ہو اور نہ وہ ختم ہو ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہنے والا ہو اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور اسی طرح خوب سلام بھیج آپ پر مثل اس کے۔

(۱۶۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کے قلب مبارک کو تو نے اپنے جلال سے اور جن کی چشم پاک کو اپنے جمال سے لبریز کر دیا پس ہو گئے وہ خوش اور مدد دیے ہوئے فتح یاب اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور خوب سلام بھیج آپ پر سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس کی اس مہربانی پر۔

(۱۶۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر جتنے زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں۔

(۱۶۹) اے اللہ درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو ہو چکا ہو، جو ہو رہا ہے اور جو ہو گا بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات اور روشن ہوا ان پر دن۔



(۱۷۰) اے اللہ درود بھیج سیدنا و مولانا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشمار آپ کی امت کے سانسوں کے۔

(۱۷۱) اے اللہ! آپ پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یارب العالمین، اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام مسلمان مردوں اور تمام مسلمان عورتوں کو اور تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔



اَلْحِزْبُ الثَّالِثُ

يَوْمُ الْاَرْبَعَآءِ (بدھ)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَسِرَاجِ اُفُقِكَ وَاَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَيْسِيْرِكَ وَرِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَتَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ بِقَوْلِكَ وَاَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَكَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَوَصْلِكَ ۞

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِكَ وَاَشْرَفِ



الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَسِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَبِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَلَا تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَةَ الْمَزِيْدِ ۞

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهٗ وَاحْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّلَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۞

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۶) وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ۞

(۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞



(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَاَيَّدْتَّهٗ بِالنَّصْرِ وَالْكَوْثَرِ وَالشَّفَاعَةِ ۝

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الْحُكْمِ وَالْحِكْمَةِ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَخَتْمِ الرُّسُلِ ذِى الْمِعْرَاجِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ الْقَوِيْمِ ۝

(١١) فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ وَمَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِىْ ظُلْمَةِ لَيْلِ الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ فِى الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَصَفْوَتِهٖ مِنَ الْعِبَادِ وَشَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ بِاَعْبَآءِ



الرِّسَالَةِ وَالتَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَالْمَخْصُوْصِ بِشَرَفِ السِّعَايَةِ
فِي الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ ۞

(۱۲) صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةَ الدَّوَامِ
عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ فَهُوَ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
وَاَفْضَلُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمُصَلِّيْنَ
وَاَزْكٰى سَلَامِ الْمُسَلِّمِيْنَ وَاَطْيَبُ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ وَاَفْضَلُ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجَلُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ
وَاَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْبَغُ صَلَوَاتِ
اللّٰهِ وَاَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْهَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَظْهَرُ صَلَوَاتِ
اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَذْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَطْيَبُ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْرَكُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَزْكٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَنْمٰى
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَوْفٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَسْنٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْلٰى
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَكْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَجْمَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَمُّ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَبْقٰى صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعَزُّ
صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَرْفَعُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَاَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰى



اَفْضَلِ خَلْقِ اللهِ وَاَحْسَنِ خَلْقِ اللهِ وَاَجَلِّ خَلْقِ اللهِ وَاَكْرَمِ
خَلْقِ اللهِ وَاَجْمَلِ خَلْقِ اللهِ وَاَكْمَلِ خَلْقِ اللهِ وَاَكْبَرِ خَلْقِ اللهِ
وَاَتَمِّ خَلْقِ اللهِ وَاَعْظَمِ خَلْقِ اللهِ عِنْدَ اللهِ رَسُوْلِ اللهِ وَنَبِيِّ
اللهِ وَحَبِيْبِ اللهِ وَصَفِيِّ اللهِ وَنَجِيِّ اللهِ وَخَلِيْلِ اللهِ وَوَلِيِّ اللهِ
وَاَمِيْنِ اللهِ وَخِيْرَةِ اللهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ وَنُخْبَةِ اللهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللهِ
وَصَفْوَةِ اللهِ مِنْ اَنْبِيَآءِ اللهِ وَعُرْوَةِ اللهِ وَعِصْمَةِ اللهِ وَنِعْمَةِ
اللهِ وَمِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللهِ الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللهِ الْمُنْتَخَبِ
مِنْ خَلْقِ اللهِ الْفَآئِزِ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ
الْمُخْلَصِ فِيْمَا وُهِبَ اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ
شَافِعٍ اَفْضَلِ مُشَفَّعٍ ۣالْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا
بَلَّغَ الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ اللهِ
اِلَى اللهِ وَسِيْلَةً وَّاَعْظَمِهِمْ غَدًا عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً وَّفَضِيْلَةً
وَّاَكْرَمِ اَنْبِيَآءِ اللهِ الْكِرَامِ الصَّفْوَةِ عَلَى اللهِ وَاَحَبِّهِمْ اِلَى
اللهِ وَاَقْرَبِهِمْ زُلْفٰى لَدَى اللهِ وَاَكْرَمِ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ
وَاَحْظَاهُمْ وَاَرْضَاهُمْ لَدَى اللهِ وَاَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا



وَّاَعْظَمِهِمْ مَّحَلًّا وَّاَكْمَلِهِمْ مَّحَاسِنًا وَّفَضْلًا وَّاَفْضَلِ
الْاَنْبِيَآءِ دَرَجَةً وَّاَكْمَلِهِمْ شَرِيْعَةً وَّاَشْرَفِ الْاَنْبِيَآءِ نِصَابًا
وَاَبْيَنِهِمْ بَيَانًا وَّخِطَابًا وَّاَفْضَلِهِمْ مَّوْلِدًا وَّمُهَاجَرًا وَّعِتْرَةً
وَّاَصْحَابًا وَّاَكْرَمِ النَّاسِ اَرُوْمَةً وَّاَشْرَفِهِمْ جُرْثُوْمَةً
وَّخَيْرِهِمْ نَفْسًا وَّاَطْهَرِهِمْ قَلْبًا وَّاَصْدَقِهِمْ قَوْلًا وَّاَزْكٰهُمْ
فِعْلًا وَّاَثْبَتِهِمْ اَصْلًا وَّاَوْفٰهُمْ عَهْدًا وَّاَمْكَنِهِمْ مَّجْدًا
وَّاَكْرَمِهِمْ طَبْعًا وَّاَحْسَنِهِمْ صُنْعًا وَّاَطْيَبِهِمْ فَرْعًا
وَّاَكْثَرِهِمْ طَاعَةً وَّسَمْعًا وَّاَعْلٰهُمْ مَّقَامًا وَّاَحْلٰهُمْ كَلَامًا
وَّاَزْكٰهُمْ سَلَامًا وَّاَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّاَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّاَسْنٰهُمْ
فَخْرًا وَّاَرْفَعِهِمْ فِيْ الْمَلَاِ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّاَوْفَاهُمْ عَهْدًا
وَّاَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّاَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّاَعْلٰهُمْ اَمْرًا
وَّاَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَاَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّاَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّاَبْعَدِهِمْ
مَّكَانًا وَّاَعْظَمِهِمْ شَاْنًا وَّاَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّاَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا
وَّاَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّاَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّاَفْصَحِهِمْ لِسَانًا
وَّاَظْهَرِهِمْ سُلْطٰنًا ۞



(١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(١٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَاءً وَّلَهٗ جَزَاءً وَّلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ۨالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞

(١٥) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَشَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَنَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَعَوَاطِفَ رَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَتَحِيَّتِكَ وَفَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَفَاتِحِ الْبِرِّ وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ ۞

(١٦) اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ قُرْبَهٗ وَتُقِرُّبِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ۞



(۱۷) اَللّٰھُمَّ اَعْطِہِ الْفَضْلَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَالْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَالْمَنْزِلَۃَ الشَّامِخَۃَ ۞

(۱۸) اَللّٰھُمَّ اَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَا ۨالْوَسِیْلَۃَ وَبَلِّغْہُ مَاْمُوْلَہٗ وَاجْعَلْہُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ ۞

(۱۹) اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ بُرْھَانَہٗ وَثَقِّلْ مِیْزَانَہٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَہٗ وَارْفَعْ فِیْ اَھْلِ عِلِّیِّیْنَ دَرَجَتَہٗ وَفِیْ اَعْلَی الْمُقَرَّبِیْنَ مَنْزِلَتَہٗ ۞

(۲۰) اَللّٰھُمَّ اَحْیِنَا عَلٰی سُنَّتِہٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَھْلِ شَفَاعَتِہٖ وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَاسْقِنَا مِنْ کَاْسِہٖ غَیْرَ خَزَایَا وَلَا نَادِمِیْنَ وَلَا شَآکِّیْنَ وَلَا مُبَدِّلِیْنَ وَلَا مُغَیِّرِیْنَ وَلَا فَاتِنِیْنَ وَلَا مَفْتُوْنِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۞

(۲۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ۨالَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ مَعَ اِخْوَانِہِ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَسَیِّدِ الْاُمَّۃِ وَعَلٰی اَبِیْنَا



سَیِّدِنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِکَتِكَ اَجْمَعِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(۲۲) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَّلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ بِالْخَیْرَاتِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

(۲۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ وَاَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَشْرَقَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَعَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَا اِلٰی اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝



(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُشَرِّفُ بِهَا عُقْبٰهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُنَاهُ وَرِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۲۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَمِيْمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)

(۲۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ هُوَ اَبْهٰى شُمُوْسِ الْهُدٰى نُوْرًا وَّاَبْهَرُهَا وَاَسْيَرُ الْاَنْبِيَآءِ فَخْرًا وَّاَشْهَرُهَا وَنُوْرُهٗ اَزْهَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِيَآءِ وَاَشْرَقُهَا وَاَوْضَحُهَا وَاَزْكَى الْخَلِيْقَةِ اَخْلَاقًا وَّاَطْهَرُهَا وَاَكْرَمُهَا خَلْقًا وَّاَعْدَلُهَا ۞



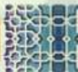
(۲۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٭النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٭الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی مِنَ الْقَمَرِ التَّآمِّ وَاَکْرَمُ مِنَ السَّحَابِ الْمُرْسَلَۃِ وَالْبَحْرِ الْخِضَمِ ۞

(۲۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٭النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٭الَّذِیْ قُرِنَتِ الْبَرَکَۃُ بِذَاتِہٖ وَمُحَیَّاہُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِیْبِ ذِکْرِہٖ وَرَیَّاہُ ۞

(۲۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ ۞

(۳۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۞

(۳۱) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞





(۳۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا وَّاٰلَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ الدُّنْيَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَةِ ۞

(۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ۞

(۳۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ ۞

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِيْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ



الْمُصَفّٰی مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ ۙ الَّذِیْ
هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ ۞

(۳۶) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِاَحَبِّ اَسْمَآئِكَ
اِلَیْكَ وَاَكْرَمِهَا عَلَیْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ عَلَیْنَا بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نَبِیِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلٰلَةِ
وَاَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَیْهِ وَجَعَلْتَ صَلَاتَنَا عَلَیْهِ دَرَجَةً
وَّكَفَّارَةً وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ اَعْطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِیْمًا
لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِیَّتِكَ وَمُنْتَجِزًا الْمَوْعُوْدِكَ لِمَا یَجِبُ
لِنَبِیِّنَا صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا اِذْ اٰمَنَّا بِهٖ
وَصَدَّقْنَاهُ وَاتَّبَعْنَا النُّوْرَ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَهٗ وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ
الْحَقُّ اِنَّ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا وَاَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ
عَلٰی نَبِیِّهِمْ فَرِیْضَةً ۙ افْتَرَضْتَهَا عَلَیْهِمْ وَاَمَرْتَهُمْ بِهَا
فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ وَبِمَا
اَوْجَبْتَ عَلٰی نَفْسِكَ لِلْمُحْسِنِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ اَنْتَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ



عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَصَفِيِّكَ وَخِيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(٣٧) اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَاَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَاَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَاَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَاَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَاَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ ۞

(٣٨) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّاَكْثَرَهُمْ وُزَرَآءَ وَاَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّاَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مُنْزِلًا ۞

(٣٩) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي السَّابِقِيْنَ غَايَتَهٗ وَفِي الْمُنْتَخَبِيْنَ مَنْزِلَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهٗ وَفِي الْمُصْطَفِيْنَ مَنْزِلَهٗ ۞

(٤٠) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَفْضَلَهُمْ ثَوَابًا وَّاَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّاَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّاَنْجَحَهُمْ مَّسْئَلَةً وَّاَفْضَلَهُمْ لَدَيْكَ



نَصِيْبًا وَّاَعْظَمَهُمْ فِيْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّاَنْزِلْهُ فِيْ غُرُفَاتِ
الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى الَّتِيْ لَا دَرَجَةَ فَوْقَهَا ۞

(۴۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّاَنْجَحَ سَآئِلٍ
وَّاَوَّلَ شَافِعٍ وَّاَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ اُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ
يَّغْبِطُهُ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَاِذَا امَيَّزْتَ عِبَادَكَ
بِفَصْلِ قَضَآئِكَ فَاجْعَلْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا فِي الْاَصْدَقِيْنَ قِيْلًا
وَّالْاَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا ۞

(۴۲) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيَّنَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْ حَوْضَهُ لَنَا
مَوْعِدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا ۞

(۴۳) اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا فِيْ سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا
عَلٰى مِلَّتِهٖ وَعَرِّفْنَا وَجْهَهُ وَاجْعَلْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ۞

(۴۴) اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَآ اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ وَلَا
تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهُ وَتُوْرِدَنَا حَوْضَهُ
وَتَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ



وَالصِّدِّيقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيْقاً
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞

(۴۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدَهٗ كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَتَلَا اٰيَاتِكَ وَاَقَامَ حُدُوْدَكَ وَوَفّٰى بِعَهْدِكَ وَاَنْفَذَ حُكْمَكَ وَاَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَوَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِیْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ ۞

(۴۶) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

(۴۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰى رُوْحِهٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِی الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى مَشْهَدِهٖ فِی الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا ۞

(۴۸) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كَمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَبَرَكَاتُهٗ ۞



(۴۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مَلٰئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا حَمَلَةِ عَرْشِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ وَسَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ وَسَيِّدِنَا مَلَكِ الْمَوْتِ وَسَيِّدِنَا رِضْوَانَ خَازِنِ جَنَّتِكَ وَمَالِكٍ وَّصَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ ۞

(۵۰) اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ۞

(۵۱) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۞



ترجمہ حزبِ ثالث

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں میں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں تیری آسانی اور تیری نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر اس کے انوار۔

(۲) اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے آقا محمد کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جنہوں نے تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء ورسل کے خاتم ہیں ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک۔

(۳) اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت کے راستوں کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو



پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک۔

(۴) اے اللہ ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

(۵) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے سیدنا ابراہیم پر اور سیدنا ابراہیم کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی سب خوبیوں سراہا بزرگ ہے۔

(۶) اور درود بھیج اے اللہ ! سیدنا محمد ﷺ پر اور سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جب تک یاد کریں اسے یاد کرنے والے اور غافل ہوں اس کی یاد سے غفلت کرنے والے۔

(۷) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور رحمت فرما سیدنا محمد کی آل پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا اور رحمت فرمائی اور برکت نازل کی سیدنا ابراہیم پر اور سیدنا ابراہیم کی آل پر بے شک تو حمید مجید ہے۔

(۸) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں جو پاک اور پاک کیے گئے ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج۔





(۹) اے اللہ ! درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تونے رسالت کو ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے۔

(۱۰) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد پر جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم کے ساتھ نبیوں کے خاتم ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور اصحاب پر اور آپ کے پیروں پر جو چلنے والے ہیں آپ کے سیدھے راستے پر۔

(۱۱) اور معظم کر دے اے اللہ ! آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے ستاروں کا اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے شک والی اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے ہو جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر روز دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود و سلام ہوں سیدنا محمد پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بارہائے گراں کو اور مخصوص ہیں اس کی کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے۔

(۱۲) درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو ہمیشہ جاری رہنے والا ہو راتوں اور دنوں کے گزرنے پر، پس آپ آقا ہیں اگلوں اور پچھلوں کے اور بزرگ تر ہیں اگلوں اور پچھلوں کے آپ پر افضل ترین درود ہو، اور سلام بھیجنے والوں کا پاکیزہ ترین سلام ہو، اور ذکر کرنے والوں کا نہایت پاک ذکر ہو، اور اللہ تعالیٰ کے بزرگ ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے نہایت خوبصورت درود، اور اللہ تعالیٰ کے جلیل الشان درود، اور اللہ تعالیٰ کے نہایت زیبا درود، اور اللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے وسیع ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود، اور اللہ تعالیٰ کے عظیم المرتبت درود،اور اللہ تعالیٰ کے روشن ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے بڑے بابرکت درود، اور اللہ تعالیٰ کے ہر لحظہ بڑھنے والے درود، اور اللہ کے ہر آن پھلنے پھولنے والے درود، اور اللہ تعالیٰ کے مکمل ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے روشن تر درود، اوراللہ تعالیٰ کے بلند تر درود،اوراللہ تعالیٰ کے زیادہ تر درود، اوراللہ تعالیٰ کے جامع ترین درود،اوراللہ تعالیٰ کے کامل ترین درود، اوراللہ تعالیٰ کے ہمیشہ رہنے والے درود، اوراللہ تعالیٰ کے باقی رہنے والے درود، اوراللہ تعالیٰ کے عظیم البرکت درود ہوں،اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے افضل پر، اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے خوبصورت پر اور اللہ تعالیٰ کی



سب مخلوق سے بزرگ پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے سخی پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے جمیل پر، اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے مکمل پر اور اللہ تعالیٰ کی سب مخلوق سے کامل پر، اور اس پر جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب مخلوق سے عظیم الشان ہے، جو اللہ کا رسول ہے، اللہ کا نبی ہے اور اللہ کا حبیب ہے، اور اللہ کا برگزیدہ ہے، اور اللہ کا راز دار ہے، اور اللہ کا خلیل ہے، اور اللہ کا ولی ہے اور اللہ کا امین ہے، اور اللہ کا پسندیدہ ہے اس کی ساری مخلوق سے، اور اللہ کا چنا ہوا ہے اس کی ساری خلق سے، اور اللہ کا چنا ہوا ہے اس کے سارے نبیوں سے، اور اللہ تعالیٰ کا حلقہ ہے، اور اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہے، اور اللہ کی نعمت ہے، اور اللہ کی رحمت کے خزانوں کی کنجی ہے، اللہ کے رسولوں سے چنا گیا ہے، اللہ کی ساری خدائی سے منتخب ہے پانے والا ہے اپنے مقصد کو خوف کی حالت میں اور امید کی حالت میں، خالص کیے گئے اس چیز میں جو دی گئی، ہر بھیجے ہوئے سے بزرگ تر ہیں، ہر بولنے والے سے زیادہ سچے ہیں، ہر شفاعت کرنیوالے سے زیادہ کامیاب ہیں جن کی شفاعت قبول کی گئی ہے ان میں سے افضل ہیں اور امین ہیں ان اسرار میں جو ان کے پاس امانت رکھے گئے ہیں اور سچے ہیں اس میں جو انہوں نے پہنچایا ہے ظاہر کرنے والے ہیں اپنے رب کے حکم کو قوت سے اٹھانے والے ہیں جو بوجھ ان پر ڈالا گیا اللہ کے تمام رسولوں سے بارگاہ الٰہی میں زیادہ مقرب ہیں وسیلہ



میں اور ان کا مرتبہ اور شان بڑی بلند ہو گی کل بارگاہ الٰہی میں اللہ کے تمام بزرگ نبیوں سے بزرگ تر ہیں جو اس کے نزدیک چنے ہوئے ہیں، اور ان سب سے محبوب تر ہیں اللہ کے نزدیک اوران کا مرتبہ اللہ کی جانب بہت نزدیک ہے اللہ کی جناب میں سب مخلوق سے مکرم ہیں اور سب سے زیادہ مرتبے والے اور ان سب سے زیادہ اللہ آپ سے راضی ہے، اور سب لوگوں سے آپ کی قدر اعلیٰ ہے، اور آپ کا مرتبہ بڑا ہے سب سے کامل ترین ہیں اور درجہ کے لحاظ سے آپ سب نبیوں سے افضل ہیں اور شریعت کے لحاظ سے آپ ان سب سے کامل تر ہیں اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے اشرف ہیں اور بیان وخطاب کے لحاظ سے آپ ان سب سے کامل تر ہیں اور منصب کے اعتبار سے سب نبیوں سے اشرف ہیں اور بیان وخطاب کے لحاظ سے ان سب سے زیادہ فصیح ہیں اور جائے پیدائش، جائے ہجرت اور آل واصحاب کے اعتبار سے ان سے افضل ہیں اوراصل کے لحاظ سے سب لوگوں سے معزز ہیں اور نسل کے لحاظ سے سب سے اشرف ہیں آپ کا نفس سب سے بہتر، آپ کا دل سب سے پاک، آپ کا قول سب سے سچا، آپ کا فعل سب سے پاکیزہ اورآپ کا نسب سب سے مضبوط اور اپنے وعدے کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے اور بزرگی میں سب سے زیادہ پختہ اور طبیعت میں سب سے زیادہ کریم، کردار میں سب سے زیادہ



حسین اوراولاد کے لحاظ سے زیادہ پاکیزہ اور اطاعت وفرمانبرداری کے لحاظ سے سب سے زیادہ بڑھے ہوئے اوران کا مقام سب سے بلند اوران کا کلام سب سے میٹھا اور ان کا سلام سب سے پاکیزہ اورسب سے جلیل القدر اور فخر میں سب سے زیادہ بلند، آپ کی صبح زیادہ روشن اوراملاء اعلیٰ میں آپ کا ذکر سب سے بلند اور اپنے عہد کو سب سے زیادہ پورا کرنے والے وعدے میں سب سے زیادہ سچے، ان سب سے زیادہ شکر کرنے والے اور فرمان میں سب سے بلند اور صبر کرنے میں سب سے زیادہ عمدہ اور بھلائی میں سب سے بہتر اور آسانی میں سب سے زیادہ قریب تر اور مرتبہ میں بلند تر اور شان میں بڑے اونچے اور دلیل میں بڑے پختہ اور میزان میں جھکے ہوئے پلڑے والے سب سے پہلے ایمان لانے والے بیان میں سب سے واضح اورزبان میں سب سے فصیح اور برہان نبوت میں سب سے زیادہ غالب۔

(۱۳) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے، تیرے رسول نبی امی ہیں اورآل سیدنا محمد ﷺ پر۔

(۱۴) اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور آپ کی جزا اورآپ کے حق کی ادائیگی کا اور عطا فرما آپ کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور مقام محمود جس کا تونے ان سے وعدہ فرمایا اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس کے آپ مستحق ہیں اور



جزادے آپ کو افضل ترین جزا جو تو نے کسی نبی کو دی ہے اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے اور رحمت نازل فرما آپ کے تمام بھائیوں پر انبیاء سے، اور صلحاء سے یاارحم الراحمین۔

(۱۵) اے اللہ! نازل فرما اپنے درودوں میں سے بزرگ ترین درود اور اپنے انعاموں میں سے شریف ترین انعام اور ہر لحظہ بڑھنے والی برکتیں اور اپنے لطف، اپنی رحمت اور اپنے سلام کی خصوصی عنایتیں اور اپنی نعمتوں سے بہترین نعمتیں سیدنا محمد پر جو سارے رسولوں کے آقا اور رب العالمین کے رسول ہیں بھلائیوں کے رہنما اور نیکی کا دروازہ کھولنے والے نبی رحمت اور امت کے سردار ہیں۔

(۱۶) اے اللہ! مبعوث فرما آپ کو مقام محمود جس سے نزدیک کرے تو ان کے قرب کو اور ٹھنڈی کرے اس سے آپ کی آنکھ کو رشک کریں آپ کے ساتھ اس کے سبب پہلے بھی اور پچھلے بھی۔

(۱۷) الٰہی! عطا فرما آپ کو بزرگی اور فضیلت اور بلندی اور وسیلہ اور بلند درجہ اور اعلیٰ مرتبہ۔

(۱۸) اے اللہ! عطا فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو وسیلہ اور پہنچا دے آپ کو اپنے مقاصد تک اور بنادے آپ کو سب سے پہلے شفاعت کرنے والا اور سب سے پہلے جس کی شفاعت قبول ہو گئی ہو۔



(۱۹) اے اللہ ! عظیم بنادے آپ کی برہان کو اور وزنی کر دے آپ کے ترازو کو اور روشن کر دے آپ کی حجت کو اور بلند کر دے اعلیٰ علیین میں آپ کے درجہ کو، اور اعلیٰ مقربین میں آپ کے مرتبہ کو۔

(۲۰) اے اللہ !زندہ رکھ ہمیں آپ کی سنت پر اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اور داخل کر ہمیں ان لوگوں میں جن کی حضور شفاعت کریں گے، اور حشر فرما ہمارا آپ کے گروہ میں اور پہنچادے ہمیں آپ کے حوض پر، اور سیراب کر دے ہمیں آپ کے جام سے درانحالیکہ ہم نہ رسوا ہوں نہ نادم اور نہ کر ہمیں شک کرنے والوں، دین تبدیل کرنے والوں اور نہ عقیدہ بدلنے والوں اور فتنہ ڈالنے والوں اور نہ فتنہ میں مبتلا ہونے والوں میں سے آمین! یارب العالمین۔

(۲۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور عطا فرما آپ کو وسیلہ، بزرگی اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تونے آپ سے وعدہ کیا ہے اور آپ کے انبیاء بھائیوں پر بھی درود بھیج، اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ سیدنا محمد پر جو نبی رحمت ہیں اور امت کے سردار ہیں اور ہمارے باپ سیدنا آدم اور ہماری ماں سیدہ حوا پر اور ان پر جنہیں انہوں نے جنا انبیاء اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور درود بھیج اپنے تمام



فرشتوں پر جو آسمانوں میں رہتے ہیں اور زمینوں میں رہتے ہیں اور ہم پر بھی ان کے ساتھ یا ارحم الراحمین۔

(۲۲) اے اللہ! بخش دے میرے لیے میرے گناہ اور بخش دے میرے ماں باپ کو اور رحم فرما ان دونوں پر جس طرح انہوں نے مجھے پالا تھا جب کہ میں بچہ تھا اور بخش دے تمام مومن مردوں، مومن عورتوں، مسلمان مردوں، مسلمان عورتوں کو، جو زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں اور ہمیں ان کی پیروی نصیب کر نیکیوں میں اے پروردگار! ہم سب کو بخش دے اور رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے، ہمارے پاس گناہوں سے بچنے کی نہ طاقت ہے نہ نیکی کی قوت مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بزرگ تر ہے۔

(۲۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تمام انوار کا منبع ہیں اور تمام اسرار کا مخزن اور تمام نیکوں کے سردار ہیں اور سب جلیل القدر رسولوں کی زینت ہیں ان تمام سے افضل ہیں جن پر رات اپنی تاریکی کا دامن پھیلائے اور دن ان پر ضیاء پاشی کرے بشمار ان بارش کے قطروں کے جو ابتداء دنیا سے اس کی انتہاء تک برسیں اور بشمار ان جڑی بوٹیوں اور درختوں کے جو دنیا کی ابتداء سے اس کی انتہاء تک اُگیں ایسا درود جو اس وقت تک ہمیشہ رہے جب تک اللہ واحد اور قہار کا مِلک قائم رہے۔



(۲۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ایسا درود جس سے تو باعزت کر دے آپ کی آرام گاہ کو اور تو مشرف فرمادے اس سے آپ کی عاقبت کو اور پہنچا دے تو آپ کو اس سے قیامت کے دن آپ کی مراد اور آپ کی خوشنودی تک، یہ ہدیہ درود یاسیدنا محمد ﷺ! آپ کے حق کی تعظیم کے لیے ہے۔ (تین بار پڑھے)

(۲۵) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس کے نام پاک کی 'حاء' رحمت ہے اور جس کے نام کی دو میموں سے مراد ملک دنیاو آخرت ہے اور دال سے مراد ہیشگی ہے جو سید ہے کامل ہے ہر در کو کھولنے والا ہے تمام نبیوں کا خاتم ہے بشمار اس کے جو تیرے علم میں ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے ہر بار جب کہ یاد کریں تجھے اور ان کو ذکر کرنیوالے اور ہر بار جب کہ غافل ہوں تیری یاد سے اور ان کی یاد سے غافل لوگ ایسادرود (رحمت) جو تیرے دوام کے ساتھ دائم اور تیری بقاء کے ساتھ باقی رہے سوائے تیرے علم کے اس کی کوئی انتہاء نہ ہو بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(تین بار پڑھے)

(۲۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں سے حسین اور روشن ترین آفتاب ہیں فخر اور شہرت کے لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیاء سے زیادہ پھیلا ہوا ہے



اور آپ کا نور تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ، بزرگ تر اور واضح تر ہے اور آپ اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے زیادہ پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسن صورت کے لحاظ سے سب سے زیادہ بزرگ اور معتدل ہیں۔

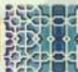
(۲۷) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو چودھویں کے چاند سے زیباتر ہیں اور برسنے والے بادل سے اور بے کراں سمندر سے زیادہ سخی ہیں۔

(۲۸) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جن کی ذات سے اور چہرہ انور سے برکت ملادی گئی ہے اور معطر ہو گئے ہیں سارے جہاں آپ کے ذکر کی مہک اور خوشبو سے۔

(۲۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج۔

(۳۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور رحمت نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح رحمت اور برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو حمید مجید ہے۔

(۳۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی امی ہیں اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر۔





(۳۲) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت اور برکت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت اور رحم فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اتنی مقدار کہ بھر جائے اس سے دنیا اور بھر جائے اس سے آخرت۔

(۳۳) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم پر درود بھیجیں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس طرح چاہیے کہ آپ پر درود بھیجا جائے۔

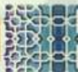
(۳۴) اے اللہ ! درود بھیج اپنے نبی پر جو چنا ہوا ہے اور اپنے رسول پر جو پسندیدہ ہے اور اپنے دوست پر جو برگزیدہ ہے اور جس کو تو نے وحی آسمانی کا امین بنایا ہے۔

(۳۵) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو سب گزرے ہوؤں سے بزرگ تر ہیں جو عدل وانصاف کے ساتھ قائم ہیں جن کی تعریف سورۃ اعراف میں کی گئی ہے جسے بزرگوں کی پشتوں سے چنا گیا ہے اور پاکیزہ اور شفاف شکموں سے جو خلاصہ ہیں خاندان عبد المطلب بن عبد مناف کے وہ




جس کے ذریعہ ہدایت دی ہے تونے اختلاف سے اور واضح کیا ہے تونے جس سے پاک دامنی کا راستہ۔

(۳۶) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس بزرگ ترین سوال کے وسیلہ سے جو تجھ سے کیا جاتا ہے تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جو تجھے سب سے زیادہ محبوب ہیں اور تیرے نزدیک بڑی عزت والے ہیں اور بوسیلہ اس کے کہ تونے احسان فرمایا ہم پر اپنے محبوب محمد ﷺ کو بھیج کر جو ہمارے نبی ہیں اور نکالا تونے ہمیں اس کے سبب گمراہی سے اور حکم دیا کہ ہم آپ پر درود پڑھیں اور بنا دیا آپ پر ہمارے درود کو بلندی درجہ، کفارہ گناہ اور لطف واحسان کا سبب اپنی بخششوں سے پس میں تیرے حکم کی تعظیم کرتے ہوئے التجا کرتا ہوں اور تیری وصیت کی پیروی کرتے ہوئے اور تیرے وعدہ کے ایفاء کی طلب کرتے ہوئے اس کے لیے جو سیدنا محمد ﷺ کے حق کی ادائیگی ہم پر لازم ہے کیونکہ ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ اور تصدیق کی آپکی اور پیروی کی ہم نے اس نور کی جو آپکے ساتھ نازل کیا گیا اور تونے فرمایا ہے اور تیرا فرمان حق ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو! درود بھیجو آپ پر اور ادب و نیاز سے سلام عرض کرو اور تونے حکم دیا ہے بندوں کو کہ درود بھیجیں اپنے نبی پر یہ ایسا فریضہ ہے جو تونے فرض کیا ہے ان پر اور تونے حکم دیا ہے انہیں اس کا۔





پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے تیری ذات کی بزرگی اور تیری عظمت کے نور اور محسنین پر جو احسان تو نے اپنے نفس پر لازم کیے ہیں (ان کے) وسیلے سے کہ تو بھی درود پڑھے اور تیرے فرشتے بھی ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے تیرے رسول، تیرے نبی، تیرے چُنے ہوئے، تیرے پسندیدہ ہیں تیری سب مخلوق سے ایسا درود جو افضل ہو ان درودوں سے جو تو نے اپنی مخلوق سے کسی پر بھیجا ہے بے شک تو حمید مجید ہے۔

(۳۷) اے اللہ ! بلند کر دے آپ کے درجہ کو اور معزز کر دے آپ کے مقام کو اور وزنی بنادے ان کے میزان عمل کو اور روشن کر دے آپ کی دلیل کو اور غالب کر دے آپ کی ملت کو اور زیادہ کر دے آپ کے ثواب کو اور روشن کر دے آپ کے نور کو اور دوام بخش آپ کی عزت کو اور ملا دے آپ کے ساتھ آپ کی اولاد کو اور آپ کے اہل بیت کو جس سے ٹھنڈی ہو جائے حضور کی چشم پاک اور بلند کر دے آپ کو نبیوں میں جو آپ سے پہلے گزر چکے ہیں۔

(۳۸) اے اللہ ! بنادے ہمارے آقا محمد کو کہ تمام نبیوں سے زیادہ آپ کے متبعین ہوں اور آپ کے وزراء بکثرت ہوں اور کرامت و نور کے لحاظ سے ان سب سے افضل ہوں اور آپ کا درجہ سب سے بلند ہو اور جنت میں آپ کی منزل سب سے وسیع ہو۔



(۳۹) اے اللہ! بنادے ان میں جو تیری یاد میں سبقت لیجانے والے ہیں آپ کی غایت اور جو تیرے چنے ہوئے ہیں ان میں آپ کی منزل اور مقربین میں آپ کا گھر اور برگزیدہ لوگوں میں آپ کی منزل۔

(۴۰) اے اللہ! آپ کا مرتبہ اپنی بارگاہ کے تمام معززین سے معزز بنادے اور ان سب سے آپ کا درجہ افضل کردے اور ان سب سے آپ کو اپنے قریب بٹھا اور ان سب سے مضبوط مقام آپ کو عطاء فرما اور گفتگو کے لحافظ سے ان سب سے اچھی گفتگو کرنے والا بنا اور سوال کرنے میں ان سب سے بامراد اور حصہ کے لحاظ سے تیری بارگاہ میں سب سے افضل اور جو کچھ تیرے پاس ہے ان میں سب سے زیادہ رغبت کرنے والا بنا اور اتار آپ کو فردوس بریں کے محلات کے اونچے درجے میں جن سے اوپر اور کوئی درجہ نہیں ہے۔

(۴۱) اے اللہ! بنادے سیدنا محمد کو ہر بولنے والے سے زیادہ سچا اور ہر مانگنے والے سے زیادہ بامراد اور سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور ان سب سے افضل جن کی شفاعت قبول کی جائے گی، اور آپ کو شفیع بنا آپ کی امت کا ایسی شفاعت کے ساتھ کہ رشک کرنے لگیں آپ کے ساتھ پہلے بھی اور پچھلے بھی اور جب تو الگ الگ کرے اپنے بندوں کو اپنے حکم کے ساتھ پس



کر دے ہمارے آقا محمد کو ان بندوں میں جو قول کے لحاظ سے سب سے سچے ہیں اور عمل کے لحاظ سے سب سے اچھے ہیں اور جو صحیح راہ پر گامزن ہیں۔

(۴۲) اے اللہ! بنادے ہمارے نبی کو ہمارے لیے پیشوا اور بنادے آپ کے حوض کو ہمارے لیے وعدہ کی جگہ ہمارے پہلوں اور پچھلوں کے لیے۔

(۴۳) اے اللہ! ہمارا حشر فرما آپ کے گروہ میں اور ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آپ کی ملت پر ہماری وفات ہو اور آپ کے رخ انور کو پہچاننے کی ہمیں توفیق عطا فرما اور ہمیں کر دے آپ کے گروہ سے آپ کی جماعت سے۔

(۴۴) اے اللہ! اکھٹا کر ہمیں آپ کے ساتھ جس طرح ہم ایمان لائے آپ کے ساتھ حالانکہ ہم نے آپ کو دیکھا نہیں پس نہ جدا کرنا ہمیں آپ سے یہاں تک کہ داخل فرمائیں ہمیں آپ کے داخل ہونے کی جگہ میں اور وارد کرے تو ہمیں آپ کے حوض پر اور بنادے تو ہمیں آپ کے رفقاء سے جن پر انعام کیا گیا ہے نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین سے اور یہ لوگ کتنے اچھے ساتھی ہیں، سب تعریفیں اللہ کے لیے جو رب العالمین ہے۔

(۴۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو ہدایت کا نور ہیں اور بھلائی کے راہنما ہیں اور راہ سنت کی طرف بلانے والے ہیں نبی رحمت، متقین کے امام اور رسول رب العالمین ہیں ان کے بعد کوئی نبی نہیں جس طرح پہنچایا



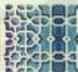

آپ نے تیرے پیغام کو اور خیر خواہی کی تیرے بندوں کی اور تلاوت کی تیری آیتوں کی اور قائم کیا تیری حدوں کو اور پورا کیا تیرے عہد کو نافذ کیا تیرے حکم کو اور حکم دیا تیری فرمانبرداری اور منع کیا تیری نافرمانی سے اور دوستی کی تیرے ایسے دوست سے جس کو تو پسند کرتا ہے کہ اس سے دوستی کی جائے اور دشمنی کی تیرے دشمن سے جس سے دشمنی کرنے کو تو پسند کرتا ہے۔

(۴۶) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد ﷺ پر۔

(۴۷) اے اللہ! درود بھیج آپ کے جسد اطہر پر جسموں میں، آپ کی روح مبارک پر تمام روحوں میں اور آپ کے کھڑے ہونے کی جگہ پر تمام مواقف میں اور آپ کے تشریف فرما ہونے کی جگہ پر تمام مشاہد میں اور آپ کے ذکر پر جب ہماری طرف سے اپنے نبی کریم ﷺ پر درود کا ذکر کیا جائے۔

(۴۸) اے اللہ! پہنچا دے آپ کی بارگاہ میں ہماری طرف سے سلام جب بھی سلام کا ذکر کیا جائے اور سلامتی ہو نبی کریم ﷺ پراوراللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر

(۴۹) اے اللہ! اپنے مقرب فرشتوں پر درود بھیج اور اپنے پاکیزہ انبیاء پر اپنے بھیجے ہوئے رسولوں پر اور حاملین عرش پر اور سیدنا جبریل، سیدنا





میکائیل، سیدنا اسرافیل، سیدنا ملک الموت سیدنا رضوان جو جنت کے نگہبان ہیں اور سیدنا مالک جو دوزخ کے داروغہ ہیں ان سب پر اور درود بھیج کراماً کاتبین پر اور درود بھیج اپنے تمام فرمانبرداروں پر جو آسمانوں میں ہیں اور زمینوں میں۔

(۵۰) اے اللہ! عطا فرما اپنے نبی کریم کی اہل بیت کو افضل ترین ان نعمتوں سے جو تو نے بخشی ہیں کسی کو اپنے دوسرے پیغمبروں کے اہل بیت میں سے اور جزا دے اپنے نبی کریم کے صحابہ کو ان جزاؤں سے افضل جو دوسرے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو تو نے دی ہے۔

(۵۱) اے اللہ! بخش دے مومن مردوں ، مومن عورتوں ، مسلمان مردوں مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں اور بخش دے ہم سب کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں ایمان کے ساتھ اور نہ ڈال ہمارے دلوں میں کینہ ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اے ہمارے پروردگار! بے شک تو از حد مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔



اَلْحِزْبُ الرَّابِعُ

يَوْمُ الْخَمِيْسِ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ علىَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبٰرَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا جَمِيْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ الْفَضَآءِ وَعَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ صَلٰوةً تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (ثَلَاثاً) ۞

(٧) اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الْجَمِيْلِ (ثَلَاثاً) ۞ (تین بار)

(٨) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِحَقِّ عَرْشِكَ الْعَظِيْمِ وَبِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَا اَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ ۞

(٩) اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَاَرْسَتْ وَعَلَى



الْبِحَارِ وَالْاَوْدِيَةِ فَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۞

(١٠) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ ۞

(١١) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۞

(١٢) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاِسْمِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ ۞

(١٣) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الْعِظَامِ الَّتِيْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞

(١٤) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هُوْدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِبْرٰهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ



وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُس عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَيُّوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شُعَيْبٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِسْمٰعِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا سُلَيْمٰنُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَحْيٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اَرْمِيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا شَعْيَآءُ عَلَيْهِ السَّلَامُ



وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اِلْيَاسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا الْيَسَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْشَعُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ
وَالْمُرْسَلِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْاَرْضُ
مَدْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مُرْسِيَةً وَّالْبِحَارُ مُجْرَاةً وَالْعُيُوْنُ
مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ
مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً كُنْتَ حَيْثُ كُنْتَ لَا يَعْلَمُ
اَحَدٌ حَيْثُ كُنْتَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ ۞

(١٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ



كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ
اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ
اَنْتَ خَالِقٌ فِيْهِنَّ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ
مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰى اَرْضِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يُّسَبِّحُكَ
وَيُهَلِّلُكَ وَيُكَبِّرُكَ وَيُعَظِّمُكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ
وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ



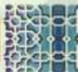
نَسَمَةٍ خَلَقْتَهَا فِيْهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ
الرِّيَاحُ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ
وَجَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ مِنْ
يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ
وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۞





(٢٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْأَ سَبْعِ بِحَارِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِنَةَ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِكَ ۞

(٢٥) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢٦) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِيْنَ وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢٧) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اضْطِرَابِ الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَالْمِلْحَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



(۲۸) اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَہٗ عَلٰی جَدِیْدِ اَرْضِكَ فِیْ مُسْتَقَرِّ الْاَرْضِیْنَ شَرْقِهَا وَغَرْبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِیَتِهَا وَطَرِیْقِهَا وَعَامِرِهَا وَغَامِرِهَا اِلٰی سَآئِرِ مَا خَلَقْتَہٗ عَلَیْهَا وَمَا فِیْهَا مِنْ حَصَاةٍ وَّمَدَرٍ وَّحَجَرٍ مِّنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۹) اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ مِنْ قِبْلَتِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِیَتِهَا وَاَشْجَارِهَا وَثِمَارِهَا وَاَوْرَاقِهَا وَزُرُوْعِهَا وَجَمِیْعِ مَا یَخْرُجُ مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۰) اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُہٗ مِنْهُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



(۳۱) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَفِيْ وُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۲) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَطَيَرَانِ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۳) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى جَدِيْدِ اَرْضِكَ مِنْ صَغِيْرٍ اَوْ كَبِيْرٍ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِنْ اِنْسِهَا وَجِنِّهَا وَمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۳۴) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خُطَاهُمْ عَلٰى وَجْهِ الْأَرْضِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



(۳۵) اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ شَیْءٍ ۞

(۳۶) اَللّٰھُمَّ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَآبًّا زَکِیًّا وَّصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَھْلًا مَّرْضِیًّا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُنْذُ کَانَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ ۞

(۳۷) اَللّٰھُمَّ وَاَعْطِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہُ الَّذِیْ اِذَا قَالَ صَدَّقْتَہٗ وَاِذَا سَاَلَ اَعْطَیْتَہٗ ۞

(۳۸) اَللّٰھُمَّ وَاَعْظِمْ بُرْھَانَہٗ وَشَرِّفْ بُنْیَانَہٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَہٗ وَبَیِّنْ فَضِیْلَتَہٗ ۞



(٣٩) اَللّٰهُمَّ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَأْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ ۞

(٤٠) وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِيْ دَعَوْتُكَ بِهَآ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَصَفْتُ وِمِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ تَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَاَنْ تَغْفِرَلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَتَرْحَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءَ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِعَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ الْمُذْنِبِ الْخَاطِئِ الضَّعِيْفِ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْهِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞



فضیلت درود شریف

(یہ ورد میں نہیں پڑھی جائے گی)

(قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ مَرَّةً وَّاحِدَةً كَتَبَ اللهُ لَهٗ ثَوَابَ حَجَّةٍ مَّقْبُوْلَةٍ وَّثَوَابَ مَنْ اَعْتَقَ رَقَبَةً مِّنْ وَّلَدِ سَيِّدِنَا اِسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يَا مَلٰئِكَتِىْ هٰذَا عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِىْ اَكْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ فَوَعِزَّتِىْ وَجَلَالِىْ وَجُوْدِىْ وَمَجْدِىْ وَارْتِفَاعِىْ لَاُعْطِيَنَّهٗ بِكُلِّ حَرْفٍ صَلّٰى عَلٰى حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ قَصْرًا فِى الْجَنَّةِ وَلَيَأْتِيَنِّىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ نُوْرُ وَجْهِهٖ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَفُّهٗ فِىْ كَفِّ حَبِيْبِىْ مُحَمَّدٍ هٰذَا لِمَنْ قَالَهَا فِىْ كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ لَّهٗ هٰذَا الْفَضْلُ وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ط

وَفِىْ رِوَايَةٍ اُخْرٰى)

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا جو شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتے ہیں اور



اس شخص کا ثواب لکھ دیتے ہیں جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اُولاد میں سے ایک غلام آزاد کیا ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! یہ میرے بندوں میں سے ایک بندہ ہے اس نے میرے حبیب محمد ﷺ پر بہت زیادہ درود پڑھا ہے، پس میری عزت کی قسم! اور میرے جلال کی قسم! اور میری سخاوت کی قسم! اور میری بزرگی کی قسم! اور میری بلندی کی قسم! جو درود شریف اس نے میرے حبیب محمد ﷺ پر پڑھا اس کے ہر حرف کے بدلے میں میں ضرور بہ ضرور اس کو جنت میں ایک محل عطا کروں گا اور وہ ضرور قیامت کے دن میرے پاس آئے گا حمد کے جھنڈے کے نیچے، اس کے چہرے کا نور چودھویں رات کے چاند کے نور کی طرح ہو گا اور اس کا ہاتھ میرے حبیب محمد ﷺ کے ہاتھ میں ہو گا۔ یہ فضیلت اس کے لیے ہے جو اس درود کو ہر جمعہ کے دن پڑھے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والے ہیں۔
دوسری روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

(۴۱) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظْمَتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِیْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ وَاسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تُصَلِّيَ



عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ
اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِىْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ
فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى الصَّعْبَةِ فَذَلَّتْ
وَعَلٰى مَآءِ السَّمَآءِ فَسَكَبَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۞
(۴۲) وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ نَّبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ
بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ سَيِّدُنَا اٰدَمُ نَبِيُّكَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ
اَنْبِيَآئُكَ وَرُسُلُكَ وَمَلٰئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلَكَ بِهٖ اَهْلُ طَاعَتِكَ اَجْمَعُوْنَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَالْاَرْضُ
مَطْحِيَّةً وَّالْجِبَالُ مَرْسِيَةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْاَنْهَارُ
مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالْكَوَاكِبُ
مُنِيْرَةً ۞



(٤٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَآ اَحْصَاهُ اللَّوْحُ الْمَحْفُوْظُ مِنْ عِلْمِكَ ۞

(٤٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٤٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰئِكَةِ وَتَسْبِيْحِهِمْ وَتَقْدِيْسِهِمْ وَتَحْمِيْدِهِمْ وَتَمْجِيْدِهِمْ وَتَكْبِيْرِهِمْ وَتَهْلِيْلِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



(۳۶) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ وَالرِّیَاحِ الذَّارِیَةِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۞

(۳۷) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ کُلِّ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ سَمٰوٰتِكَ اِلٰی اَرْضِكَ وَمَا تَقْطُرُ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۞

(۳۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّیَاحُ وَعَدَدَ مَا تَحَرَّکَتِ الْأَشْجَارُ وَالْأَوْرَاقُ
وَالزَّرْعُ وَجَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ فِیْ قَرَارِ الْحِفْظِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ
الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۞

(۳۹) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ وَالنَّبَاتِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۞

(٥٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِي السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٥١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ السَّبْعَةِ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٥٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا ۞

(٥٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمَا اَنْتَ خَالِقُهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٥٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



(۵۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَالْمَلٰئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۶) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الطُّيُوْرِ وَالْهَوَآمِّ وَعَدَدَ الْوُحُوْشِ وَالْاٰكَامِ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَ مَغَارِبِهَا ۞

(۵۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَحْيَآءِ وَ الْاَمْوَاتِ ۞

(۵۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَمَآ اَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(۵۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞



(٦٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْمَلٰئِكَةِ مِنْ يَّوْمِ
خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٦١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ يُّصَلِّيْ عَلَيْهِ ۞

(٦٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ۞

(٦٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
يَجِبُ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

(٦٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

(٦٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰى
لَا يَبْقٰى شَيْءٌ مِّنَ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ ○

(٦٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ○



(٦٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ الْمَلَاَ الْاَعْلٰى اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مَا شَآءَ اللهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞

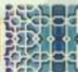
(٦٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ِالَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞

(٦٩) اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ شَانَهٗ وَبَيِّنْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ وَبَيِّنْ فَضِيْلَتَهٗ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ فِيْ اُمَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ يَا رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۞

(٧٠) اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

(٧١) اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بَلِّغْهُ عَنَّآ اَفْضَلَ السَّلَامِ وَاجْزِهٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ بِهِ النَّبِيَّ عَنْ اُمَّتِهٖ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۞

(٧٢) اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتُوْبَ عَلَيَّ وَتُعَافِيَنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ الْخَارِجِ مِنَ الْاَرْضِ وَالنَّازِلِ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ





بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَغْفِرَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ
اَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ
أَصْحَابِهِ الْاَعْلَامِ اَئِمَّةِ الْهُدٰى وَمَصَابِيْحِ الدُّنْيَا وَعَنِ
التَّابِعِيْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞



ترجمہ حزبِ رابع

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود بھیج نبی ہاشمی پر جن کا نام نامی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور خوب سلام بھیج۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو سب مخلوق سے بہترین ہیں ایسا درود جو تجھے بھی خوش کر دے اور اس کی برکت سے تو ہم پر بھی راضی ہو جائے، اے ارحم الراحمین!

(۳) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور اصحاب پر اور سلام بھیج ایسا سلام جو کثیر ہو پاکیزہ ہو بابرکت ہو، بہت عمدہ، بہت خوبصورت، دائم رہنے والا ہو اللہ تعالیٰ کے ملک کے دوام کے ساتھ۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل پر بمقدار اس کے کہ پر ہو جائے ساری فضا اور بشمار آسمان کے ستاروں کے ایسا درود جو ہم وزن ہو آسمانوں اور زمین کے اور اتنی تعداد میں جتنی مخلوق تو نے پیدا کی ہے اور جو تو قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے۔

(۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے حضرت ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکت نازل فرمائی تو نے سیدنا ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر



جہانوں میں بے شک تو حمید مجید ہے۔

(۶) اے اللہ! میں تجھ سے گناہوں کی معافی اور دین و دنیا اور آخرت کی عافیت کا سوال کرتا ہوں (تین بار پڑھے)۔

(۷) اے اللہ! ہمیں اپنے خوبصورت پردے سے ڈھانپ لے (تین بار پڑھے)۔

(۸) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے عظیم حق سے اور تیری کریم ذات کے نور کے حق سے اور تیرے عرش عظیم کے حق سے اور جو کچھ اٹھا رکھا ہے تیری کرسی نے اور تیری عظمت، تیرے جلال، تیرے جمال، تیری چمک، تیری قدرت، تیری سلطانی اور تیرے ان ناموں کے حق سے جو مخزون اور پوشیدہ ہیں جس پر کوئی تیری مخلوق سے آگاہ نہیں ہے۔

(۹) اے اللہ! محض میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس اسم پاک کے ساتھ جس کو تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا تو روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ بے ستون ٹھہر گئے، اور زمین پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی پہاڑوں پر رکھا تو وہ گڑھ گئے سمندروں اور وادیوں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئیں، چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے، بادلوں پر رکھا تو برسنے لگے۔

(۱۰) اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! ان مبارک ناموں سے جو سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں جو سیدنا جبریل علیہ السلام



کی پیشانی پر لکھے ہوئے ہیں اور ان ناموں سے جو مقرب فرشتوں کی پیشانیوں پر رقم ہیں۔

(۱۱) اور میں التجا کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! ان مبارک ناموں سے جو عرش کے ارد گرد مکتوب ہیں، اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! ان ناموں سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں۔

(۱۲) اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! ان ناموں سے جو زیتون کے پتوں پر تحریر ہیں۔

(۱۳) سوال کرتاہوں میں تجھ سے اے اللہ! تیرے ان بزرگ اسماء کے طفیل جن سے تونے اپنی ذات کا نام رکھاوہ جنہیں میں جانتاہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا۔

(۱۴) سوال کرتاہوں میں تجھ سے اے اللہ! تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا آدم علیہ السلام نے پکارااور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا نوح علیہ السلام نے پکارااور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدناہود علیہ السلام نے پکارااور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدناابراہیم علیہ السلام نے پکارااور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا صالح علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یونس علیہ السلام نے پکارااور تیرے ان اسماء



کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ایوب علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یوسف علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ہارون علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا شعیب علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا داؤد علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا سلیمان علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا زکریا علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یحیٰی علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ارمیاء علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا شعیاء علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا الیاس علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا الیسع علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا ذوالکفل علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے



وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا یوشع علیہ السلام نے پکارا اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے پکارا، اور تیرے ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے تجھے سیدنا محمد ﷺ نے پکارا، اور تمام انبیاء ورسولوں پر یہ کہ تو درود بھیج سیدنا محمد پر جو کہ تیرے نبی ہیں بشمار ان چیزوں کے جو تو نے پیدا کیں اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا اور زمین، اور پہاڑ گاڑے گئے اور دریا رواں ہوئے اور چشمے ابلنے لگے اور ندیاں بہنے لگیں اور سورج چمکنے لگا اور چاند روشن ہوا اور ستارے جگمگانے لگے تو تھا جہاں کہ تو تھا کوئی نہیں جانتا کہ تو کہاں تھا سوائے تیرے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔

(۱۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے حلم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے علم کے، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار اپنے کلمات کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین اور درود بھیج سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیرا عرش، اور درود بھیج سیدنا محمد پر اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ چلا تیرا قلم لوح محفوظ میں، اور درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ





تو نے پیدا فرمایا اپنے سات آسمانوں میں، اور درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا ہے انہیں روز قیامت تک، ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے جو تسبیح کرتے ہیں تیری تہلیل کرتے ہیں تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور تعظیم بجالاتے ہیں تیری اس روز سے جبکہ تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بے شمار ان کے سانسوں کے اور ان کے الفاظ اور ان کے دیکھنے کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر روح کے جسے تو نے پیدا فرمایا ان میں اس روز سے جب تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۹) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر بشمار چلنے والے بادلوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے اس دن سے جب دنیا کو تو نے پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔





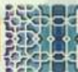
(۲۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جن پر ہوائیں چلتی ہیں اور انہیں حرکت دیتی ہیں ٹہنیوں، درختوں، پتوں اور پھلوں کو بشمار ہر اس چیز کے جو پیدا کی ہے تو نے اپنی زمین پر اور جو اپنے آسمانوں کے درمیان اس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر آسمان کے ستاروں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین ان چیزوں سے کہ برداشت کیا ہوا ہے اسے اور اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت سے۔

(۲۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے سات سمندروں میں ان چیزوں میں سے کہ نہیں جانتا اسے کوئی تیرے سوا اور بمقدار اس کے کہ تو پیدا فرمانے والا ہے اسے قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے کہ بھر جائیں تیرے سات سمندر، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اپنے سات سمندروں کے وزن کے مطابق جس کو انہوں نے اٹھایا ہوا ہے تیری قدرت سے۔





(۲۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اپنے سمندروں کی موجوں کی تعداد کے مطابق اس دن سے جب تو نے دنیا کو پیدا کیا قیامت کے دن تک ہر روز ہزار بار۔

(۲۶) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ریت کے ذروں اور کنکریوں کی تعداد کے مطابق جو زمینوں کی قرار گاہ، ہموار میدانوں اور پہاڑوں میں ہے اس روز سے جب سے تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار موجزن ہونے میٹھے پانی کے اور نمکین پانی کے تخلیق دنیا کے روز سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۸) اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے اسے روئے زمین پر زمینوں کی قرار گاہوں میں ان کے مشرق میں، ان کے مغرب میں، ہموار میدانوں میں اور پہاڑوں میں او ر وادیوں اور راستوں میں، اور آبادیوں میں اور ویرانوں میں تمام وہ چیزیں جو اس میں پیدا کی ہیں کنکریاں، ڈھیلے اور پتھر روز تخلیق دنیا سے یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔



(۲۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی امی ہیں بشمار اس نباتات کے جو زمین کے سمت قبلہ میں ہے اور مشرق میں ہے اور مغرب میں ہے، ہموار میدانوں، پہاڑوں اور وادیوں میں ہے، ان کے درخت، ان کے پھل، ان کے پتے، ان کی کھیتیاں اور تمام وہ چیزیں جو نکلتی ہیں از قسم نباتات اور برکات روز تخلیق دنیا سے یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۰) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے جنوں، انسانوں اور شیطانوں سے اور جن کو تو ان میں سے قیامت تک پیدا فرمانے والا ہے ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۱) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ہر بال کے جو ان کے بدنوں اور ان کے چہروں اور ان کے سروں پر ہے تخلیق دنیا کے دن سے قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۲) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار پرندوں کے پر ہلانے جنوں اور شیطانوں کے اڑنے کے تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار کل چوپایوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا روئے زمین پر چھوٹے ہوں یا بڑے زمین کے مشرقوں میں



مغربوں میں انسانوں سے اور جنوں سے جن کا علم کسی کو نہیں سوائے تیرے تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۳۴) اے اللہ! اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ان کے قدموں کے جو روئے زمین پر پڑے تخلیق دنیا سے قیامت کے دن تک ہر روز ہزار بار۔

(۳۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو درود بھیجتے ہیں آپ پر، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو درود نہیں بھیجتے آپ پر، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار پانی کے قطروں بارش اور جڑی بوٹیوں کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کائنات کی ہر چیز کی تعداد کے مطابق۔

(۳۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر رات میں جب وہ چھا جائے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر دن میں جب وہ روشن ہو جائے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر آخرت میں اور دنیا میں، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ پاکباز جوان تھے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ خوش خصال میانہ سال تھے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب کہ آپ گہوارے میں طفل معصوم تھے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ درودوں میں سے کوئی چیز باقی نہ رہے۔

(۳۷) اے اللہ ! عطاء فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کو مقام محمود جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے جب وہ بولتا ہے تو تو اس کی تصدیق فرماتا ہے جب وہ مانگتا ہے تو اسے عطا فرماتا ہے۔

(۳۸) اے اللہ ! بزرگ کردے آپ کی دلیل کو، بلند کردے آپ کی عمارت کو روشن کردے آپ کی حجت کو اور ظاہر کردے آپ کی فضیلت کو۔

(۳۹) اے اللہ ! قبول فرما آپ کی شفاعت کو آپ کی امت کے حق میں اور توفیق عطا فرما ہمیں آپ کی سنت پر عمل کرنے کی اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اور قیامت کے دن آپ کے زمرہ میں اور آپ کے جھنڈے کے نیچے ہمارا حشر کرنا اور بنادے ہمیں آپ کے رفیقوں میں اور پہنچا ہمیں آپکے حوض پر اور پلا ہمیں آپ کے جام سے اور نفع دے ہمیں آپ کی محبت سے۔ اے اللہ ! اس دعا کو قبول فرما اے رب العالمین۔

(۴۰) اور اے اللہ ! میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے میں نے تجھ کو پکارا ہے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو میں نے تیری تعریف کی اور بشمار اس کے جس کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا نیز یہ کہ تو رحم فرما مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور عافیت میں رکھ مجھے تمام مصیبتوں اور تمام رنجشوں سے، اور یہ کہ بخش دے تو



میرے لیے، میرے والدین کے لیے اور رحم فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو وفات پا چکے ہیں نیز یہ کہ بخش دے اپنے بندے کو جو فلاں بیٹا فلاں کا ہے گنہگار خطاکار ناتواں اور یہ کہ تو توبہ قبول کر لے اس کی بے شک تو بہت بخشنے والا ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔ اے اللہ! اس دعا کو قبول فرما اے رب العالمین۔

(۴۱) اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیری اس عظمت، قدرت، جلال، روشنی، بادشاہی کے جسے تیری کرسی نے اٹھایا ہوا ہے اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو پوشیدہ اور مخفی ہے جس سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے اور نازل فرمایا ہے تو نے اس کو اپنی کتاب میں اور مخصوص کر لیا ہے اسے علم غیب میں اپنے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ جب پکارا جائے تجھے اس نام سے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے اس کے وسیلہ سے تو عطا فرماتا ہے، اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے وسیلہ سے کہ جس کو تو نے رات پر ڈالا تو اندھیری ہو گئی اور دن پر ڈالا تو روشن ہو گیا اور آسمانوں پر ڈالا تو بلا ستون قائم ہو گئے اور زمین پر ڈالا تو وہ ٹھہر گئی، اور پہاڑوں پر ڈالا تو وہ استوار ہو گئے، اور سخت چیز پر ڈالا تو وہ



نرم ہو گئی اور آسمان کے پانی پر ڈالا تو وہ ٹپک پڑا، بادلوں پر ڈالا تو وہ برسنے لگے۔

(۴۲) میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جو مانگا ہے تجھ سے ہمارے سردار محمد نے جو تیرے نبی ہیں اور میں تجھ سے اس نام کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس سے تیرے نبی آدم نے مانگا اور اس نام سے جس کے واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے انبیاء نے، تیرے رسولوں نے اور تیرے مقرب فرشتوں نے، اللہ تعالیٰ کے درود ہوں ان سب پر اور مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس نام کے جس کے واسطہ سے مانگا ہے تجھ سے تیرے تمام فرمانبرداروں نے کہ تو درود بھیجے ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا جائے اور زمین بچھائی جائے اور پہاڑ اگائے جائیں اور چشمے بہنے لگیں اور نہریں رواں ہوں اور سورج چمکے اور چاند روشن ہو اور ستارے تابندہ ہوں۔

(۴۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اپنے علم کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اپنے حلم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے لوح محفوظ نے تیرے علم سے۔



(۴۴) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ چلا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں تیرے نزدیک۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائیں تیرے آسمان، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے تیری زمین اور درود بھیج ہمارے آقا محمد اور آل سیدنا محمد پر اس قدر کہ بھر جائے جو کچھ تو نے پیدا فرمایا ہے دنیا کی پیدائش کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۵) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار فرشتوں کی صفوں کے، ان کی تسبیحات کے، ان کی تقدیس کے، ان کی حمد کے، ان کی تمجید کے، ان کی تکبیر کے، ان کی تہلیل کے، تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۶) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار دوڑنے والے بادلوں کے، چلنے والی ہواؤں کے، دنیا کی تخلیق کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۷) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا تیرے آسمانوں سے تیری زمین پر اور جو ٹپکے گا قیامت تک۔



(۴۸) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار چلنے ہواؤں کے اور بشمار حرکت کرنے درختوں اور پتوں اور کھیتوں کے اور تمام وہ چیزیں جو پیدا کی ہیں تو نے حفاظت کی قرار گاہ میں تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک۔

(۴۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار بوندوں، بارشوں اور جڑی بوٹیوں کے تخلیق دنیا کے دن سے روز قیامت تک۔

(۵۰) اے اللہ! درود بھیج سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار آسمان کے ستاروں کے تخلیق دنیا کے دن سے قیامت کے دن تک۔

(۵۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار اس کے کہ جو پیدا کیا تو نے اپنے سات سمندروں میں جنہیں تیرے بغیر کوئی نہیں جانتا اور جو تو پیدا فرمانے والا ہے روز قیامت تک۔

(۵۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر بشمار ریت کے ذروں اور سنگریزوں کے جو زمین کے مشارق و مغارب میں ہیں

(۵۳) اے للہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ پیدا فرمایا ہے تو نے جنوں اور انسانوں سے اور جو تو پیدا فرمانے والا ہے قیامت تک۔



(۵۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار ان کے سانسوں اور الفاظ اور دیکھنے کے تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک

(۵۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد پر جنوں اور فرشتوں کی پروازوں کی تعداد کے مطابق تخلیق دنیا سے روز قیامت تک۔

(۵۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار پرندوں، کیڑوں، جنگلی جانوروں اور ٹیلوں کے جو زمین کے مشارق ومغارب میں ہیں۔

(۵۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار زندوں کے اور مُردوں کے۔

(۵۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ تاریک ہوئی اس پر رات اور روشن ہوا اس پر دن، تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک۔

(۵۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار ان کے جو چلتے ہیں دو ٹانگوں پر اور جو چلتے ہیں چار ٹانگوں پر تخلیق دنیا سے روز قیامت تک۔

(۶۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آپ پر جن و انس اور فرشتوں نے تخلیق دنیا سے روز قیامت تک۔

(٦١) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں۔

(٦٢) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو آپ پر درود نہیں بھیجتے ہیں۔

(٦٣) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح واجب ہے کہ درود بھیجا جائے آپ پر۔

(٦٤) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح آپ کی شایانِ شان ہے۔

(٦٥) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ درود سے کچھ باقی نہ رہے۔

(٦٦) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اولین میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر آخرین میں۔

(٦٧) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ملاءِ اعلیٰ میں روز قیامت تک، جو اللہ چاہتا ہے وہ ہوتا ہے کچھ زور نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو اعلیٰ اور عظیم ہے۔

(٦٨) اے اللہ ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر اور عطا فرما انہیں وسیلہ، فضیلت اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود



پر جس کا تو نے آپ کے ساتھ وعدہ کیا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(٦٩) اے اللہ! بزرگ کر دے آپ کی شان کو اور ظاہر کر دے آپ کی دلیل کو اور روشن کر دے آپ کی حجت کو اور واضح کر دے آپ کی فضیلت کو اور قبول فرما آپ کی شفاعت کو آپ کی امت کے بارے میں اور ہمیں عمل کی توفیق عطا فرما آپ کی سنت پر یارب العالمین اور اے عرش عظیم کے مالک۔

(٧٠) اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمارا حشر کر آپ کے گروہ میں آپ کے جھنڈے کے نیچے اور پلا ہمیں آپ کے ساغر سے اور نفع بخش ہمیں آپ کی محبت سے آمین یارب العالمین۔

(٧١) اے میرے رب! پہنچا آپ کو ہماری طرف سے برگزیدہ سلام اور جزا دے آپ کو ہماری طرف بہتر اس جزا سے جو تو نے کسی نبی کو دی ہو اس کی امت کی جانب سے اے رب العالمین۔

(٧٢) اے اللہ! اے میرے رب! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر اور رحمت سے توجہ فرما مجھ پر اور بچالے مجھے تمام مصیبتوں سے جو نکلنے والی ہوں زمین سے یا اترنے والی ہوں آسمان سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اپنی رحمت سے اور یہ کہ بخش دے مومن



مردوں کو اور مومن عورتوں کو مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو چکے ہیں اور راضی ہوا اللہ آپ کی ازواج سے جو پاک ہیں تمام مسلمانوں کی مائیں ہیں اور راضی ہوا اللہ تعالیٰ آپ کے اصحاب سے جو بزرگ ہیں اور ہدایت کے پیشوا ہیں اور دنیا کے چراغ ہیں اور سب تابعین سے اور جنہوں نے پیروی کی تابعین کی خوبی کے ساتھ قیامت کے دن تک، اور سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔



اَلْحِزْبُ الْخَامِسُ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(١) اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا وَبِكَلِمَاتِكَ النَّافِذَةِ فِيْهِمْ وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ قَضَآئِكَ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ اَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ

(٢) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ



(٣) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۞

(٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَآ أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَشَهِدَتْ بِهٖ مَلٰئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَدُوْمُ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۞

(٦) اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْعِظَامِ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِىْ سَمَّيْتَ بِهَا نَفْسَكَ مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَ مَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ مُرْسِيَةً



وَالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَالشَّمْسُ مُشْرِقَةً
وَالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَالْكَوَاكِبُ مُسْتَنِيْرَةً وَالْبِحَارُ مُجْرِيَةً
وَالْأَشْجَارُ مُثْمِرَةً ۞

(٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ عِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حِلْمِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
كَلِمَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ فَضْلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
جُوْدِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ سَمٰوٰتِكَ وَصَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَرْضِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا
خَلَقْتَ فِيْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ مِنْ مَّلٰئِكَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ اَرْضِكَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
وَغَيْرِهِمَا مِنَ الْوَحْشِ وَالطَّيْرِ وَغَيْرِهِمَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ فِيْ عِلْمِ غَيْبِكَ وَمَا يَجْرِيْ بِهٖ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْقَطْرِ وَالْمَطَرِ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ يَّحْمَدُكَ وَيَشْكُرُكَ



وَيُهَلِّلُكَ وَيُمَجِّدُكَ وَيَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ وَمَلٰئِكَتُكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْجِبَالِ وَالرِّمَالِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الشَّجَرِ وَاَوْرَاقِهَا وَالْمَدَرِ وَاَثْقَالِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ وَّمَا تَخْلُقُ فِيْهَا وَمَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا تَخْلُقُ كُلَّ يَوْمٍ وَّمَا يَمُوْتُ فِيْهِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۞

(٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَمَا تَمْطُرُ مِنَ الْمِيَاهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ الْمُسَخَّرٰتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَجَوْفِهَا وَقِبْلَتِهَا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِيْ بِحَارِكَ مِنَ الْحِيْتَانِ وَالدَّوَآبِّ وَالْمِيَاهِ وَالرِّمَالِ وَغَيْرِ



ذٰلِكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّبَاتِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ النَّمْلِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
الْمِيَاهِ الْعَذْبَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْمِيَاهِ الْمِلْحَةِ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِعْمَتِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نِقْمَتِكَ وَعَذَابِكَ عَلٰى مَنْ
كَفَرَ بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا دَامَتِ الْخَلَآئِقُ فِي النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَلٰى قَدْرِ مَا تُحِبُّهٗ وَتَرْضَاهُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰى
قَدْرِ مَا يُحِبُّكَ وَيَرْضَاكَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَبَدَ
الْاٰبِدِيْنَ وَاَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞



(٩) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَالِكِیْ وَسَيِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَقَبْرِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنْ تَهَبَ لِیْ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ وَتَصْرِفَ عَنِّیْ مِنَ السُّوْءِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ ۞

(١٠) اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ وَهَبَ لِسَيِّدِنَا اٰدَمَ سَيِّدَنَا شِيْثًا وَلِسَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ سَيِّدَنَا اِسْمٰعِيْلَ وَ سَيِّدَنَا اِسْحَاقَ وَرَدَّ سَيِّدَنَا يُوْسُفَ عَلٰى سَيِّدِنَا يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ الْبَلَآءَ عَنْ سَيِّدِنَا اَيُّوْبَ وَيَا مَنْ رَدَّ سَيِّدَنَا مُوْسٰى اِلٰى اُمِّهٖ وَيَا زَآئِدَ سَيِّدِنَا الْخَضِرِ فِیْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ سَيِّدَنَا سُلَيْمٰنَ وَلِسَيِّدِنَا زَكَرِيَّا سَيِّدَنَا يَحْيٰى وَلِسَيِّدَتِنَا مَرْيَمَ سَيِّدَنَا عِيْسٰى وَيَا حَافِظَ ابْنَةِ سَيِّدِنَا شُعَيْبٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَيَا مَنْ وَّهَبَ لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَتَسْتُرَ لِیْ عُيُوْبِیْ كُلَّهَا



وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ وَتُوْجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ
وَغُفْرَانَكَ وَاِحْسَانَكَ وَتُمَتِّعَنِيْ فِيْ جَنَّتِكَ مَعَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصَّالِحِيْنَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(١١) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ مَا اَزْعَجَتِ الرِّيَاحُ
سَحَابًا رُّكَامًا وَّذَاقَ كُلُّ ذِيْ رُوْحٍ حِمَامًا وَّاَوْصِلِ السَّلَامَ
لِاَهْلِ السَّلَامِ فِيْ دَارِ السَّلَامِ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا ۝

(١٢) اَللّٰهُمَّ اَفْرِدْنِيْ لِمَا خَلَقْتَنِيْ لَهٗ وَلَا تَشْغَلْنِيْ بِمَا تَكَفَّلْتَ
لِيْ بِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِيْ وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
(ثَلَاثًا) ۝ (تین بار)

(١٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ۝

(١٤) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى
عِنْدَكَ يَا حَبِيْبَنَا يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ
فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ يَا نِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ۝

(١٥) اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ عِنْدَكَ (ثَلَاثًا) ۝ (تین بار)



(١٦) اَللّٰھُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَیْرِ الْمُصَلِّیْنَ وَالْمُسَلِّمِیْنَ عَلَیْهِ وَمِنْ خَیْرِ الْمُقَرَّبِیْنَ مِنْهُ وَالْوَارِدِیْنَ عَلَیْهِ وَمِنْ اَخْیَارِ الْمُحِبِّیْنَ فِیْهِ وَالْمَحْبُوْبِیْنَ لَدَیْهِ وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِیْ عَرَصَاتِ الْقِیٰمَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِیْلًا اِلٰی جَنَّةِ النَّعِیْمِ بِلَا مُؤْنَةٍ وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا عَلَیْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَیْنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَ لِوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ الْاَحْیَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَیِّتِیْنَ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۞



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

ترجمہ حزبِ خامس

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! سب روحوں کے اور بوسیدہ جسموں کے پروردگار میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان کی روحوں کی اطاعت کے واسطہ سے جو لوٹنے والی ہیں اپنے جسموں کی طرف اور ان جسموں کی اطاعت کے وسیلہ سے جو اپنی رگوں سے جڑے ہوئے ہیں اور بواسطہ تیرے ان کلمات کے جو نافذ ہونے والے ہیں ان میں اور بواسطہ اس کے کہ تو حق ان سے لے گا اس حال میں کہ ساری مخلوق تیرے سامنے حاضر ہوگی انتظار کر رہے ہوں گے تیرے فیصلے کا امیدوار ہوں گے تیری رحمت کے اور ڈرتے ہوں گے تیرے عذاب سے کہ عطا فرما نور میری آنکھ میں اور اپنے ذکر کی توفیق رات اور دن میں میری زبان پر اور نیک عمل پس عطا فرما مجھے رزق۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جس طرح درود بھیجا تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی ہیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر۔

(۳) اے اللہ! نازل فرما اپنے درود اور اپنی برکتیں ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جس طرح نازل کی ہیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم اور ہمارے سردار ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

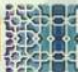



برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائی تو نے ہمارے آقا ابراہیم پر اور ہمارے آقا ابراہیم کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور رحمت بھیج مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

(۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ احاطہ فرمایا ہے تو نے اپنے علم سے اور شمار کر لیا ہے اسے تیری کتاب نے اور گواہی دی ہے اس کے ساتھ فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو جب تک اللہ کا ملک ہمیشہ ہے۔

(۶) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے ناموں کے وسیلہ سے جن کو میں نے جانا ہے اور جن کو میں نے نہیں جانا اور ان ناموں کے وسیلہ سے جن سے تو نے اپنی ذات کا نام رکھا ہے جن کو جانا ہے میں نے ان سے اور جن کو نہیں جانا یہ کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں بشمار ان چیزوں کے جنہیں تو نے پیدا کیا ہے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا ہے اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ گاڑے گئے اور چشمے جاری کیے گئے اور دریا رواں ہوئے اور سورج چمکا اور





چاند روشن ہوا اور ستارے منور ہوئے اور سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگا اور درخت پھل دار ہوئے۔

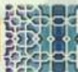
(۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے علم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنے حلم کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنے کلمات کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر باندازہ اپنے فضل کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی سخاوت کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار آسمانوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اپنی زمین کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان چیزوں کے جنہیں پیدا کیا ہے تو نے سات آسمانوں میں اپنے فرشتوں سے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس مخلوق کے جو پیدا کی ہے تو نے اپنی زمین میں جن وانس سے اور ان کے ماسوا درندوں اور پرندوں کے وغیرہما، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جس کے ساتھ چلا ہے تیرا قلم تیرے علم غیب میں اور جن پر چلتا رہے گا قیامت تک، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار پانی کے قطروں کے اور بارش کے قطروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جو حمد کرتے ہیں تیری اور شکر کرتے ہیں تیرا اور جو لا الہ الا اللہ کہتے ہیں اور تیری بڑائی بیان کرتے ہیں اور





گواہی دیتے ہیں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے تو نے آپ پر اور تیرے فرشتوں نے۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے کہ درود بھیجا ہے آپ پر جس نے تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان کے جنہوں نے درود نہیں بھیجا آپ پر تیری مخلوق سے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار پہاڑوں، ریت کے ذروں اور سنگریزوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار درختوں کے، ان کے پتوں کے بشمار ڈھیلوں کے ان کے بوجھوں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ہر سال کے اور جو تو اس میں پیدا فرماتا ہے اور جو اس میں مرتا ہے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو تو ہر روز پیدا کرتا ہے اور جو ہر روز مرتا ہے روز قیامت تک۔

(۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان بادلوں کے جو رواں رہتے ہیں آسمان وزمین کے درمیان اور جو برستا ہے ان سے پانی، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار ان ہواؤں کے جو تیرے فرمانبردار ہیں زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں اور اس کے درمیان اوراس کے قبلہ کی سمت، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار آسمان کے ستاروں کے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اپنے سمندروں میں مچھلیوں اور جانوروں سے اور پانی اور ریت وغیرہ اسے، اے اللہ! درود بھیج





ہمارے آقا محمد پر بشمار ان سبزیوں کے اور کنکریوں کے ، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار چیونٹیوں کے ،اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار میٹھے پانیوں کے ،اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بشمار کھاری پانیوں کے ،اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنی نعمت کے جو تو نے اپنے تمام بندوں پر فرمائی ہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اپنے اس عقاب کے اور اپنے عذاب کے جو تو نے ان پر کیا جنہوں نے انکار کیا ہمارے آقا محمد ﷺ کا، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جب تک دنیا اور آخرت قائم رہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اس کے کہ قائم رہے تیری مخلوق بہشت میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر بمقدار اس کے کہ قائم رہے تیری مخلوق دوزخ میں اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اس قدر جس قدر تو ان سے محبت کرتا ہے اور پسند کرتا ہے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر باندازہ اس کے کہ وہ محبت کرتے ہیں تجھ سے اور پسند کرتے ہیں تجھ کو اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر ہمیشہ ہمیشہ اور اتار آپ کو ایسی منزل پر جو تیرے قریب ہے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور شفاعت اور درجہ بلند اور آپ کو مقام محمود پر مبعوث فرما جس کا تو نے وعدہ کیا ہے آپ سے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔



(۹) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کیوں کہ تو میرا مالک ہے اور سردار ہے اور میرا مولا ہے اور میرا بھروسہ ہے اور میری امید ہے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے شہر حرام، مشعر حرام اور اپنے نبی کریم کی مزار پر انوار کی عزت کے واسطہ سے کہ بخش دے مجھے بھلائیوں میں سے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور پھیر دے مجھ سے ہر برائی جس کو تیرے بغیر کوئی نہیں جانتا۔

(۱۰) اے اللہ! اے وہ جس نے عطا فرمایا سیدنا آدم کو سیدنا شیث اور سیدنا ابراہیم کو سیدنا اسماعیل اور سیدنا اسحٰق اور لوٹایا سیدنا یوسف کو سیدنا یعقوب کی طرف اور اے وہ جس نے دور کر دی مصیبت ایوب سے، اور وہ جس نے لوٹا دیا سیدنا موسیٰ کو اپنی ماں کی طرف اور اے بڑھانے والے سیدنا خضر کو علم میں اور اے وہ جس نے بخشا سیدنا داؤد کو سیدنا سلیمان اور سیدنا زکریا کو سیدنا یحییٰ اور سیدہ مریم کو سیدنا عیسیٰ اور اے حفاظت کرنے والے دختر سیدنا شعیب کی سوال کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تو درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور جملہ نبیوں اور رسولوں پر اور اے وہ جس نے بخشا ہمارے آقا محمد ﷺ کو مرتبہ شفاعت اور درجہ بلند بخش دے میرے لیے میرے گناہ اور ڈھانپ لے میرے لیے سارے عیب اور پناہ دے مجھے آگ سے اور عطا فرما دے مجھے اپنی خوشنودی، اپنی امان، اپنی بخشش اور اپنا احسان اور بہرہ مند کر دے



مجھے اپنی جنت میں ان لوگوں کے ساتھ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین میں سے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(۱۱) اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جب تک تیزی سے اکھاڑ کر لے جاتی رہیں ہوائیں گھنگھور گھٹاؤں کو اور چکھتا رہے ہر جاندار موت کا ذائقہ اور پہنچا سلام اہل سلام کو بہشت میں جو تحفہ اور سلامتی کی دعا ہو۔

(۱۲) اے اللہ! یکسو کر دے مجھے اس مقصد کے لیے جس کے لیے تو نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور نہ مشغول کر مجھے اس چیز میں جس کا میرے لیے ضامن بنا اور مجھے محروم نہ رکھ در آنحالیکہ میں تجھ سے مانگ رہا ہوں اور مجھے عذاب نہ دے درآنحالیکہ میں تجھ سے مغفرت مانگ رہا ہوں

(تین بار پڑھے)۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور سلام بھیج۔

(۱۴) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اور متوجہ ہوتا ہوں تیری طرف بواسطہ تیرے حبیب کے جو برگزیدہ ہے تیری بارگاہ میں اے ہمارے حبیب وآقا محمد! ہم وسیلہ پکڑتے ہیں آپ کا آپ کے پروردگار کی



جناب میں پس شفاعت فرما ہمارے لیے اپنے عظیم پروردگار کی جناب میں، اے بہت اچھے رسول۔

(۱۵) اے اللہ ! حضور کی شفاعت ہمارے حق میں قبول فرما بواسطہ آپ کی عزت کے جو تیری بارگاہ میں ہے (تین بار پڑھے)۔

(۱۶) اور بنادے ہمیں آپ پر بہترین درود اور سلام بھیجنے والوں سے، اور ان میں جو بہترین مقربان بارگاہ ہیں اور جو تیرے بہترین وارد ہونے والے ہیں آپ کی خدمت میں آپ کے بہترین عشاق میں سے اور جو آپ کی جناب میں محبوب ہیں، اور خوش کر دے ہمیں آپ کے وسیلہ میدان قیامت میں اور بنادے آپ کو ہمارے راہنما جنت نعیم کی طرف بغیر محنت ومشقت کے اور بغیر حساب کے الجھاؤ کے اور کر دے آپ کو توجہ فرمانے والا ہم پر اور نہ کر دے آپ کو غضبناک ہم پر اور بخشش فرما ہماری، ہمارے والدین کی، تمام مسلمانوں کی جو زندہ ہیں ان میں اور جو فوت ہو چکے ہیں ہماری آخری دعا یہ ہے کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا۔



اَلْحِزْبُ السَّادِسُ

يَوْمُ السَّبْتِ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(١) فَاسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۞

(٢) اَسْئَلُكَ بِمَا حَمَلَ كُرْسِيُّكَ مِنْ عَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ وَبَهَآئِكَ وَقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْمَخْزُوْنَةِ الْمَكْنُوْنَةِ الْمُطَهَّرَةِ الَّتِيْ لَمْ يَطَّلِعْ عَلَيْهَآ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْبِحَارِ فَانْفَجَرَتْ وَعَلَى الْعُيُوْنِ فَنَبَعَتْ وَعَلَى السَّحَابِ فَاَمْطَرَتْ ۞



(٣) وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ فِيْ جَبْهَةِ سَيِّدِنَا اِسْرَافِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمَلٰئِكَةِ ۞

(٤) وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْعَرْشِ وَبِالْاَسْمَآءِ الْمَكْتُوْبَةِ حَوْلَ الْكُرْسِيِّ ۞

(٥) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۞

(٦) وَاَسْئَلُكَ بِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا اٰدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا نُوْحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا صَالِحٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يَعْقُوْبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا يُوْنُسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِيْ دَعَاكَ بِهَا سَيِّدُنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ



وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا هٰرُوْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا شُعَیْبٌ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِبْرٰهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِسْمٰعِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا دَاوٗدُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا سُلَیْمٰنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا زَكَرِیَّا عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یَحْیٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا یُوْشَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا الْخَضِرُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا اِلْیَاسُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا الْیَسَعُ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا ذُوالْكِفْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ
وَبِالْاَسْمَآءِ الَّتِیْ دَعَاكَ بِهَا سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ السَّلَامُ



عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّكَ وَرَسُوْلُكَ وَحَبِيْبُكَ وَصَفِيُّكَ يَا مَنْ
قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ وَلَا يَصْدُرُ عَنْ
اَحَدٍ مِّنْ عَبِيْدِهٖ قَوْلٌ وَّلَا فِعْلٌ وَّلَا حَرَكَةٌ وَّلَا سُكُوْنٌ اِلَّا
وَقَدْ سَبَقَ فِيْ عِلْمِهٖ وَقَضَآئِهٖ وَقَدَرِهٖ كَيْفَ يَكُوْنُ كَمَآ
اَلْهَمْتَنِيْ وَقَضَيْتَ لِيْ بِقِرَآءَةِ هٰذَا الْكِتَابِ وَيَسَّرْتَ عَلَيَّ
فِيْهِ الطَّرِيْقَ وَالْأَسْبَابَ وَنَفَيْتَ عَنْ قَلْبِيْ فِيْ هٰذَا النَّبِيِّ
الْكَرِيْمِ الشَّكَّ وَالْاِرْتِيَابَ وَغَلَّبْتَ حُبَّهٗ عِنْدِيْ عَلٰى حُبِّ
جَمِيْعِ الْاَقْرِبَآءِ وَالْاَحِبَّآءِ ۞

(٤) اَسْئَلُكَ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ اَنْ تَرْزُقَنِيْ وَكُلَّ مَنْ اَحَبَّهٗ
وَاتَّبَعَهٗ شَفَاعَتَهٗ وَمُرَافَقَتَهٗ يَوْمَ الْحِسَابِ مِنْ غَيْرِ
مُنَاقَشَةٍ وَّلَا عَذَابٍ وَّلَا تَوْبِيْخٍ وَّلَا عِتَابٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَتَسْتُرَ عُيُوْبِيْ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ وَاَنْ تُنَعِّمَنِيْ بِالنَّظَرِ
اِلٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ جُمْلَةِ الْاَحْبَابِ يَوْمَ الْمَزِيْدِ
وَالثَّوَابِ وَاَنْ تَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّآ اَحَاطَ
عِلْمُكَ بِهٖ مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ مِنْ



زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَارَءُوْفُ يَارَحِيْمُ يَاوَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَاَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَاقَوِيُّ يَاعَزِيْزُ يَاعَلِيُّ ۞

(٨) وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِحَقِّ مَآ اَقْسَمْتُ بِهٖ عَلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَكُوْنَ السَّمَآءُ مَبْنِيَّةً وَّالْأَرْضُ مَدْحِيَّةً وَالْجِبَالُ عُلْوِيَّةً وَّالْعُيُوْنُ مُنْفَجِرَةً وَّالْبِحَارُ مُسَخَّرَةً وَّالْاَنْهَارُ مُنْهَمِرَةً وَّالشَّمْسُ مُضْحِيَةً وَّالْقَمَرُ مُضِيْئًا وَّالنَّجْمُ مُنِيْرًا وَلَا يَعْلَمُ اَحَدٌ حَيْثُ تَكُوْنُ اِلَّا اَنْتَ ۞

(٩) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كَلَامِكَ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَحُرُوْفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى



اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ
لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ ۞

(١٠) وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ مِلْأَ اَرْضِکَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ فِیْ اُمِّ الْکِتَابِ وَاَنْ تُصَلِّیَ
عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَآ اَنْتَ خَالِقُہٗ فِیْہِنَّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۞

(١١) وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَکُلِّ قَطْرَۃٍ
قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِکَ اِلٰی اَرْضِکَ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۞

(١٢) وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ مَنْ سَبَّحَکَ وَقَدَّسَکَ
وَسَجَدَ لَکَ وَعَظَّمَکَ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ
الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ ۞

(١٣) وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ سَنَۃٍ خَلَقْتَہُمْ فِیْہَا
مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ
مَرَّۃٍ ۞



(۱۴) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۵) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَاَوْرَاقِ الثِّمَارِ وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰى قَرَارِ اَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۶) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ أَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۷) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّمَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِيْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۱۸) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْأَرْضِ فِيْ قِبْلَتِهَا وَجَوْفِهَا وَشَرْقِهَا وَغَرْبِهَا وَسَهْلِهَا وَجِبَالِهَا مِنْ



شَجَرٍ وَّ ثَمَرٍ وَّ اَوْرَاقٍ وَّزَرْعٍ وَّجَمِيْعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ نَّبَاتِهَا وَبَرَكَاتِهَا مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(١٩) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢٠) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢١) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(٢٢) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞



(۲۳) وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ کُلِّ بَهِیْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰی اَرْضِكَ صَغِیْرَةً وَّ کَبِیْرَةً فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عُلِمَ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۴) وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَعَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ۞

(۲۵) وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ الْاَحْیَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ حِیْتَانٍ وَّطَیْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّحَشَرَاتٍ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ مُنْذُ کَانَ فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا اِلٰی اَنْ صَارَ کَهْلًا مَّهْدِیًّا فَقَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ عَدْلًا مَّرْضِیًّا لِّتَبْعَثَهٗ شَفِیْعًا حَفِیًّا ۞



(٢٦) وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَآءَ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَاَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلٰنَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ تَسْقِيَنَا بِكَأْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَهُوَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞



ترجمہ حزبِ سادس

(۱) پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے یا اللہ! یا اللہ! یا اللہ! یا حی! یا قیوم! یاذاالجلال والاکرام، نہیں ہے کوئی معبود سوا تیرے تو ہر عیب سے پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

(۲) میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیلہ اس کے جو اٹھایا ہے تیری کرسی نے تیری عظمت تیرے جلال، تیری چمک، تیری قدرت اور تیرے غلبہ سے اور بوسیلہ تیرے ان ناموں کے جو مخفی اور پوشیدہ ہیں پاک ہیں جن پر کوئی آگاہ نہیں تیری مخلوق سے اور بوسیلہ تیرے اس اسم کے جسے تو نے رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی اور دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا اور آسمانوں پر رکھا تو وہ مستحکم ہو گئے، زمین پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی اور دریاؤں پر رکھا تو وہ جاری ہو گئے، چشموں پر رکھا تو وہ اُبل پڑے، بادلوں پر رکھا تو وہ برسنے لگے۔

(۳) اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسماء کے وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں سیدنا جبریل علیہ السلام کی پیشانی پر اور ان اسماء کے وسیلہ سے جو لکھے ہوئے ہیں سیدنا اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور تمام فرشتوں کی پیشانی پر۔

(۴) میں مانگتا ہوں تجھ سے ان اسماء کو وسیلہ سے جو عرش کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں اور ان اسماء کے وسیلہ سے جو کرسی کے ارد گرد لکھے ہوئے ہیں۔



(۵) میں مانگتا ہوں تجھ سے تیرے اس اسم عظیم کے طفیل جس سے تو نے اپنی ذات کو مسمی کیا ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا۔

(٦) سوال کرتا ہوں تجھ سے ان اسماء مبارکہ کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا آدم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا نوح علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا صالح علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھے سیدنا یعقوب علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یوسف علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یونس علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا ہارون علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا شعیب علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا اسماعیل علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا داود علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا سلیمان علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو



سیدنا زکریا علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یحییٰ علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا یوشع علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا خضر علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا الیاس علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا الیسع علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا ذوالکفل علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے اور ان اسماء کے وسیلہ سے جن سے پکارا تجھ کو سیدنا محمد ﷺ نے جو تیرے نبی، تیرے رسول، تیرے حبیب، تیرے چُنے ہوئے ہیں اے وہ ذات جس نے فرمایا اور اس کا فرمان حق ہے اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں اور جو کچھ تم کرتے ہو اور نہیں صادر ہوتا کسی ایک سے اس کے بندوں میں سے کوئی قول، کوئی فعل، کوئی حرکت، کوئی سکون مگر یہ کہ وہ پہلے اس کے علم میں، اس کی قضاء میں اس کی تقدیر ہوتی ہے کہ وہ کس طرح ہو گی۔ تو نے جس طرح میرے دل میں ڈالا ہے اور فیصلہ فرمایا میرے لیے اس کتاب کو (جمع کرنے) پڑھنے کا اور آسان بنادیا ہے تو نے میرے لیے اس کا راستہ اور اس کے اسباب اور مٹا دیا ہے تو نے میرے دل سے اس نبی



مکرم کے بارے میں ہر قسم کے شک وشبہ کو اور غالب کر دیا ہے تو نے آپ کی محبت کو میرے نزدیک تمام رشتہ داروں اور دوستوں کی محبت پر۔

(۷) میں مانگتا ہوں تجھ سے یا اللہ ! یا اللہ ! یا اللہ ! کہ عطا فرما مجھے اور ہر اس شخص کو جو آپ سے محبت کرتا ہے آپ کی پیروی کرتا ہے آپ کی شفاعت آپ کی رفاقت قیامت کے دن بغیر کسی جھگڑے اور عذاب جھڑک اور سرزنش کے اور ڈھانپ میرے لیے میرے سارے عیب، اور یہ کہ تو بخش دے میرے لیے میرے سارے گناہ اے بے حساب بخشنے والے اے بہت مغفرت فرمانے والے اور مجھے یہ نعمت دے کہ میں تیرے عظمت والے منہ کی طرف تیرے احباب کی معیت میں نظر ڈال سکوں اس دن جو زیادہ بخشش وثواب کا دن ہو گا۔ اور یہ کہ تو قبول فرما مجھ سے میرے عمل کو اور درگزر فرما ہر اس چیز سے جس کا احاطہ کیا ہوا ہے تیرے علم نے میری خطاؤں میرے بھول چوک اور میری نافرمانی اور لغزشوں سے اور مجھے پہنچا کہ میں تیرے حبیب کی قبر انور کی زیارت کروں اور آپ پر سلام عرض کروں اور آپ کے دونوں ساتھیوں پر یہ میری انتہائی آرزو ہے اپنے احسان اپنے فضل اپنی سخاوت اور اپنے کرم کے طفیل اسے پورا فرما اے بہت شفیق ومہربان اور مدد کرنے والے اور جزا دے تو آپ کو میری طرف سے اور ہر اس شخص کی طرف سے جو حضور پر ایمان لایا اور آپ کی پیروی کی مسلمان



مردوں اور عورتوں سے جو ان میں سے زندہ ہیں اور جو فوت ہو چکے ہیں افضل اور اکمل کثیر جزاء جو کسی کو تو نے دی ہے کسی کو اپنی مخلوق میں سے، اے توانا! اے غالب! اے برتر!

(۸) اور میں سوال کرتا ہوں اے اللہ! تجھ سے ان اسماء کے واسطے سے جن کی قسم دی ہے میں نے تجھ پر کہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اس سے پہلے کہ آسمان بنایا گیا اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے چشمے جاری ہوئے دریاؤں کو مسخر کیا گیا اور نہروں کو رواں کیا گیا اور سورج روشن اور چاند منور ہوا اور ستارے چمکے اور کسی کو علم نہیں تھا سوائے تیرے جیسا کہ تو ہے۔

(۹) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے کلام کے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر قرآن کریم کی آیتوں اور حرفوں کے شمار کے برابر اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان لوگوں کے جو آپ ﷺ پر درود نہیں بھیجتے۔

(۱۰) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر بمقدار بھر جانے تیری زمین کے اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ رواں ہوا ہے اس کے ساتھ قلم لوح محفوظ میں، اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل



پر بشمار اس کے جو پیدا کیا ہے تو نے اپنے سات آسمانوں میں، اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر بشمار اس کے جسے تو پیدا فرمانے والا ہے ان میں روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

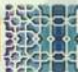
(۱۱) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار پانی کے قطروں کے اور بے شمار ہر قطرہ کے جو ٹپکا ہے تیرے آسمان سے تیری زمین پر اس دن سے کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۲) اور یہ کہ درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے جنہوں نے تسبیح کی تیری پاکی بیان کی اور تجھے سجدے کیے اور بزرگی بیان کی تیری اس دن سے لے کر کہ تو نے پیدا کیا دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۳) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر ہر سال کہ پیدا کیا تو نے انہیں اس سال میں اس دن سے لے کر کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۴) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار چلنے والے بادلوں کے، اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار چلنے والی ہواؤں کے تخلیق دنیا کے دن سے لے کر یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۵) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے جن پر ہوائیں چلیں اور انہیں حرکت دی ٹہنیوں، درختوں، پھلوں کے پتوں





اور کلیوں سے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا ہے تو نے اپنی روئے زمین پر اور اپنے آسمانوں کے درمیان اس دن سے لے کر کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۱۶) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر بشمار اپنے سمندروں کی لہروں کے دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر یوم قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۷) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ریت کے ذروں، کنکریوں اور پتھروں اور ڈھیلوں کے جنہیں تو نے پیدا فرمایا زمین کے مشرقوں اور مغربوں میں، نرم زمین میں اور پہاڑوں میں، اس کی وادیوں میں، دنیا کی تخلیق کے دن سے لے کر قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۱۸) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار زمین کی نباتات کے جو جانب قبلہ میں ہے، اس کے شکم میں ہے، اس کے شرق و غرب میں اس کی ہموار زمین اور پہاڑوں میں ہے یعنی درخت اور پھل اور پتے اور کھیت اور تمام وہ چیزیں جو اس سے نکلیں اور جو اس سے نکلے گا نباتات سے اور اس کی برکتوں سے یوم تخلیق دنیا سے لے کر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔



(۱۹) اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے انسانوں سے اور جنوں سے اور شیاطین سے اور جس کو تو پیدا فرمانے والا ہے ان سے روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۰) اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر بال کے جو ان کے بدنوں میں ہے اور ان کے چہروں پر اور ان کے سروں پر ہیں جب سے تو نے دنیا کو پیدا فرمایا قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۱) اور یہ کہ درود بھیجے تو آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے سانسوں کے اور ان کے لفظوں کے اور ان کے دیکھنے کے اس دن سے لے کر جب کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔

(۲۲) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار جنوں کی پروازوں کے اور انسانوں کی حرکتوں کے جس دن سے تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۳) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر چار پائے کے جس کو تو نے پیدا کیا اپنی زمین پر خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا زمین کے مشرقوں میں اور زمین کے مغربوں میں جو معلوم ہے اور جن کو نہیں جانتا کوئی سوا تیرے اس دن کہ تو نے دنیا کو پیدا کیا روز قیامت تک ہر دن میں ہزار مرتبہ۔



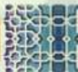
(۲۴) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار ان کے جنہوں نے درود بھیجا آپ پر اور جنہوں نے درود نہیں بھیجا آپ پر اور جو درود بھیجیں گے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر روز قیامت تک ہر دن میں ہزار بار۔

(۲۵) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار زندوں اور مردوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے مچھلیوں، پرندوں، چیونٹیوں، شہد کی مکھیوں اور زمین کے کیڑوں سے اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب وہ چمکنے لگے اور یہ کہ تو درود بھیجے ان پر اور ان کی آل پر دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ اور آپ کی آل پر اس وقت سے لے کر جب آپ گہوارے میں بچے تھے یہاں تک کہ آپ میانہ عمر ہدایت یافتہ ہوئے پس بلا لیا تو نے ان کو اپنی طرف درانحالیکہ آپ عادل اور پسندیدہ تھے تا کہ تو اٹھائے آپ کو شفیع اور مہربان بنا کر۔

(۲۶) اور یہ کہ تو درود بھیجے آپ پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنی مخلوق کے اور اپنی ذات کی خوشنودی کے، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر اور یہ کہ تو عطا فرمائے آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور درجہ بلند اور حوض جہاں سب وارد ہوں اور مقام محمود اور ہمیشہ رہنے والی عزت اور یہ کہ بزرگ کرے تو آپ کی دلیل کو اور یہ کہ تو بلند کرے آپ



کی شان کو اور یہ کہ تو اونچا کرے مرتبہ ان کا اور یہ کہ عامل بنادے تو ہمیں اے ہمارے مولا آپ کی سنت کا اور یہ کہ موت دے ہمیں آپ کی ملت پر اور یہ کہ تو اٹھائے ان کے زمرہ میں اور ان کے جھنڈے کے نیچے اور یہ کہ بنائے تو ہمیں آپ کے رفقاء سے اور وارد کر تو ہمیں آپ کے حوض پر اور یہ کہ پلائے تو ہمیں آپ کے ساغر سے اور یہ کہ نفع دے تو ہمیں آپ کی محبت سے اور یہ کہ تو رحمت سے توجہ فرمائے ہم پر اور یہ کہ بچائے تو ہمیں تمام بلاؤں، مصیبتوں اور فتنوں سے جو ظاہر ہیں اور جو مخفی ہیں اور یہ کہ رحم فرمائے تو ہم پر اور یہ کہ تو درگذر فرمائے ہم سے اور بخش دے ہمیں اور تمام مومن مردوں اور تمام مومن عورتوں اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اور سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار ہے سارے جہانوں کا وہی کافی ہے مجھے اور وہ بہترین کارساز ہے اور نہیں میرے پاس کوئی طاقت اور نہ کوئی قوت مگر اللہ کے ساتھ جو بزرگ و برتر ہے۔





اَلْحِزْبُ السَّابِعُ

يَوْمُ الْاَحَدِ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَحَمَتِ الْحَوَآئِمُ وَسَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَشُدَّتِ الْعَمَآئِمُ وَنَمَتِ النَّوَآئِمُ ۞

(۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ۞

(۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ۞

(۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى



اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۞

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَتَدَفَّقَ وَدْقٌ وَمَا سَبَّحَ رَعْدٌ ۞

(٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ ۞

(٧) اَللّٰهُمَّ كَمَا قَامَ بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَاسْتَنْقَذَ الْخَلْقَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَجَاهَدَ اَهْلَ الْكُفْرِ وَالضَّلَالَةِ وَدَعَآ اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَقَاسَى الشَّدَآئِدَ فِيْ اِرْشَادِ عَبِيْدِكَ فَاَعْطِهِ اللّٰهُمَّ سُؤْلَهٗ وَبَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۞



(٨) اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِيْنَ لِشَرِيْعَتِهِ الْمُتَّصِفِيْنَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِيْنَ بِهَدْيِهٖ وَسِيْرَتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَلَا تَحْرِمْنَا فَضْلَ شَفَاعَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ اَتْبَاعِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَاَشْيَاعِهِ السَّابِقِيْنَ وَأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

(٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ مِّنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ ۞

(١٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ ۞

(١١) اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ ۞



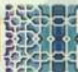


(۱۲) وَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَتَدُوْمُ ۞

(۱۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ مِلْأَ اللَّوْحِ وَالْفَضَآءِ وَمِثْلَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى ۞

(۱۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ ۞

(۱۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ ۞





(١٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَخَاتِمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وَلَدِ سَيِّدِنَا اٰدَمَ اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِي الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الَّذِيْ اٰتَيْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِي الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَيَّدِ بِسَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ وَسَيِّدِنَا مِيْكَآئِيْلَ الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِي التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَخَبِ اَبِي الْقَاسِمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ۞

(١٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلٰئِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِيْنَ الَّذِيْنَ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ وَلَا يَعْصُوْنَ اللهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۞



(١٨) اَللّٰهُمَّ وَ كَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ
عَلٰى وَحْيِكَ وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ كُنُفَ
حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ
خَزَنَةً لِّجَنَّتِكَ وَحَمَلَةً لِّعَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ مِّنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ
وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى
وَنَزَّهْتَهُمْ عَنِ الْمَعَاصِىْ وَالدَّنَآءٰتِ وَقَدَّسْتَهُمْ عَنِ
النَّقَآئِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً تَزِيْدُهُمْ
بِهَا فَضْلًا وَّتَجْعَلُنَا لِاِسْتِغْفَارِهِمْ بِهَآ اَهْلًا ۞

(١٩) اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ
شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ
نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ
وَدَعَوْا اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَخَوَّفُوْا مِنْ
وَّعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَقَامُوْا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيْلِكَ ۞

(٢٠) وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ
اَجْرًا عَظِيْمًا ۞

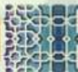
(۲۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّىْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ ۞

(۲۲) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِى الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ اَلنَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ




الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ الْمُضَادِّيْنَ مُبِيْدِ الْكَافِرِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ ۞

(٢٣) صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً عَلَى الْاَبَدِ غَيْرَ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيَشْرُفُ بِهَا فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدَ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهٗ مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا لِسَانًا وَاَشْمَخِهَآ اِيْمَانًا وَّاَعْلٰهَا مَقَامًا وَّاَحْلٰهَا كَلَامًا وَّاَوْفٰهَا ذِمَامًا وَّاَصْفٰهَا رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ وَعَمَّ





بِالْاَنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا وَّبَدْءًا صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صِلٰوةً تَآمَّةً زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ ۞

(٢٣) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهِ الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْاَقْمَارُ وَتَضَآءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَآئِمُ وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِيْ بِبَاهِرِ اٰيَاتِهٖ اَضَاءَتِ الْاَنْجَادُ وَالْاَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتَابُ وَتَوَاتَرَتِ الْاَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْاَنْصَارُ صَلٰوةً نَّامِيَةً دَآئِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ اَيْكِهَا الْاَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَآئِمَ صَلَوَاتِهٖ ۞



(٢٥) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِى الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۞

(٢٦) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ وَالْهَادِىْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِىْ مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَيَّامِ وَاللَّيَالِىْ ۞

(٢٧) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الزَّاهِدِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّلَا نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۞

(٢٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً لَّا يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّلَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ۞

(٢٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْرِمُ بِهَا مَثْوَاهُ وَتُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الشَّفَاعَةِ رِضَاهُ ۞



(٣٠) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالنَّبِیِّ الْاَصِیْلِ السَّیِّدِ النَّبِیْلِ الَّذِیْ جَآءَ بِالْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ وَأَوْضَحَ بَیَانَ التَّاوِیْلِ وَجَآءَهُ الْاَمِیْنُ سَیِّدُنَا جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِالْکَرَامَةِ وَالتَّفْضِیْلِ وَاَسْرٰی بِهٖ الْمَلِکُ الْجَلِیْلُ فِیْ اللَّیْلِ الْبَهِیْمِ الطَّوِیْلِ فَکَشَفَ لَهٗ عَنْ اَعْلَی الْمَلَکُوْتِ وَاَرَاهُ سَنَآءَ الْجَبَرُوْتِ وَنَظَرَ اِلٰی قُدْرَةِ الْحَیِّ الدَّآئِمِ الْبَاقِیْ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً مَّقْرُوْنَةً بِالْجَمَالِ وَالْحُسْنِ وَالْکَمَالِ وَالْخَیْرِ وَالْاَفْضَالِ ۞

(٣١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْأَقْطَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ زَبَدِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَنْهَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ رَمْلِ الصَّحَارٰی وَالْقِفَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ ثِقْلِ الْجِبَالِ



وَالْاَحْجَارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاَهْلِ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْاَبْرَارِ وَالْفُجَّارِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا يَخْتَلِفُ بِهِ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ حِجَابًا مِّنْ عَذَابِ
النَّارِ وَسَبَبًا لِّاِبَاحَةِ دَارِ الْقَرَارِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۞

(۳۲) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ
الْمُبَارَكِيْنَ وَصَحَابَتِهِ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً تَتَرَدَّدُ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۞

(۳۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَزَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ وَاَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ
النَّهَارُ (ثَلَاثًا) ۞ (تین بار)



(۳۴) اَللّٰھُمَّ یَاذَا الْمَنِّ الَّذِیْ لَا یُکَافٰی امْتِنَانُہٗ وَالطَّوْلِ الَّذِیْ
لَا یُجَازٰی اِنْعَامُہٗ وَاِحْسَانُہٗ نَسْئَلُکَ بِکَ وَلَا نَسْئَلُکَ بِأَحَدٍ
غَیْرِکَ اَنْ تُطْلِقَ اَلْسِنَتَنَا عِنْدَ السُّؤَالِ وَتُوَفِّقَنَا لِصَالِحِ
الْاَعْمَالِ وَتَجْعَلَنَا مِنَ الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الرَّجْفِ وَالزَّلَازِلِ
یَاذَاالْعِزَّۃِ وَالْجَلَالِ اَسْئَلُکَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَبْلَ الْاَزْمِنَۃِ
وَالدُّھُوْرِ اَنْتَ الْبَاقِیْ بِلَا زَوَالٍ الْغَنِیُّ بِلَا مِثَالٍ الْقُدُّوْسُ
الطَّاھِرُ الْعَلِیُّ الْقَاھِرُ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِہٖ مَکَانٌ وَّلَا یَشْتَمِلُ
عَلَیْہِ زَمَانٌ ۞

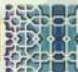
(۳۵) اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِکَ
اِلَیْکَ وَاَشْرَفِھَا عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَّاَجْزَلِھَا عِنْدَکَ ثَوَابًا
وَّاَسْرَعِھَا مِنْکَ اِجَابَۃً وَّبِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْجَلِیْلِ
الْاَجَلِّ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ الْعَظِیْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّہٗ
وَتَرْضٰی عَمَّنْ دَعَاکَ بِہٖ وَتَسْتَجِیْبُ لَہٗ دُعَآءَہٗ ۞



(٣٦) اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۞

(٣٧) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْأَعْظَمِ الَّذِىْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ ۞

(٣٨) وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِىْ يَذِلُّ لِعَظَمَتِهٖ الْعُظَمَآءُ وَالْمُلُوْكُ وَالسِّبَاعُ وَالْهَوَآمُّ وَكُلُّ شَيْءٍ خَلَقْتَهٗ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبِّ اسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ يَامَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَبَرُوْتُ يَا ذَاالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا مَنْ هُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَكَ رَبِّ مَآ اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَرْفَعَ مَكَانَكَ اَنْتَ رَبِّيْ يَا مُتَقَدِّسًا فِيْ جَبَرُوْتِهٖ اِلَيْكَ اَرْغَبُ وَاِيَّاكَ اَرْهَبُ يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ تَبَارَكْتَ يَا عَظِيْمُ تَعَالَيْتَ يَاعَلِيْمُ سُبْحَانَكَ يَاعَظِيْمُ سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ التَّآمِّ الْكَبِيْرِ اَنْ لَّا تُسَلِّطَ عَلَيْنَا جَبَّارًا عَنِيْدًا وَّلَا شَيْطَانًا





مَّرِیْدًا وَّلَا اِنْسَانًا حَسُوْدًا وَّلَا ضَعِیْفًا مِّنْ خَلْقِكَ وَلَا شَدِیْدًا وَّلَا بَآرًّا وَّلَا فَاجِرًا وَّلَا عَبِیْدًا وَّلَا عَنِیْدًا ۞

(۳۹) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فَاِنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞

(۴۰) یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَآ اَزَلِیُّ یَآ اَبَدِیُّ یَا دَهْرِیُّ یَا دَیْمُوْمِیُّ یَا مَنْ هُوَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ یَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ۞

(۴۱) اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ الدَّیَّانَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الْبَاعِثَ الْوَارِثَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ بِیَدِكَ نَوَاصِیْهِمْ اِلَیْكَ فَاَنْتَ تَزْرَعُ الْخَیْرَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ وَتَمْحُو الشَّرَّ اِذَا شِئْتَ مِنْهُمْ ۞

(۴۲) فَاَسْئَلُكَ اللّٰھُمَّ اَنْ تَمْحُوَ مِنْ قَلْبِیْ كُلَّ شَیْءٍ تَكْرَهُهٗ وَاَنْ تَحْشُوَ قَلْبِیْ مِنْ خَشْیَتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ وَرَهْبَتِكَ



وَالرَّغْبَةَ فِيْمَا عِنْدَكَ وَالْاَمْنَ وَالْعَافِيَةَ وَاعْطِفْ عَلَيْنَا
بِالرَّحْمَةِ وَالْبَرَكَةِ مِنْكَ وَاَلْهِمْنَا الصَّوَابَ وَالْحِكْمَةَ ۞

(۴۳) فَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ عِلْمَ الْخَآئِفِيْنَ وَاِنَابَةَ الْمُخْبِتِيْنَ
وَ اِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ وَشُكْرَ الصَّابِرِيْنَ وَتَوْبَةَ
الصِّدِّيْقِيْنَ ۞

(۴۴) وَنَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ اَنْ تَزْرَعَ فِىْ قَلْبِىْ مَعْرِفَتَكَ حَتّٰى اَعْرِفَكَ حَقَّ
مَعْرِفَتِكَ كَمَا يَنْبَغِىْ اَنْ تُعْرَفَ بِهٖ ۞

(۴۵) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ
النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا
وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

(۴۶) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِهٖ وَارْحَمْهُ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْمَحْشُوْرِيْنَ
فِىْ زُمْرَةِ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِفَضْلِكَ يَا
رَحْمٰنُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ
النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَاغْفِرِ



اَللّٰهُمَّ لَنَا وَ لِوَالِدِيْنَا وَ لِمَشَائِخِنَا وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞



ترجمہ حزبِ سابع

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

(۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جب زمزمہ سنج ہوں کبوتر اور چاروں طرف گھومتے رہیں پرندے اور چرا کریں چار پائے اور فائدہ دیں تعویذ اور باندھے جائیں عمامے اور اگتی رہیں اگنے والی چیزیں۔

(۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جب تک روشن ہو صبح اور چلا کریں ہوائیں اور چلا کریں سائے پے درپے آیا کریں صبح اور شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں نیزے اور درست رہیں اجسام اور ارواح۔

(۳) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جب تک گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہیں اندھیری راتیں اور تسبیح کرتے رہیں فرشتے۔

(۴) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح رحمتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔



(۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر جب تک طلوع ہوتا رہے سورج اور جب تک پڑھی جائیں پانچ نمازیں اور جب تک چمکتی رہے بجلی اور برستا رہے مینہ اور تسبیح کرتا ہے رعد۔

(۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بمقدار بھر جانے آسمانوں اور زمین کے اور بمقدار اس کے جو ان دونوں کے درمیان ہے اور جس قدر کہ تو چاہے ہر چیز سے اس کے بعد۔

(۷) اے اللہ! جس طرح مستعدی سے کھڑے ہوئے آپ رسالت کے بار ہائے گراں کے ساتھ اور نکالا آپ نے مخلوق کو جہالت سے اور جہاد کیا اہل کفر وضلالت سے اور بلایا تیری توحید کی طرف اور برداشت کیا مصائب کو تیرے بندوں کو ہدایت کرنے میں۔ پس عطا فرما اے اللہ! انہیں ان کا سوال، اور انہیں پہنچا ان کے مقصد تک اور انہیں عطا فرما وسیلہ وفضیلت اور درجہ بلند اور مبعوث فرما آپ کو مقام محمود پر جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(۸) اے اللہ !بنادے ہمیں آپ کی شریعت کے تابع فرمانوں میں جو متصف ہیں آپ کی محبت کے ساتھ جو ہدایت یافتہ ہیں آپ کی راہنمائی کے ساتھ اور آپ کی سیرت کے ساتھ اور وفات دے ہمیں آپ کی سنت پر اور نہ محروم کر ہمیں آپ کی شفاعت کے فضل سے اور اٹھا ہم کو آپ کے



غلاموں میں جن کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمک رہے ہوں اور آپ کے جتھوں میں جو آگے آگے ہوں اور ان لوگوں میں جو دائیں طرف ہوں گے یاارحم الراحمین۔

(۹) اے اللہ! درود بھیج اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے نبیوں پر اور رسولوں پر اوراپنے سب فرمانبرداروں پر اور بنادے ان میں سے ہمیں ان پر درود بھیجنے کی برکت سے جن پر رحم کیا گیاہے۔

(۱۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جنہیں مبعوث کیا گیاہے تہامہ کے علاقہ سے اور حکم کرنے والے ہیں نیکی اور ثابت قدمی کے ساتھ اور شفاعت کرنے والے ہیں گنہگاروں کی میدان قیامت میں۔

(۱۱) اے اللہ! پہنچا ہماری طرف سے ہمارے نبی اور شفیع اور ہمارے حبیب کو بہترین درود اور سلام اور مبعوث کر آپ کو مقام محمود پر جو عزت والا ہے اور مرحمت فرما آپ کو فضیلت وسیلہ اور درجہ بلند جس کا تونے آپ سے وعدہ فرمایاہے موقف عظیم یعنی میدان حشر میں۔

(۱۲) اوردرود بھیج اے اللہ! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ایسادرود جو ہمیشہ رہنے والا باہم متصل ہوپے درپے اور ہمیشہ رہے۔

(۱۳) اے اللہ! درود بھیج آپ پر اورآپ کی آل پر جب تک کہ چمکا کرے بجلی اور چمکا کرے سورج اوراندھیری ہوا کرے رات اور برسا کرے بادل،



اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر بمقدار پر ہونے لوح محفوظ کے اور فضا کے اور مثل آسمان کے ستاروں کے اور بشمار پانی کے قطروں کے اور کنکریوں کے اور درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو شمار نہ کیا جا سکے اور نہ گنا جا سکے۔

(۱۴) اے اللہ! درود بھیج آپ پر بمقدار وزن اپنے عرش کے اور باندازہ اپنی خوشنودی کی انتہا کے اور بمقدار اپنے کلمات کی سیاہی کے اور اپنی رحمت کی نہایت کے۔

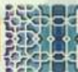
(۱۵) اے اللہ! درود بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر اور برکتیں نازل فرما آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کی اولاد پر جس طرح درود بھیجا تو نے اور برکت نازل کی تو نے ہمارے سردار ابراہیم پر اور آل سیدنا ابراہیم پر بے شک تو تعریفوں والا، بزرگی والا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے بہترین جزا جو دی ہے تو نے کسی نبی کو اس کی امت سے اور بنا دے ہمیں ان لوگوں میں جو ہدایت پانے والے ہیں اور ہدایت دے ہمیں آپ کی سیرت سے اور وفات دے ہمیں آپ کی ملت پر اور اٹھا ہم کو بڑی گھبراہٹ کے دن امن والوں میں سے جو آپ کے زمرہ میں ہیں اور موت دے ہم کو آپ کی محبت پر اور آپ کی آل، اصحاب اور اولاد کی محبت پر۔



(۱۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے نبیوں سے افضل اور تیرے سب برگزیدوں سے زیادہ مکرم اور تیرے اولیاء کے امام اور تیرے انبیاء کے خاتم اور رب العالمین کے حبیب مرسلین کے گواہ گنہگاروں کے شفیع اور اولاد آدم کے سردار جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے مقرب فرشتوں میں خوشخبری دینے والے، بروقت ڈرانے والے، آفتاب عالم تاب، سچے، امین، مجسم، سچائی، کھولنے والے، بڑے مہربان، از حد رحم فرمانے والے، ہدایت دینے والے راہ راست کی طرف وہ ذات پاک جس کو عطا فرمائی ہیں تو نے سورۃ فاتحہ کی سات آیتیں اور قرآن کریم رحمت کے نبی اور امت کے ہادی، سب سے پہلے جن سے زمین شق ہو گی اور جنت میں داخل ہوں گے اور جن کی تائید سیدنا جبریل اور سیدنا میکائیل سے کی گئی ہے جن کی بشارت تورات اور انجیل میں مذکور ہے چُنے ہوئے منتخب کیے ہوئے، ابوالقاسم سیدنا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم۔

(۱۷) اے اللہ! درود بھیج اپنے فرشتوں پر مقربین پر جو تسبیح کرتے ہیں رات اور دن نہ سستی کرتے ہیں اور نہ نافرمانی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا ہے اور بجالاتے ہیں جو ان کو حکم کیا جاتا ہے۔

(۱۸) اے اللہ! جس طرح چُن لیا ہے تو نے انہیں اپنا سفیر اپنے رسولوں کی طرف اور اپنی وحی پر اور گواہ اپنی مخلوق پر اور چاک کر دیا ہے تو ان کے لیے





اپنے حجابات کے کناروں کو آگاہ کیا ہے تو نے انہیں اپنے پوشیدہ غیب پر اور پسند کیا ہے تو نے ان میں سے بعض کو بطور نگہبان اپنی جنت کا اور بعض کو اٹھانے والا اپنے عرش کا اور بنا دیا ہے تو نے انہیں زیادہ اپنے لشکروں سے اور بزرگی دی ہے تو نے انہیں اپنی مخلوق پر اور آباد کیا ہے تو نے انہیں بلند آسمانوں پر اور پاک کیا ہے انہیں گناہوں سے اور بری خصلتوں سے اور پاکیزہ کیا تو نے ان کو نقائص اور آفتوں سے پس درود بھیج ان پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو زیادہ کرے تو اس کی برکت سے بزرگی میں اور بنا دے تو ہمیں اس کے طفیل ان کے استغفار کا مستحق۔

(۱۹) اے اللہ! درود بھیج اپنے تمام نبیوں اور اپنے رسولوں پر جن کے سینوں کو تو نے کھول دیا اور جن کے پاس تو نے اپنی حکمت کو بطور امانت رکھا اور گلوبند پہنایا ان کو اپنی نبوت کا اور نازل فرمایا تو نے ان پر اپنی کتابوں کو اور ہدایت دی تو نے ان کے ذریعے اپنی مخلوق کو اور بلایا انہوں نے تیری توحید کی طرف اور شوق دلایا تیرے وعدہ کرم کا اور ڈرایا تیری دھمکی سے اور راہنمائی کی تیری راہ کی طرف اور کھڑے ہوئے تیری حجت اور دلیل کے ساتھ۔

(۲۰) اور سلام بھیج اے اللہ! ان پر بہترین سلام اور عطا فرما ہمیں ان پر درود بھیجنے کا اجر عظیم۔



(۲۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اس کے سبب ہماری طرف سے آپ کے عظیم حق کو۔

(۲۲) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو صاحب حسن و جمال اور صاحب شگفتگی و کمال اور روشنی و نور والے غلمان (جنت کے چھوٹے خدام)، حوروں، آراستہ کمروں اور محلات کے مالک ہیں جن کی زبان شکر گزار ہے اور جن کے دل کی ثناء خداوند عالم نے کی جن کا علم مشہور ہے اور جن کا لشکر غالب منصور ہے بیٹوں اور بیٹیوں کے باپ پاک بیبیوں کے خاوند درجات میں سب سے بلند زمزم مقام، مشعر حرام کے، والی گناہوں سے اجتناب کرنے والے، یتیموں کی پرورش کرنے والے، حج، تلاوت قرآن اور تسبیح رحمن اور صیام رمضان میں مصروف رہنے والے، باندھے ہوئے پرچم کے علمبردار، بزرگ سخاوت، ایفاء عہد کی صفات سے موصوف، نیک کاموں کی رغبت رکھنے والے، خچر اور اصیل گھوڑے کے شہسوار حوض کوثر اور تلوار کے مالک، ایسے نبی کہ اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہیں، حق بات کہنے والے جن کی تعریف ہر آسمانی کتاب میں کی گئی ہے ایسے نبی جو اللہ کے بندے ہیں ایسے نبی جو اللہ کا خزانہ ہیں ایسے نبی جو اللہ کی دلیل ہیں ایسے نبی جس نے آپ کی اطاعت کی گویا اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے آپ



کی نافرمانی کی گویا اس نے اللہ کی نافرمانی کی، ایسے نبی جو عربی، قرشی، زمزی، مکی، تہامی ہیں خوبصورت چہرے والے، سرگیں آنکھوں والے گلگوں رخسار والے کوثر و سلسبیل کے مالک، مخالفین پر غالب آنے والے، کافروں کی بیخ کنی کرنے والے مشرکین کو تہہ تیغ کرنے والے، چمکتی پیشانیوں اور چمکتے ہاتھ پاؤں والوں کو جنت نعیم کی طرف اور جوار کریم کی طرف قیادت کرنے والے، سیدنا جبریل کے صاحب رب العالمین کے رسول گنہگاروں کے شفیع اور بارش ابر رحمت کی، اور چراغ اندھیروں کے اور چودھویں کے چاند۔

(۲۳) درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر جو چنے ہوئے ہیں پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود جو ابد تک ہمیشہ رہے اور منقطع نہ ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود کہ تازہ ہوتی رہے اس سے آپ کے دل کی مسرت اور بلند ہو اس کی برکت سے روز قیامت آپ کا قبر سے باہر تشریف لانا، پس درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر جو چمکنے والے ستارے ہیں ایسا درود جو برسے ان پر موسلا دھار مینہ کی طرح بھیجا ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عرب کے اس قبیلہ سے جس کا میزان سب سے بھاری ہے اور جس کی گفتگو واضح ہے جس کی زبان فصیح ہے اور جس کا ایمان بلند ہے جس کا مرتبہ بلند تر ہے جس کا کلام شیریں ہے جس کی بزرگی مکمل ہے، جس



کا خمیر خالص تر ہے، پس واضح کر دیا اس نے راستہ کو اور نصیحت کی مخلوق کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑ ڈالا بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور منع کیا حرام سے اور عام کیا اپنے انعام کو، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ہر محفل میں، ہر مقام میں بزرگ ترین درود وسلام درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر بار بار لوٹ کر آنے والے اور نیا نیا درود جو ذخیرہ اور ورد ہو درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو مکمل ہو پاکیزہ ہو اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اپ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جس کے پیچھے آئے رحمت اور راحت اور مترتب ہو اس پر مغفرت اور خوشنودی۔

(۲۴) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس بزرگ ترین پر جس سے حسب پاکیزہ ہوئے مکارم اخلاق کو بلندی نصیب ہوئی اور جس کی پیشانی کے نور سے چاند منور ہوئے جس کے دست مبارک کی سخاوت کے سامنے بادل اور سمندر حقیر بن گئے یعنی ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد پر جس کی روشن نشانیوں سے اونچے ٹیلے اور گہری وادیاں جگمگانے لگیں اور جس کے معجزات سے اللہ تعالیٰ کی کتاب اور متواتر حدیثیں گویا ہوئیں، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے ہجرت کی آپ کی مدد کے لیے اور جنہوں نے مدد کی آپ کی ہجرت میں پس کتنے اچھے ہیں مہاجر اور



کتنے اچھے ہیں انصار ایسا درود جو ہر لحظہ بڑھنے والا ہمیشہ رہنے والا ہو جب تک نغمہ سنج رہیں اپنے آشیانوں میں پرندے اور برستا رہے موسلا دھار مینہ کئی گنا کر دے اللہ تعالیٰ آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر اپنے دائمی درودوں کو۔

(۲۵) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر اور آپ کی آل پر جو پاکیزہ ہیں بزرگ ہیں ایسا درود جو پیہم ملا ہوا ہو ہمیشہ کے لیے ذوالجلال والا کرام کے دوام کے ساتھ۔

(۲۶) اے اللہ! درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو کہ شان جلالی کے قطب ہیں آسمان نبوت ورسالت کے آفتاب ہیں جو گمراہی سے ہدایت دینے والے ہیں جہالت سے نجات دینے والے ہیں، اللہ تعالیٰ درود بھیجے آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ متصل ہو اور پے در پے شب وروز کے پیچھے۔

(۲۷) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی زاہد ہیں جو رسول ہیں بادشاہ بے نیاز اور یکتا کے، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہو ابد کی انتہا تک بغیر کسی انقطاع اور انتہا کے ایسا درود کہ تو نجات دے ہمیں اس کی برکت سے جہنم کی گرمی سے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

(۲۸) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل پر اور سلام ایسا درود جس کا عدد گنا نہ جاسکے اور جس کو شمار نہ کیا جاسکے۔



(۲۹) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر ایسا درود کہ معزز بنا دے تو اس کے سبب آپ کی آرامگاہ کو اور پہنچائے تو اس کے سبب قیامت کے دن قبول شفاعت سے آپ کی خوشنودی کو۔

(۳۰) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو نبی اصیل ہیں سردار بزرگ ہیں جو لائے وحی کو اور قرآن کو اور واضح کر دیا تاویل کے بیان کو اور آئے جن کی خدمت میں سیدنا جبریل امین علیہ السلام کرامت اور فضیلت کا مژدہ لے کر اور سیر کرائی جن کو بزرگ بادشاہ نے تاریک اور طویل رات میں پس اٹھا دیے آپ کے لیے عالم غیب کے پردے جو برتر ہے اور دکھایا آپ کو عالم جبروت کی بلندیوں کو اور دیکھا آپ نے ہمیشہ زندہ رہنے والے ہمیشہ باقی رہنے والے خدا کی قدرت کو جسے موت نہیں آتی، درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر اور سلام بھیجے ایسا درود جو ملا ہوا ہو جمال حسن اور کمال بھلائی اور بزرگیوں کے ساتھ۔

(۳۱) اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بشمار بارش کے قطروں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار درختوں کے پتوں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار سمندر کی جھاگ کے، اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار دریاؤں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار



صحراؤں کی ریت اور چٹیل میدانوں کے درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بوزن بوجھ پہاڑوں اور پتھروں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اورآل سیدنا محمد پر بشمار اہل جنت اور اہل دوزخ کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار نیکوکاروں اور بدکاروں کے، درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر بشمار اس کے کہ یکے بعد دیگرے آتے رہیں رات اوردن، بنا دے اے اللہ! ہمارے درود کو آپ پر پردہ عذاب دوزخ سے اور ذریعہ کہ جنت ہمارے لیے مباح ہو بے شک تو غالب اور بخشنے والا ہے۔

(۳۲) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اورآپ کی آل پر جو پاک ہیں اور آپ کی اولاد پر جو مبارک ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو بزرگ ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مؤمنوں کی مائیں ہیں ایسادرود جو ملا ہوا ہو پے در پے قیامت کے دن تک۔

(۳۳) اے اللہ! درود بھیج نیکوں کے سردار پر، برگزیدہ رسولوں کی زینت پر اور سب سے بزرگ پر جن پر رات تاریک ہوئی اور جن پر دن روشن ہوا (تین بار پڑھے)۔

(۳۴) اے اللہ! اے ایسے احسان والے کہ نہیں بدلہ ہوسکتا اس کے انعام کا، اے ایسے بخشش والے کہ نہیں عوض ہوسکتا اس کے انعام واحسان کا،



سوال کرتے ہیں ہم تجھے تیرے واسطے سے اور نہیں سوال کرتے ہم تجھ سے سوا تیرے یہ کہ گویا کر دے تو ہماری زبانوں کو منکر نکیر کے سوال کے وقت اور توفیق دے ہمیں اچھے عملوں کی، اور کر دے ہمیں امن والوں سے اس دن کہ لرزیں زمینیں اور آوے بھونچال ، اے عزت وبزرگی والے! سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے سب نوروں کے نور تمام زمانوں اور مدتوں سے پہلے تو ہی باقی رہنے والا ہے بغیر زوال کے غنی ہے بغیر مثال کے بالکل پاک ہے منزہ ہے برتر ہے سب پر غالب ہے جس کا نہ احاطہ کر سکے کوئی مکان اور نہ مشتمل ہو اس کو کوئی زمانہ۔

(۳۵) میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جملہ اسماء حسنیٰ کے اور بوسیلہ تیرے سب سے بڑے ناموں کے تیرے نزدیک اور بزرگ ترین ناموں کے تیرے پاس مرتبہ میں جن کا ثواب تیرے نزدیک بڑا عظیم ہے جن کے ذریعے تو جھٹ پٹ دعا قبول کرتا ہے، اور بوسیلہ تیرے اس نام کے جو مستور ہے چھپا ہوا ہے بزرگ ہے برتر ہے بڑا ہے سب سے بڑا عظیم ہے سب سے عظیم تو دوست رکھتا ہے اور تو راضی ہوتا ہے اپنے اس بندے سے جو پکارتا ہے اس نام سے اور قبول فرماتا ہے تو اس کے لیے اس کی دعا کو۔





(۳۶) سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اے اللہ! بوسیلہ اس کے کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو بڑا مہربان بڑا احسان کرنے والا، بے مثل پیدا کرنے والا آسمانوں اور زمین کا بزرگی اور کرم والا جاننے والا غیب اور شہادت کا بزرگ برتر۔

(۳۷) سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے نام کے جو عظیم ہے سب سے عظیم وہ جب بلایا جائے تو اس کے ساتھ تو قبول فرماتا ہے اور جب سوال کیا جائے اس کے ذریعے تو تو عطا فرماتا ہے۔

(۳۸) اور سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے اس نام کے وسیلہ سے کہ سر جھکا دیتے ہیں جس کی عظمت کے سامنے سارے بڑے بادشاہ سارے درندے، زمینی کیڑے اور ہر چیز جس کو تو نے پیدا فرمایا ہے۔ اے اللہ! اے میرے رب قبول فرما میری دعا کو، اے وہ ذات جس کے لیے عزت اور غلبہ ہے، اے مالک جہانوں کے اے وہ جو ہمیشہ زندہ ہے جو مرتا نہیں پاک ہے تو اے میرے رب کیا بڑی شان ہے تیری اور کتنا اونچا مرتبہ ہے تیرا تو میرا رب ہے اے ہر نقص سے پاک اپنی صفات میں تیری طرف ہی رغبت کرتا ہوں اور تجھی سے ڈرتا ہوں اے عظیم اے کبیر اے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑنے والے اے قادر! اے توانا! تو بڑا برکت والا ہے تو اے عظیم! بہت بلند ہے تو اے سب کچھ جاننے والے! پاک ہے تو، اے عظیم! پاک ہے تو،



اے جلیل! سوال کرتا ہوں میں تجھ سے بوسیلہ تیرے اسم عظیم کے جو کامل ہے بڑا ہے یہ کہ نہ مسلط کرے تو ہم پر سرکش کو جھگڑالو کو اور کسی شیطان سرکش کو اور نہ کسی حاسد انسان کو اور نہ اپنی مخلوق میں سے کسی کمزور اور کسی سخت کو اور نہ نیک نہ بدکار، نہ غلام کو اور نہ سرکش کو۔

(۳۹) اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے وہ کہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے اکیلا، یکتا بے نیاز ایسا کہ نہ کسی کو جنا اور نہ کسی سے جنا گیا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(۴۰) اے وہ کہ نہیں ایسا مگر وہی اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی، اے وہ جس کی ابتدا نہیں اے وہ جس کی انتہا نہیں اے قدیم ازلی اے دائم ابدی، اے وہ جو ایسا زندہ ہے کہ ہرگز مرتا نہیں اے ہمارے معبود اور ہر شے کے معبود یکتا نہیں کوئی معبود مگر تو۔

(۴۱) اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے جاننے والے غیب وشہادت کے بہت ہی مہربان، ہمیشہ رہنے رحم فرمانے والا، خود زندہ، دوسروں کو زندہ کرنے والے، بدلہ دینے والے، بڑے مہربان، بہت احسان کرنے والے مردوں کو اٹھانے والے سب کے وارث، اے بزرگی اور بخشش والے لوگوں کے دل تیرے دست قدرت میں ہیں ان کی پیشانیاں



تیری طرف جھکی ہیں پس تو ہی بوتا ہے بھلائی کو ان کے دلوں میں اور مٹاتا ہے شر کو جب تو چاہتا ہے ان سے۔

(۴۲) پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! مٹا دے تو میرے دل سے ہر وہ چیز جو تو ناپسند کرتا ہے اور بھر دے میرے دل کو اپنے خوف سے اپنی معرفت سے، اپنے ڈر سے اور ان نعمتوں کی رغبت سے جو تیرے پاس ہیں اور امن سے اور عافیت سے اور توجہ فرما ہم پر رحمت کے ساتھ اور برکت کے ساتھ اپنی جناب سے اور ہمارے دلوں میں ڈال دے درست بات دانائی کی بات۔

(۴۳) پس ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے اللہ! ڈرنے والوں کے علم اور عاجزی کرنے والوں کی توجہ یقین والوں کا خلوص، صابرین کا شکر، صدیقین کی توجہ کا۔

(۴۴) اور ہم مانگتے ہیں تجھ سے اے اللہ! بوسیلہ تیری ذات کے نور کے جس نے لبریز کر دیا تیرے عرش کے سارے گوشوں کو کہ بو دے تو میرے دل میں اپنی معرفت یہاں تک کہ میں پہچان لوں تجھے جس طرح تیرے پہچاننے کا حق ہے اور جس طرح سزا وار ہے کہ تو پہچانا جائے۔

(۴۵) اور درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے نبی اور سردار محمد پر جو خاتم الانبیاء ہیں اور سب رسولوں کے امام ہیں اور آپ کی آل پر اور



آپ کے اصحاب پر اور سلام بھیجے بہترین سلام سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو رب العالمین ہے۔

(۴۶) اے اللہ! بخش دے اس کے مؤلف کو اور اس پر رحم فرما اور کر دے اس کو ان لوگوں میں جو حشر کے دن اٹھائے جائیں گے انبیاء، صدیقین، قیامت کے دن، اپنے فضل سے اے رحمٰن ہمیں کافی ہے اللہ اور بہترین کارساز، بہترین آقا اور بہترین مدد گار، اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں سوائے اللہ برتر بزرگ کی مدد کے، اے اللہ بخش ہمیں اور ہمارے والدین کو، ہمارے مشائخ کو اور تمام مومن مردوں اور عورتوں کو مسلمان مردوں اور عورتوں کو جو زندہ ہیں ان میں سے اور جو فوت ہو چکے ہیں اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔



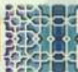
بعداز ختم دلائل الخیرات یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَيَسِّرْ بِهَآ اُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا وَاَصْلِحْ بِهَآ اَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَآ اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ بِهَا حُوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهَآ اَلْسِنَتَنَا وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا نُوْرًا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَعَنْ اَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَآئِلِنَا وَمِنْ فَوْقِنَا وَمِنْ تَحْتِنَا وَفِيْ حَيَاتِنَا وَمَوْتِنَا وَفِيْ قُبُوْرِنَا وَحَشْرِنَا وَنَشْرِنَا وَظِلًّا فِي الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُءُوْسِنَا وَثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا وَاَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَسَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ اٰمِنُوْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مَدْخَلَهٗ وَتُؤْوِيَنَآ اِلٰى جِوَارِهِ الْكَرِيْمِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ



وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰئِكَ رَفِيْقًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ نَرَهٗ فَمَتِّعْنَا اَللّٰهُمَّ فِي
الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَاسْتَعْمِلْنَا عَلٰى
سُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ
وَحِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ وَانْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ
مَحَبَّتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَلَا مَالَ وَلَا بَنِيْنَ
وَاَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْاَصْفٰى وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ الْاَوْفٰى وَيَسِّرْ
عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُمِيْتَنَا وَاَدِمْ
عَلَيْنَا الْاِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى
اَنْ نَتَوَفّٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ
اِلَيْكَ وَنُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ اِذْ هُوَ اَعْظَمُ مَنْ اُقْسِمَ بِحَقِّهٖ
عَلَيْكَ وَنَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ اِذْ هُوَ اَقْرَبُ الْوَسَآئِلِ اِلَيْكَ
نَشْكُوْا اِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ قُلُوْبِنَا وَكَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ
اٰمَالِنَا وَفَسَادَ اَعْمَالِنَا وَتَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ وَهُجُوْمَنَا
عَلَى الْمُخَالَفَاتِ فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى اِلَيْهِ اَنْتَ يَا رَبِّ





نَسْتَنْصِرُ عَلٰى اَعْدَآئِنَا وَاَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَعَلٰى فَضْلِكَ
نَتَوَكَّلُ فِيْ صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَآ اِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا وَاِلٰى
جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا
تُبْعِدْنَا وَبِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَاِيَّاكَ نَسْئَلُ فَلَا
تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَاٰمِنْ خَوْفَنَا وَتَقَبَّلْ اَعْمَالَنَا
وَاَصْلِحْ اَحْوَالَنَا وَاجْعَلْ بِطَاعَتِكَ اشْتِغَالَنَا وَاِلَى الْخَيْرِ
مَاٰلَنَا وَحَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا
ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ وَحَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمَرْتَنَا
فَتَرَكْنَا وَنَهَيْتَنَا فَارْتَكَبْنَا وَلَا يَسَعُنَا اِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ
عَنَّا يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ وَاَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ
رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَّآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ لَطَفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَطَفْتَ بِالْاَجِنَّةِ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهَاتِهَا اُلْطُفْ بِنَا فِيْ قَضَائِكَ
وَقَدَرِكَ لُطْفًا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ

بِفَضْلِكَ سُلْطَانَنَا وَاَهْلِكِ الْكَفَرَةَ اَعْدَاءَنَا وَآمِنَّا فِيْ اَوْطَانِنَا وَوَلِّ اُمُوْرَنَا خِيَارَنَا وَلَا تُوَلِّ اُمُوْرَنَا شِرَارَنَا وَارْفَعْ مَقْتَكَ وَغَضَبَكَ عَنَّا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔





اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا

پریشانیوں سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ صَلَاةً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی امی اور طاہر زکی ہیں ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

شفاء امراض کے لیے درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَدَوَاءٍ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ۞

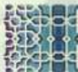
یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر با تعداد ہر بیماری اور دوا کے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔



مصائب سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرما دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک کر دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ





درجات میں بلند کر دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچا دیں دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

آپ ﷺ کا پسندیدہ درود شریف اور زیارت کے لیے مجرب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَیْنَیْہِ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ بھر دیا آپ نے ان کے دل کو اپنے جلال سے اور ان کی آنکھوں کو اپنے جمال سے، پس آپ ﷺ خوش اور شادمان اور موید و منصور ہو گئے۔

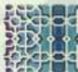


درود شریف برائے قبولیت دعا

(دعا میں اول آخر دس دس مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ۞

اے اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے، اپنے نبی، اپنے رسول نبی امی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و ازواج اور ذریت پر باتعداد اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور اپنے کلمات کی روشنائی کی مقدار۔



تعارفی خاکہ
صاحب ترتیب جدید (دلائل الخیرات)

نام	عارف باللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ۔
والد گرامی	مفتی نیاز محمد ختنیؒ (شنجانگ، چین) (فاضل دار العلوم دیوبند، 1942ء)
ولادت باسعادت	۱۳۸۲ھ بمطابق 1962ء (بہاولنگر)
فراغت	جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی پاکستان ۱۴۰۶ھ بمطابق 1986ء (فاضل وفاق المدارس العربیہ پاکستان)
دنیاوی تعلیم	M.A اسلامیات (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور)۔ M.Phil اسلامیات (یونیورسٹی آف سرگودھا)۔ P.H.D اسلامیات یونیورسٹی آف کراچی (جاری)
منصب	شیخ الحدیث و مہتمم جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر پاکستان
خلافت	خلیفہ مجاز بیعت عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ ۹ رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ بمطابق 1996ء
وعظ و ارشاد	جامع مسجد نادر شاہ بازار بہاول نگر و خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر پاکستان
تبلیغی اسفار	چاروں صوبوں میں اندرون ملک اور بیرون ملک، حرمین شریفین، متحدہ عرب امارات، برما، بنگلہ دیش، برطانیہ، جنوبی افریقہ، زامبیا، کینیا، آسٹریلیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ، نیوزی لینڈ وغیرہ۔

تصانیف

- عارف باللہ حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحبؒ کا **سفرنامہ رنگون و ڈھاکہ**
- **مشک ختن** (سوانح حیات حضرت مفتی نیاز محمد صاحب ختنی ترکستانیؒ) (شنجانگ، چین)
- **سفرنامہ زامبیا** (عارف باللہ شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم العالیہ)
- **التقریر الجلیل علی الجامع لابن اسماعیل البخاریؒ**
- **حسن الباری علی البخاری** (تقریر مفتی اعظم پاکستان **مفتی ولی حسن ٹونکیؒ**)

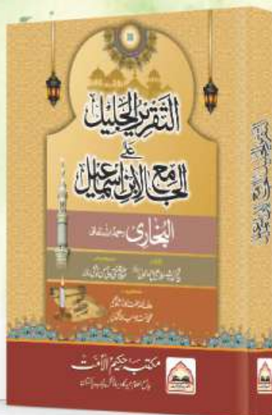
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

دلائل الخیرات

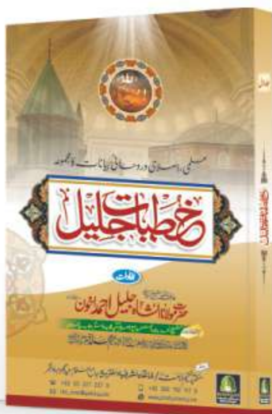
فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار ﷺ

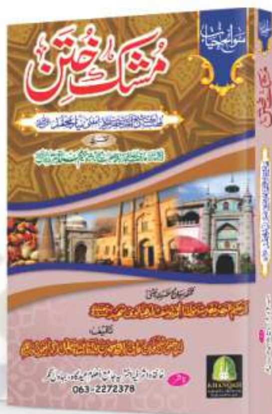
صاحب ترتیب جدید (دلائل الخیرات) کی

دیگر مطبوعات









ناشر مکتبہ حکیم الامت / خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر

+92 63 227 237 8
+92 300 792 117 9
ibn_niaz@yahoo.com
www.shahjaleel.com

